**کیا آپ جانتے ہیں؟**

مؤلف

**رضا جاہد**

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| کتاب | : | **کیا آپ جانتے ہیں؟** |
| مؤلف | : | رضا جاہد |
| ترجمہ و تصحیح | : | مولانا فدا حسین یزدانی |
| طبع اول | : | ۲۰۰۶؁ء |
| ناشر | : | محمد علی بك ڈپُو |
| طبع دوم | : | ۲۰11؁ء |
| ناشر | : | جعفری پروپگیشن سینٹر، باندرہ، ممبئی – 400050۔  jpcbandra@yahoo.com, www.jpconline.org |

# فہرست

[مقدمہ 23](#_Toc287014862)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ ملائکہ کے درمیان حضرت عزرائیل ہی کو کیوں قبض روح پر مأمور کیا گیا؟ 24](#_Toc287014863)

[کیا آپ جانتے ہیں انسان کو جس مٹی سے بنایا گیا اس میں کتنی قسم کے پانی ملائے گئے؟ 25](#_Toc287014864)

[کیا آپ جانتے ہیں اولاد آدم کا پاخانہ اس قدر بدبودار کیوں ہوتا ہے جبکہ جو کھانا انسان کھاتے ہیں اگر حیوان کو کھلایا جائے تو ان کا پاخانہ اس قدر بدبودار نہیں ہوتا؟ 26](#_Toc287014865)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ جب آدم کے جسم میں روح پھونکی گئی تو انھوں نے سب سے پہلے کیا کہا؟ 27](#_Toc287014866)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ شیطان نے سات ہزار سال عبادت کے عوض خدا سے کیا مانگا؟ 28](#_Toc287014867)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت آدم﷣ نے شیطان سے مقابلہ کے لئے خدا سے کیا چیز مانگی؟ 30](#_Toc287014868)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ ہرن کے اندر پیدا ہونے والے خوشبودار مادہ ’مشک‘ کا کیا سبب ہے؟ 31](#_Toc287014869)

[کیا آپ جانتے ہیں جناب آدم﷣ کو فریب دینے میں سانپ نے شیطان کی مدد کی تھی؟ 31](#_Toc287014870)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ شیطان کے پیشاب کے نتیجے میں شراب وجود میں آئی؟ 33](#_Toc287014871)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت آدم﷣ کے بعد کیونکر انسانی نسل میں اضافہ ہوگیا؟ 34](#_Toc287014872)

[آپ جانتے ہیں کہ سب سے پہلا انسانی قاتل، آتش پرست اور رقاص کون تھا؟ 35](#_Toc287014873)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا نے انسان کی چار قسمیں خلق کی ہیں؟ 37](#_Toc287014874)

[کیا آپ جانتے ہیں شیطان کا گھر کہاں ہے، اُس کی خوراک کیا ہے اور اُس کا مؤذّن کون ہے؟ 38](#_Toc287014875)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کیوں خلائق کو پیدا کرتا ہے اور پھر موت کے ذریعہ انھیں فنا کردیتا ہے؟ 38](#_Toc287014876)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت آدم﷣ نے اپنی اولادوں کو کیا وصیت کی؟ 39](#_Toc287014877)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ بت پرستی کیسے شروع ہوئی؟ 40](#_Toc287014878)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ انسان خاک سے کس طرح خلق کیا گیا؟ 41](#_Toc287014879)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا نے اپنے گھر کو بے آب و گیاہ مقام یعنی مکہ مکرمہ میں کیوں قرار دیا؟ 41](#_Toc287014880)

[کیا آپ جانتے ہیں ہر پیغمبرﷺ کا اپنا الگ مقام و مرتبہ ہے؟ 42](#_Toc287014881)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ تمام مقرب ملائکہ کیا عمل انجام دیتے ہیں؟ 43](#_Toc287014882)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن میں جن پیغمبروں کا ذکر کیا گیا ہے اُن کے نام کیا ہیں؟ 44](#_Toc287014883)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ نفس امارہ، نفس مطمئنہ اور نفس لوامہ کیا ہے؟ 44](#_Toc287014884)

[کیا آپ جانتے ہیں نباتی، حیوانی ناطقہ اور الٰہی روح میں کیا فرق ہے؟ 45](#_Toc287014885)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر کسی خدائے مہربان کا وجود ہے تو وہ کیوں اپنے بندوں کو ہمیشہ ناز و نعمت میں نہیں رکھتا اور وبا، طاعون، یرقان جیسی بیماریوں اور زلزلہ، سیلاب، اولے اور ٹڈیوں کی بارش جیسی آفتوں کو اپنے بندوں پر نازل کرتا ہے جن سے زراعت اور پھل وغیرہ تباہ ہوجاتے ہیں؟ 46](#_Toc287014886)

[کیا آپ جانتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر خدا دنیا کے تمام انسانوں کو اس طرح پیدا کرتا کہ وہ گناہ اور برائیوں کو انجام نہ دے سکیں اور عذاب کے مستحق قرار نہ پائیں تو یہ زیادہ بہتر تھا؟ 48](#_Toc287014887)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ بعض افراد کہتے ہیں کہ اگر خدا ایسے افراد کو فوری سزا دیتا جو کمزوروں پر ستم ڈھاتے ہیں، گناہ اور فحش کاموں کے مرتکب ہوتے ہیں تو لوگوں کو عبرت حاصل ہوجاتی؟ 49](#_Toc287014888)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ موسیقی سننے سے بلڈ پریشر کی بیماری ہوجاتی ہے؟ 50](#_Toc287014889)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ انسانیت کے لئے خدا کی ایک بہت بڑی نعمت بھولنے کی عادت ہے؟ 51](#_Toc287014890)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کی بڑی نعمتوں میں سے ایک یہ ہے کہ انسان اپنی موت کا وقت نہیں جانتا؟ 51](#_Toc287014891)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ خاک میں موجود تمام اجزاء انسانی بدن کے اندر موجود ہیں لیکن ان کی مقدار میں فرق ہے؟ 52](#_Toc287014892)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ دنیا ایک دو نہیں بلکہ اور بھی ہیں؟ 53](#_Toc287014893)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ جانور بھی خدا کے معتقد ہیں؟ 54](#_Toc287014894)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ کیوں مخصوص طریقہ سے وضو کیا جاتا ہے اور نماز معیّن اوقات میں پڑھی جاتی ہے؟ 55](#_Toc287014895)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ سال میں تیس دن ہی کیوں روزہ رکھتے ہیں؟ 56](#_Toc287014896)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت نوح﷣ کے زمانے میں خواتین سال میں ایک بار حائضہ ہوا کرتی تھیں؟ 56](#_Toc287014897)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ مکہ کی زمین کو اُمّ القری (زمینوں کی ماں) کیوں کہا جاتا ہے؟ 57](#_Toc287014898)

[کیا آپ جانتے ہیں جہنم کا تابوت کہاں ہے اور اس میں کون لوگ ہیں؟ 57](#_Toc287014899)

[کیا آپ جانتے ہیں شیعہ میں کونسی صفات ہونی چاہیئے؟ 58](#_Toc287014900)

[کیا آپ جانتے ہیں کبھی کبھار مؤمن انسان بلاوجہ افسردہ ہوجاتا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ 62](#_Toc287014901)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کس طرح معلوم کرسکتے ہیں کہ آپ کی روح بیمار ہے یا نہیں؟ 63](#_Toc287014902)

[کیا آپ جانتے ہیں حجر اسود پہلے سفید ہوتا تھا؟ 63](#_Toc287014903)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ تین چیزیں ہر انسان کو بالاخر ملتی ہیں چاہے وہ غریب ہو یا امیر، گدا ہو یا بادشاہ، مرد ہو یا عورت؟ 65](#_Toc287014904)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کی راہ میں شہید ہونے کے علاوہ مزید سات قسم کے شہید بھی ہیں؟ 65](#_Toc287014905)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ چار چیزیں ایسی ہیں جو کبھی لوٹ کر نہیں آتیں؟ 66](#_Toc287014906)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ زمین پانچ اشیاء کے ہاتھوں آہ بکا کرتی ہے؟ 66](#_Toc287014907)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ فہم اور سمجھ بوجھ کے اعتبار سے امام علی ﷣ نے لوگوں کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے؟ 66](#_Toc287014908)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ پیغمبر اسلامﷺ، ائمہ طاہرین، خدائے تعالیٰ اور جناب جبرئیل﷣ دنیا کی کن چیزوں کو پسند کرتے تھے؟ 67](#_Toc287014909)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ کل قیامت کے دن آپ کو کن سوالات کے جوابات دینا ہوں گے؟ 68](#_Toc287014910)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ اہل جنت اور اہل جہنم کی نشانیاں کیا ہیں؟ 69](#_Toc287014911)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ امیر المؤمنین علی﷣ نے توریت کے بارے میں کیا کہا ہے؟ 69](#_Toc287014912)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ کن کاموں کے لئے جلدی کرنی چاہیے؟ 70](#_Toc287014913)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ دنیا و آخرت اور دل و بدن کی زینت کیا ہے؟ 70](#_Toc287014914)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو کیا وصیت کی؟ 70](#_Toc287014915)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ رسول خداﷺ نے دنیا کے لوگوں کو چار اقسام بتائی ہیں؟ 71](#_Toc287014916)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ پیغمبر اسلامﷺ کو قتل کرنے کی خواہش کا اظہار کرنے والا شخص کون تھا؟ 71](#_Toc287014917)

[کیا آپ جانتے ہیں خوابوں کی کتنی قسمیں ہیں؟ 72](#_Toc287014918)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ کن افراد کو سلام نہیں کرنا چاہیئے؟ 73](#_Toc287014919)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ کن مواقع پر رحمت خدا کے در کھل جاتے ہیں؟ 74](#_Toc287014920)

[کیا آپ جانتے ہیں کن چیزوں سے ماں کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے؟ 74](#_Toc287014921)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کی بخشش کی کوئی حد مقرر نہیں کی جاسکتی ہے؟ 74](#_Toc287014922)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ قیامت کے دن کون لوگ سایہ خداوندی میں ہوں گے؟ 75](#_Toc287014923)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ کونسی چیزیں عقل اور کونسی چیزیں جہالت کے لشکر میں شمار ہوتی ہیں؟ 76](#_Toc287014924)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ کون سی چیزیں کا میابی کا باعث ہیں؟ 77](#_Toc287014925)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن میں کتنے مقامات پر نماز کا ذکر کیا گیا ہے؟ 78](#_Toc287014926)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ اچھی خاتون کون ہے؟ 79](#_Toc287014927)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ اچھے دوست میں کیا شرائط ہونی چاہئیں؟ 80](#_Toc287014928)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ جھوٹ بولنا کن موقع میں جائز ہے؟ 81](#_Toc287014929)

[کیا آپ جانتے ہیں خاموشی اور سکوت کے کیا خواص ہیں؟ 81](#_Toc287014930)

[کیا آپ جانتے ہیں اولاد والدین سے شبہات کیوں رکھتی ہے؟ 82](#_Toc287014931)

[کیا آپ جانتے ہیں بہشت کے دروازے پر کیا لکھا ہوا ہے؟ 82](#_Toc287014932)

[کیا آپ جانتے ہیں کون لوگ بغیر حساب جنت میں داخل ہونگے؟ 83](#_Toc287014933)

[کیا آپ جانتے ہیں کن لوگوں سے دوستی رکھنی چاہیے؟ 83](#_Toc287014934)

[کیا آپ جانتے ہیں کن لوگوں سے دوستی نہیں رکھتی چاہیے؟ 84](#_Toc287014935)

[کیا آپ جانتے ہیں جسم کا گرم ترین اور سرد ترین مقام کونسا ہے؟ 85](#_Toc287014936)

[کیا آپ جانتے ہیں حیوانات اور انسانوں میں حمل کی کم از کم مدت کتنی ہے؟ 85](#_Toc287014937)

[کیا آپ جانتے ہیں تمام علوم چار خصوصیات میں پوشیدہ ہیں؟ 85](#_Toc287014938)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ علم حاصل کرنے والے تین قسم کے ہیں؟ 86](#_Toc287014939)

[کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اسلامﷺ نے حضرت علی﷣ کو چھ اہم جملے کیا کہے؟ 86](#_Toc287014940)

[کیا آپ جانتے ہیں دنیا کے عجوبے قابل مذاق کون لوگ ہیں؟ 87](#_Toc287014941)

[کیا آپ جانتے ہیں تمام پیغمبر کسی نہ کسی پیشے سے وابستہ تھے؟ 88](#_Toc287014942)

[کیا آپ جانتے ہیں ہر چیز کی زندگی کا دار و مدار کسی دوسری چیز پر ہوتا ہے؟ 89](#_Toc287014943)

[کیا آپ جانتے ہیں خانہ کعبہ کو بیت العتیق کیوں کہا جاتا ہے؟ 89](#_Toc287014944)

[کیا آپ جانتے ہیں اصل میں دنیوی اور اخروی نعمت کیا ہے؟ 89](#_Toc287014945)

[کیا آپ جانتے ہیں حضرت عیسیٰ اور شیطان نے کب گفتگو کی؟ 89](#_Toc287014946)

[کیا آپ جانتے ہیں حضرت نوح﷣، ابراہیم ﷣، عیسیٰ﷣، موسیٰ ﷣ اور پیغمبرﷺ پر حضرت جبرئیل کتنی بار نازل ہوئے؟ 90](#_Toc287014947)

[کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اکرمﷺ کی رحلت کے بعد جبرئیل کتنی بار زمین پر آئیں گے؟ 90](#_Toc287014948)

[کیا آپ جانتے ہیں لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار کہاں کہا گیا؟ 91](#_Toc287014949)

[کیا آپ جانتے ہیں چار قسم کے قاضیوں میں سے تین جہنم میں اور ایک جنت میں جائیں گے؟ 92](#_Toc287014950)

[کیا آپ جانتے ہیں خدا کو کن بندوں کے اعمال پر تعجب ہوتا ہے؟ 92](#_Toc287014951)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں دل کو مردہ کردیتی ہیں؟ 93](#_Toc287014952)

[کیا آپ جانتے ہیں دریا میں شہید ہونے والے کا رتبہ خشکی میں شہید ہونے والے سے زیادہ ہے؟ 93](#_Toc287014953)

[کیا آپ جانتے ہیں کون لوگ غربت کے عالم میں ہیں؟ 94](#_Toc287014954)

[کیا آپ جانتے ہیں بندگی کی حقیقت کیا ہے؟ 94](#_Toc287014955)

[کیا آپ جانتے ہیں امام صادق نے جسمانی ریاضت، بردباری اور تحصیل علم کے بارے میں کیا تاکید کی ہے؟ 95](#_Toc287014956)

[کیا آپ جانتے ہیں دو مسلمان بھائیوں کا آپس میں کیا فریضہ ہے؟ 96](#_Toc287014957)

[کیا آپ جانتے ہیں رسول خداﷺ نے شراب کے لئے دس افراد پر لعنت کی ہے؟ 98](#_Toc287014958)

[کیا آپ جانتے ہیں کون سے حیوانات جنت میں جائیں گے؟ 98](#_Toc287014959)

[کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی﷣تین خصلتوں میں پیغمبرﷺﷺ کے ساتھ شریک ہیں؟ 99](#_Toc287014960)

[کیا آپ جانتے ہیں خدا نے حضرت علی﷣ کو وہ کونسی چیزیں عطا کی ہیں جو پیغمبر اسلامﷺ کو بھی نہیں ملیں؟ 100](#_Toc287014961)

[کیا آپ جانتے ہیں قرآن کے راز کیا ہیں؟ 100](#_Toc287014962)

[کیا آپ جانتے ہیں اُن چار پرندوں کو جنہیں جناب ابراہیم﷣ نے ھمام میں کوٹا اور خدا نے انھیں زندہ کردیا؟ 101](#_Toc287014963)

[کیا آپ جانتے ہیں انسان بروز محشر کن شکلوں میں محشور ہونگے؟ 102](#_Toc287014964)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کو قبر میں کن سوالات کے جوابات دینے ہونگے؟ 103](#_Toc287014965)

[کیا آپ جانتے ہیں قبر کن الفاظ میں پکا رتی ہے؟ 104](#_Toc287014966)

[کیا آپ جانتے ہیں پہلی بار منبر کہاں تعمیر اور استعمال کیا گیا؟ 104](#_Toc287014967)

[کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی﷣علم ریاضی میں بے پناہ مہارت رکھتے تھے؟ 105](#_Toc287014968)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں قبولیت دُعا کا باعث ہیں؟ 106](#_Toc287014969)

[کیا آپ جانتے ہیں وہ پانچ مخلوقات کونسی ہیں جو رحم مادر میں نہیں رہیں لیکن روئے زمین پر چلتی رہی ہیں؟ 106](#_Toc287014970)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ کب بیٹی بیٹے کے مقابلے میں دُگنا ارث حاصل کرتی ہے؟ 107](#_Toc287014971)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں عقل میں اضافہ کرتی ہیں؟ 107](#_Toc287014972)

[کیا آپ جانتے ہیں کن چیزوں کے سبب دل سخت ہوجاتا ہے؟ 107](#_Toc287014973)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں حافظہ میں زیادتی کا باعث ہوتی ہیں؟ 108](#_Toc287014974)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں عمر کو طویل کرنے کا باعث ہیں؟ 108](#_Toc287014975)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں وسعت رزق کا باعث ہیں؟ 109](#_Toc287014976)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں غربت کا باعث ہیں؟ 110](#_Toc287014977)

[کیا آپ جانتے ہیں چیزیں دین و ایمان کو ترقی دیتی ہیں؟ 110](#_Toc287014978)

[کیا آپ جانتے ہیں دین میں کمی کا سبب کونسی چیزیں ہیں؟ 111](#_Toc287014979)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں ذلت و خواری کا باعث ہیں؟ 111](#_Toc287014980)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں عزت کا سبب ہیں؟ 112](#_Toc287014981)

[کیا آپ جانتے ہیں اعمال میں سنگینی کا باعث کونسی چیزیں ہیں؟ 112](#_Toc287014982)

[کیا آپ جانتے ہیں جہنم میں داخل ہونے کا سبب بنتی ہیں؟ 113](#_Toc287014983)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتی ہیں؟ 113](#_Toc287014984)

[کیا آپ جانتے ہیں قبرستان میں کن امور کا خیال رکھنا چاہییے؟ 114](#_Toc287014985)

[کیا آپ جانتے ہیں صدقہ پانچ قسم کا ہوتا ہے؟ 115](#_Toc287014986)

[کیا آپ جانتے ہیں توبہ کی کیا شرائط ہیں؟ 115](#_Toc287014987)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں قبر کے عذاب سے نجات دلاتی ہیں؟ 115](#_Toc287014988)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں عذاب قبر کا باعث بنتی ہیں؟ 116](#_Toc287014989)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں حج پر جانے کا باعث بنتی ہیں؟ 116](#_Toc287014990)

[کیا آپ جانتے ہیں عقلمند انسان کی کیا نشانیاں ہیں؟ 117](#_Toc287014991)

[کیا آپ جانتے ہیں دواؤں، ادب، عبادت اور آرزو کی ماں کیا ہے؟ 117](#_Toc287014992)

[کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اکرمﷺنے کفار کے ساتھ کتنی جنگیں لڑیں؟ 118](#_Toc287014993)

[کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اکرمﷺ کی کتنی ازواج اور کتنی اولادیں تھیں؟ 118](#_Toc287014994)

[کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اسلامﷺکے بدن میں چند ایسی خصوصیات ہیں جو دوسرے انسانوں میں موجود نہیں ہیں؟ 119](#_Toc287014995)

[کیا آپ جانتے ہیں اسلام نے پانچ چیزوں کو چھپانے کا حکم دیا ہے؟ 121](#_Toc287014996)

[کیا آپ جانتے ہیں ایسے ستارے موجود ہیں جن کے مقابلے میں سورج کی روشنی کچھ نہیں ہے؟ 121](#_Toc287014997)

[کیا آپ جانتے ہیں سب سے پہلے امام صادق﷣ نے اس بات کی خبر دی کہ زمین اپنے مدار میں چکر لگاتی ہے؟ 122](#_Toc287014998)

[کیا آپ جانتے ہیں امام جعفر صادق﷣ نے سب سے پہلے اس بات کی خبر دی کہ ہوا ایک نہیں چند عناصر سے وجود میں آتی ہے؟ 123](#_Toc287014999)

[کیا آپ جانتے ہیں بچوں کا رونا اور منہ سے پانی کا ٹپکنا ان کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے؟ 124](#_Toc287015000)

[کیا آپ جانتے ہیں ایک شیعہ کی غیبت امام زمانہ﷣ میں کیا ذمہ داریاں ہیں؟ 125](#_Toc287015001)

[کیا آپ جانتے ہیں امیر المؤمنین ﷣ نے فرمایا: چھ چیزیں بہت اچھی ہیں لیکن اگر وہ چھ افراد میں ہوں تو زیادہ بہتر ہیں؟ 129](#_Toc287015002)

[کیا آپ جانتے ہیں ایک شخص امام علی ﷣ کی خدمت میں آیا اور کہا کہ میں سات سو فرسخ طے کرکے سات باتیں سننے کے لئے حاضر خدمت ہوا ہوں؟ 129](#_Toc287015003)

[کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اسلامﷺ نے کن چیزوں کی تاکید کی ہے؟ 130](#_Toc287015004)

[کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی ﷣ نے سفر روم کا کیا جواب دیا؟ 133](#_Toc287015005)

[کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی ؑ نے علم کے بارے میں خوارج کو کیا جواب دیا؟ 134](#_Toc287015006)

[کیا آپ جانتے ہیں رسول اکرمﷺ نے زیتون کے بارے میں کیا فرمایا؟ 136](#_Toc287015007)

[کیا آپ جانتے ہیں احرام کے دوران کے محرمات کونسے ہیں؟ 137](#_Toc287015008)

[کیا آپ جانتے ہیں اگر سنی آپس سے مہر پر سجدہ کرنے کے بارے میں پوچھے تو آپ کیا جواب دیں گے؟ 138](#_Toc287015009)

[کیا آپ جانتے ہیں اگر سنی آپ سے پوچھیں کہ آپ اذان میں علی ؑ کا نام کیوں لیتے ہیں تو آپ کیا جواب دیں گے؟ 139](#_Toc287015010)

[کیا آپ جانتے ہیں اہل سنت حضرات اعتراض کرتے ہیں کہ آپ کیوں امام حسین ؑ کے لئے ماتم کرتے ہیں اور اپنے آپ کو زخمی کرتے ہیں جبکہ یہ کا م حرام ہے؟ 140](#_Toc287015011)

[کیا آپ جانتے ہیں بعض افراد کہتے ہیں کیوں شیعہ اپنے اماموں کی قبور کو سونے اور چاندی سے مزین کرتے ہیں؟ 141](#_Toc287015012)

[کیا آپ جانتے ہیں سعودی علماء کہتے ہیں قبر پر ہاتھ پھیرنا اور اُن قبور کے صاحبان سے حاجت مانگنا اور اُن سے درخواست کرنا، خدا کی ذات میں شرک کی حیثیت رکھتا ہے؟ 142](#_Toc287015013)

[کیا آپ جانتے ہیں لوگ کن چیزوں پر فخر و مباہات کرتے ہیں؟ 144](#_Toc287015014)

[کیا آپ جانتے ہیں اخلاص کی کیا علامتیں ہیں؟ 146](#_Toc287015015)

[کیا آپ جانتے ہیں ریاکا روں کی کیا علامتیں ہیں؟ 147](#_Toc287015016)

[کیا آپ جانتے ہیں قرآن کریم کے موضوعات کی فہرست کونسی ہے؟ 147](#_Toc287015017)

[کیا آپ جانتے ہیں قرآن کے اعدادو شمار کیا ہیں؟ 148](#_Toc287015018)

[کیا آپ جانتے ہیں مرد و عورت سے دگنا ارث کیوں پاتے ہیں؟ 150](#_Toc287015019)

[کیا آپ جانتے ہیں کتے کی خلقت کب اور کس طرح ہوئی؟ 150](#_Toc287015020)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ مینڈک کو اذیت و آزار کیوں نہیں دینا چاہیے؟ 151](#_Toc287015021)

[کیا آپ جانتے ہیں بلی اور سور حضرت نوح﷣کی کشتی میں پیدا ہوئے؟ 152](#_Toc287015022)

[کیا آپ جانتے ہیں مور مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے؟ 152](#_Toc287015023)

[کیا آپ جانتے ہیں چھپکلی مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے؟ 153](#_Toc287015024)

[کیا آپ جانتے ہیں پہاڑوں کو کیوں خلق کیا گیا ہے؟ 154](#_Toc287015025)

[کیا آپ جانتے ہیں زیادہ سونے کے کیا نقصانات ہیں؟ 154](#_Toc287015026)

[کیا آپ جانتے ہیں گرم کھانا کھانے کے کیا نقصانات ہیں؟ 154](#_Toc287015027)

[کیا آپ جانتے ہیں انگور کے سرکہ کے کیا فائدے ہیں؟ 155](#_Toc287015028)

[کیا آپ جانتے ہیں رسول اکرمﷺ نے کن لوگوں پر لعنت بھیجی ہے؟ 155](#_Toc287015029)

[کیا آپ جانتے ہیں آئمہ طاہرین﷣ کے بہترین اقوال کون سے ہیں؟ 156](#_Toc287015030)

[کیا آپ جانتے ہیں امام سجادؑ نے ہمارے دور کے لوگوں کی کتنی اقسام بتائی ہیں؟ 159](#_Toc287015031)

[کیا آپ جانتے ہیں کن اعمال کی بنا پر جبرئیل نے آرزو کی کہ میں بنی آدم ہوتا؟ 160](#_Toc287015032)

[کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی ﷣کے شیعوں کو سارے عالم کے لوگوں پر کیا فضیلت حاصل ہے؟ 160](#_Toc287015033)

[کیا آپ جانتے ہیں کن گھروں میں رحمت نازل نہیں ہوتی؟ 161](#_Toc287015034)

[کیا آپ جانتے ہیں خدا نے چار چیزوں کو چار اشیاء میں پوشیدہ رکھا ہے؟ 161](#_Toc287015035)

[کیا آپ جانتے ہیں دوزخ کے سات دروازوں کے کیا نام ہیں اور ان سے کون لوگ داخل ہوں گے؟ 162](#_Toc287015036)

[کیا آپ جانتے ہیں دُعا کیوں قبول نہیں ہوتی؟ 162](#_Toc287015037)

[کیا آپ جانتے ہیں شیطان نے کتنی مرتبہ نالہ و فریاد بلند کی ہے؟ 163](#_Toc287015038)

[کیا آپ جانتے ہیں اسلام کے کتنے ارکا ن ہیں؟ 164](#_Toc287015039)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ جو شخص پانچ قسم کے افراد کی توہین کرتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے؟ 164](#_Toc287015040)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ کونسی خواتین جناب فاطمہ زہراؑ کے ساتھ محشور ہونگی؟ 165](#_Toc287015041)

[کیا آپ جانتے ہیں قرآن کریم میں کن حیوانات کا نام لیا گیا ہے؟ 165](#_Toc287015042)

[کیا آپ جانتے ہیں قرآن کی نصیحتیں کونسی ہیں؟ 166](#_Toc287015043)

[کیا آپ جانتے ہیں اچھے دوست میں کیا صفات ہونی چاہیں؟ 167](#_Toc287015044)

[کیا آپ جانتے ہیں نیند کی سات اقسام ہیں؟ 168](#_Toc287015045)

[کیا آپ جانتے ہیں جنت کی لمبائی کتنی ہے؟ 168](#_Toc287015046)

[کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی ﷣کو دیگر پیغمبروں سے کیا شباہت حاصل تھی؟ 169](#_Toc287015047)

[کیا آپ جانتے ہیں قرآن نے روز قیامت کو کس طرح روشناس کروایا ہے؟ 170](#_Toc287015048)

[کیا آپ جانتے ہیں تین چیزیں روز قیامت لوگوں کی شکا یت بیان کریں گی؟ 171](#_Toc287015049)

[کیا آپ جانتے ہیں قیامت کے دن کون سے لوگ شفاعت سے محروم رہیں گے؟ 171](#_Toc287015050)

[کیا آپ جانتے ہیں تمام حیوانات کی آنکھیں گول ہیں لیکن انسانوں کی آنکھیں بادامی ہیں؟ 172](#_Toc287015051)

[کیا آپ جانتے ہیں حیوانات انسانوں کی طرح منہ سے سانس نہیں لے سکتے؟ 172](#_Toc287015052)

[کیا آپ جانتے ہیں انسان اور بندر کن چیزوں میں مشابہت رکھتے ہیں؟ 173](#_Toc287015053)

[کیا آپ جانتے ہیں کا ن ایسی نعمت ہے جو آنکھ سے بالاتر ہے؟ 173](#_Toc287015054)

[کیا آپ جانتے ہیں سب سے پہلے عطر کن لوگوں نے بنایا؟ 174](#_Toc287015055)

[کیا آپ جانتے ہیں دنیا کے بعض لوگ سال کی پہلی رات کے بارے میں کیاتصورات رکھتے ہیں؟ 175](#_Toc287015056)

[کیا آپ جانتے ہیں دنیا کا سب سے چھوٹا پرندہ کونسا ہے؟ 177](#_Toc287015057)

[کیا آپ جانتے ہیں بعض ممالک میں جرواں بچوں کی پیدائش کو بہت بڑا جرم تصور کیا جاتا ہے؟ 177](#_Toc287015058)

[کیا آپ جانتے ہیں کیلنڈر تاریخ کی ابتداء کہاں سے ہوئی؟ 178](#_Toc287015059)

[کیا آپ جانتے ہیں اگر آواز بیٹھ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟ 179](#_Toc287015060)

[کیا آپ جانتے ہیں گردے میں پتھری کا سبب کیا چیز ہوتی ہے؟ 179](#_Toc287015061)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں جسم کی قوت کا باعث ہوتی ہیں؟ 179](#_Toc287015062)

[کیا آپ جانتے ہیں کون سی چیزیں بواسیر کے وجود میں آنے کا باعث بنتی ہیں؟ 180](#_Toc287015063)

[کیا آپ جانتے ہیں کن چیزوں کے ذریعہ بواسیر سے نجات پایا جاسکتا ہے؟ 180](#_Toc287015064)

[کیا آپ جانتے ہیں کون سی چیزیں آنکھوں کی روشنی میں اضافہ کا باعث ہیں؟ 181](#_Toc287015065)

[کیا آپ جانتے ہیں وہ کونسی چیزیں ہیں جو رنگ کو صاف اور چہرے کو حسین بناتی ہیں؟ 181](#_Toc287015066)

[کیا آپ جانتے ہیں دنیا عجیب و غریب کنویں موجود ہیں؟ 182](#_Toc287015067)

[کیا آپ جانتے ہیں خراب یا حرام گوشت مچھلی کو کس طرح سے پہچانا جاسکتا ہے؟ 184](#_Toc287015068)

[کیا آپ جانتے ہیں دُم حیوانات کے لئے کن فوائد کی حامل ہے؟ 184](#_Toc287015069)

[کیا آپ جانتے ہیں افعی سانپ اور بادلوں کا قصہ کیا ہے؟ 185](#_Toc287015070)

[کیا آپ جانتے ہیں غروب آفتاب کے کیا فوائد ہیں؟ 185](#_Toc287015071)

[کیا آپ جانتے ہیں پہاڑوں کے کیا فوائد ہیں؟ 186](#_Toc287015072)

[کیا آپ جانتے ہیں بیمار انسان کے خلیوں سے روشنی پھوٹتی ہے جس کے ذریعہ وہ دیگر خلیوں کو بھی بیمار کردیتے ہیں اور اسے پہلی بار امام جعفر صادق﷣ نے بیان کیا ہے؟ 186](#_Toc287015073)

[کیا آپ جانتے ہیں سب سے پہلے امام جعفر صادق﷣ نے بتایا کہ جامد اور دافع اجسام کم و بیش شفاف نظر آتے ہیں جبکہ جامد اور جاذب اجسام غیر شفاف ہوتے ہیں؟ 189](#_Toc287015074)

[کیا آپ جانتے ہیں گرم مزاج اور سرد مزاج انسان کی کیا نشانیاں ہیں؟ 190](#_Toc287015075)

[کیا آپ جانتے ہیں شلوار پہنے کا رواج کس دور میں شروع ہوا؟ 191](#_Toc287015076)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسا عمل غذا کو جلد ہضم کردیتا ہے؟ 191](#_Toc287015077)

[کیا آپ جانتے ہیں حمل کی حفاظت کے لئے کیا کرنا چاہیے؟ 191](#_Toc287015078)

[کیا آپ جانتے ہیں کس طریقے سے کا غذ لکھا جائے کہ کوئی اسے پڑھ نہ سکے؟ 192](#_Toc287015079)

[کیا آپ جانتے ہیں گھڑی دیکھے بغیر کس طرح وقت بتایا جاسکتا ہے؟ 192](#_Toc287015080)

[کیا آپ جانتے ہیں مکھیاں جراثیم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتی ہیں لہٰذا اُن سے پرہیز کرنا چاہیے؟ 193](#_Toc287015081)

[کیا آپ جانتے ہیں عقرب مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے؟ 193](#_Toc287015082)

[کیا آپ جانتے ہیں زمین کا بھی وزن بڑھ جاتا ہے؟ 194](#_Toc287015083)

[کیا آپ جانتے ہیں انسانی جسم میں کتنی رگیں موجود ہیں؟ 194](#_Toc287015084)

[کیا آپ جانتے ہیں آگ کی مختلف اقسام ہیں؟ 194](#_Toc287015085)

[کیا آپ جانتے ہیں شدت بیماری میں اعضاء کی جلن کا کس طرح علاج کیا جاسکتا ہے؟ 195](#_Toc287015086)

[کیا آپ جانتے ہیں بچوں کے چالاک اور ذہین ہونے کی کیا نشانی ہے؟ 195](#_Toc287015087)

[کیا آپ جانتے ہیں بچوں کا رونا مختلف قسم کا ہوتا ہے؟ 196](#_Toc287015088)

[کیا آپ جانتے ہیں نادان انسان کی چھ نشانیاں ہیں؟ 198](#_Toc287015089)

[کیا آپ جانتے ہیں سردیوں میں سورج زمین کے نزدیک ہوتا ہے اس کے باوجود سردیوں میں موسم کیوں ٹھنڈا رہتا ہے؟ 199](#_Toc287015090)

[کیا آپ جانتے ہیں میٹھے اور نمکین پانی کے وزن میں کتنا فرق ہوتا ہے؟ 199](#_Toc287015091)

[کیا آپ جانتے ہیں دریا میں محلول کی صورت میں سونا موجود ہوتا ہے؟ 200](#_Toc287015092)

[کیا آپ جانتے ہیں جسم میں خوشی اور غم کا مقام کونسا ہے؟ 200](#_Toc287015093)

[کیا آپ جانتے ہیں انسان کے سر کے بال باقی بدن سے زیادہ کیوں ہوتے ہیں؟ 201](#_Toc287015094)

[کیا آپ جانتے ہیں انسان کے لئے سخت ترین لمحات کونسے ہیں؟ 201](#_Toc287015095)

[کیا آپ جانتے ہیں توحید کی کتنی اقسام ہیں؟ 202](#_Toc287015096)

[کیا آپ جانتے ہیں امام صادق﷣ کے اصحاب میں آٹھ افراد ہمنام ہیں؟ 202](#_Toc287015097)

[کیا آپ جانتے ہیں انسان کا سر دو ہڈیوں کی چادر سے کیوں بنایا گیا ہے؟ 202](#_Toc287015098)

[کیا آپ جانتے ہیں حیوانات بھی انسانوں کی طرح اپنے مردوں کو مخفی کرتے ہیں؟ 203](#_Toc287015099)

[کیا آپ جانتے ہیں پہلی مرتبہ شیخ علی نے بم ایجاد کیا؟ 204](#_Toc287015100)

[کیا آپ جانتے ہیں چار چیزوں کی حفاظت انسان پر واجب ہے؟ 206](#_Toc287015101)

[کیا آپ جانتے ہیں نصاریٰ کا کیا عقیدہ ہے اور حلولیہ کون لوگ ہیں؟ 206](#_Toc287015102)

[کیا آپ جانتے ہیں علی اللّٰہی کیاکہتے ہیں؟ 207](#_Toc287015103)

[کیا آپ جانتے ہیں بابی اور بہائی کا کیا عقیدہ ہے؟ 207](#_Toc287015104)

[کیا آپ جانتے ہیں حنابلہ کن عقیدوں کے مالک ہیں؟ 207](#_Toc287015105)

[کیا آپ جانتے ہیں صوفی کیاکہتے ہیں؟ 208](#_Toc287015106)

[کیا آپ جانتے ہیں غسل جنابت کے کیا فوائد ہیں؟ 208](#_Toc287015107)

[کیا آپ جانتے ہیں سور بہت گندا جانور ہے؟ 209](#_Toc287015108)

[کیا آپ جانتے ہیں ساہی (جنگلی خاردار چوہا) کو کوئی جانور نقصان نہیں پہنچا سکتا سوائے لومڑی کے؟ 209](#_Toc287015109)

[کیا آپ جانتے ہیں بعض حیوانات کچھ عرصے تک کھانا نہیں کھاتے لیکن کمزرو بھی نہیں ہوتے؟ 210](#_Toc287015110)

[کیا آپ جانتے ہیں بندر مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے؟ 210](#_Toc287015111)

[کیا آپ جانتے ہیں گھوڑے کی مجموعی عمر کتنی ہوتی ہے اور وہ کس سے ڈرتا ہے اور کس کا دشمن ہوتا ہے؟ 210](#_Toc287015112)

[کیا آپ جانتے ہیں کونسے حیونات تیز نگاہیں رکھتے ہیں؟ 211](#_Toc287015113)

[کیا آپ جانتے ہیں نمرود اور سکندر کس دودھ سے بڑے ہوئے؟ 211](#_Toc287015114)

[کیا آپ جانتے ہیں نسخ رسم الخط کب ایجاد ہوئی؟ 211](#_Toc287015115)

[کیا آپ جانتے ہیں یقین کے کیا درجات ہیں؟ 212](#_Toc287015116)

[کیا آپ جانتے ہیں امام علی ﷣کے بڑے اقوال کونسے ہیں؟ 212](#_Toc287015117)

[کیا آپ جانتے ہیں حافظے کو نقصان پہنچانے والی چیزیں کیا ہیں؟ 212](#_Toc287015118)

[کیا آپ جانتے ہیں قرآن کے بعض بابرکت خواص کونسے ہیں؟ 213](#_Toc287015119)

[کیا آپ جانتے ہیں عذاب و ثواب روح اور جسم میں سے کس کے لئے ہے؟ 214](#_Toc287015120)

[کیا آپ جانتے ہیں لا علاج بیماری کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟ 215](#_Toc287015121)

[کیا آپ جانتے ہیں قرآن میں نماز کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟ 215](#_Toc287015122)

[کیا آپ جانتے ہیں ائمہ معصومین﷨ تولی اور تبریٰ کے بارے میں کیاکہتے ہیں؟ 216](#_Toc287015123)

[کیا آپ جانتے ہیں قرآن میں موت کے بارے میں کیا بیان ہوا ہے؟ 217](#_Toc287015124)

[کیا آپ جانتے ہیں شراب کے بارے میں ائمہ معصومین نے کیا کہا ہے؟ 218](#_Toc287015125)

[کیا آپ جانتے ہیں کس بنا پر لوگوں میں سوڈانی، ترک، سقالبہ، اور یاجوج، ماجوج پیدا ہونے لگے؟ 219](#_Toc287015126)

[کیا آپ جانتے ہیں پھلوں کو تلخ یا شیرین ہونے کا کیا سبب ہے؟ 220](#_Toc287015127)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں اپنے بیٹے کو کس پیشے سے منسلک کرنا چاہیئے؟ 220](#_Toc287015128)

[کیا آپ جانتے ہیں مؤمن پر کبھی بجلی نہیں گرتی؟ 221](#_Toc287015129)

[کیا آپ جانتے ہیں نجف کا نام نجف کیوں رکھا گیا ہے؟ 221](#_Toc287015130)

[کیا آپ جانتے ہیں کا ن میں تلخی، لبوں میں شیرینی، آنکھوں میں نمکینی اور ناک میں برودت کے کیا اسباب ہیں اور اسلام میں قیاس کیوں حرام ہے؟ 222](#_Toc287015131)

[کیا آپ جانتے ہیں کہ مؤمن کی نسل میں کا فر اورکا فر کی نسل میں مؤمن کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ 223](#_Toc287015132)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# مقدمہ

لائق تعریف ہے وہ خدا جس نے ہمیں قرآن اور ولایت جیسی نعمتوں سے نوازا اور تمام شیعوں کا درود سلام ہو عالم بشریت کے نجات دہندہ حضرت مہدی پر جن کے لطف و کرم سے اصول و عقائد اور بعض علمی و دینی موضوعات پر مبنی کتاب کو لکھنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ میں اس کتاب کو اس امام کی ولایت کے دفاع کرنے والے اور اُن کے ظہور کے منتظر افراد کو ہدیہ کرتا ہوں۔ امید ہے کہ خداکی بارگاہ میں یہ کوشش مقبول ہوگی۔

مؤلف جاہد

## کیا آپ جانتے ہیں کہ ملائکہ کے درمیان حضرت عزرائیل ہی کو کیوں قبض روح پر مأمور کیا گیا؟

معتر حدیث میں حضرت امام جعفر صادق﷣ سے منقول ہے کہ جب خداوند عالم نے حضرت آدم﷣ کو خلق کرنے کا ارادہ فرمایا تو جناب جبرئیل کو زمین کے مختلف حصوں سے مٹھی بھر خاک لینے کے لئے بھیجا تاکہ اُن سے حضرت آدم کو خلق کرے۔ جبرئیل نے جیسے ہی زمین سے خاک اٹھانا چاہی زمین نے وسال کیا کہ آدم کی خلقت سے خدا کا کیا مقصد ہے؟ تو جبرئیل نے کہا: مقصد یہ ہے کہ اُن کو اور ان کی ذریّت پر عبادات کی ذمہ دارایاں ڈالی جائیں اور ان میں سے جو اطاعت کرے اسے ہمیشہ کے لئے اپنے جوار میں جنت میں رکھا جائے اور ان میں سے جو بھی نافرمانی کرے اسے تا ابد جہنم کی آگ سے بنے قید خانے میں عذاب دیا جائے۔

زمین نے جب جبرئیل سے یہ باتیں سنیں تو اسے خدا کے حق کی قسم دے کر کہا کہ میرے وجود سے خاک نہ لے جاؤ کیونکہ میں خدائے تعالیٰ کے عذاب کی طاقت نہیں رکھتی۔ لہٰذا جبرئیل زمین سے کچھ اٹھائے بغیر واپس پلٹ آئے اور خدا سے عرض کی چونکہ زمین نے مجھے تیری عزت اور بزرگی کی قسم دی لہٰذا میں نے اس میں سے کچھ نہ اٹھایا۔ خدائے تعالیٰ نے میکا ئیل اور اسرافیل کو بھی خاک لانے کے لئے مامور کیا تو زمین نے اُن کو بھی قسم دی کہ کچھ نہ اٹھائیں اور وہ بھی اس طرح بغیر کچھ اٹھائے پلٹ آئے۔

خدئے سبحان نے جناب عزرائیل کو خاک لانے پر مامور کیا۔ عزرائیل جب زمین سے خاک اٹھانے لگے تو زمین نے انھیں خدا کی بہت قسمیں دیں کہ وہ اس میں سے کچھ نہ اٹھائیں لیکن انھوں نے ایک نہ سنی اور کہا: میں خدا کے حکم کی مخالفت سے ڈرتا ہوں اور تیری آہ و زاری کی وجہ سے ہرگز اپنے خدا کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔ لہٰذا مختلف مقامات سے خاک اٹھائی اور خدا کی بارگاہ میں حاضر کردی۔ خدا نے بھی اُن کی بہت حوصلہ افزائی کی اور فرمایا: ’’چونکہ تونے خاک لانے میں میرے حکم کی تعمیل کی ہے اور زمین کی فریاد پر اس پر رحم نہیں کیا ہے لہٰذا آدم کی اولاد کی روح قبض کرنے پر تجھے مامور کرتا ہوں تاکہ کسی پر رحم نہ کھا اور ماں کی گود میں موجود شیر خوار بچے کی روح کو قبض کرسکے اور ماں اور اس کے بچوں میں جدائی ڈال سکے اور دو بھائیوں کو موت کے ذریعہ ایک دوسرے سے جدا کرسکے اور شوہر بیوی جن کے درمیان سالوں محبت رہی ہے ان میں جدائی ڈال سکے‘‘ اور یوں حضرت عزرائیل خدائے تبارک و تعالیٰ کی جانب سے بندوں کی قبض روح پر مامور ہوگئے۔

## کیا آپ جانتے ہیں انسان کو جس مٹی سے بنایا گیا اس میں کتنی قسم کے پانی ملائے گئے؟

خدا کے حکم سے چار قسم کے پانی آدم کی طینت میں ڈالے گئے۔

اوّل: میٹھا پانی: جس کی بدولت اولاد آدم کے منہ کا پانی میٹھا ہوگیا تاکہ جو کھاناوہ کھائے وہ اس کے منہ میں میٹھا اور گوارا ہو، اُس کا گلا ہمیشہ ترو تازہ رہے، کھانا نگلنے کے دوران گلا چھلنے نہ پائے۔ اس کے علاوہ منہ کا پانی کھانے کے ہضم ہونے اور معدہ میں حل ہونے میں بہت مؤثر ہے۔

دوم: نمکین پانی: جس کی بنا پر آنکھوں کا پانی نمکین ہوا کیونکہ آنکھوں کے زیادہ تر حصہ میں چربی ہے اور چربی نمکین پانی میں فاسد نہیں ہوتی۔

سوم: کڑوا پانی: جس کی وجہ سے کا ن میں موجودہ مادہ کڑوا رہے تاکہ سوتے وقت کوئی حیوان انسان کے کا ن کے اندر نہ چلا جائے۔

چہارم: گندا پانی: جس کی بدولت انسانی دماغ ہمیشہ ترو تازہ رہتا ہے کیونکہ اُس میں گندہ بدبودار پانی موجود رہتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں اولاد آدم کا پاخانہ اس قدر بدبودار کیوں ہوتا ہے جبکہ جو کھانا انسان کھاتے ہیں اگر حیوان کو کھلایا جائے تو ان کا پاخانہ اس قدر بدبودار نہیں ہوتا؟

قصص الانبیاء اور نورالمبین میں حضرت عبدالعظیم سے منقول ہے کہ انھوں نے ایک دن امام محمد تقی ﷣ سے یہی سوال کیا تو امام﷣ نے فرمایا: حضرت آدم﷣ روح پھونکے جانے سے قبل چالیس دن تک زمین پر پڑے رہے لہٰذا شیطان اُن کے منہ سے اندر داخل ہوکر کولہوں سے خارج ہوجاتا تھا۔ اسی بنا پر اولاد آدم کے پیٹ میں ایسا بدبودار تعفن وجود میں آیا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ جب آدم کے جسم میں روح پھونکی گئی تو انھوں نے سب سے پہلے کیا کہا؟

جب جناب آدم﷣ کا بے روح جسم زمین پر پڑا ہوا تھا تو خدا نے اُس میں روح پھونکنے کا ارادہ کیا تاکہ اُسے زندہ کرے لہٰذا حکم دیا کہ ملائکہ ایک دوسرے کے پیچھے صف بنا کر کھڑے ہوجائیں اور جب اُن میں روح پھونکی جائے تو انھیں سجدہ کریں (جس کا ذکر سورہ ص میں ہوا ہے۔)

جب روح نے جناب آدم﷣ کے جسم میں داخل ہونا چاہا تو اسے کراہت محسوس ہوئی کیونکہ اُس کا تعلق مجردات کی دنیا سے تھا اور وہ خود کو اسیر نہیں بنانا چاہتی تھی۔ لہٰذا اُسے کہاگیا کہ کراہت کے ساتھ انسانی جسم میں داخل ہوجاتا کہ تیرا جسم سے نکلنا بھی کراہت کے ساتھ ہو۔

روح، آدم کی ناک کے سوراخ کے ذریعہ بدن میں داخل ہوئی اور اُس وقت جناب آدم کو چھینک آئی تو انھوں نے کہا: الحمد للہ رب العالمین اور یہ وہ پہلا کلام تھا جو جناب آدم نے ادا کیا۔ خدا نے ارشاد فرمایا: یرحمک اللہ، یعنی خدا تجھ پر رحمت کرے۔ امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’جناب آدم﷣ کی زبان پر پہلی مرتبہ چونکہ حمد الٰہی جاری ہوئی اسی بنا پر آدم﷣ اور ان کی اولاد کے بارے میں خدا کی رحمت اُس کے غضب پر سبقت لے گئی۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ شیطان نے سات ہزار سال عبادت کے عوض خدا سے کیا مانگا؟

جب شیطان کو خدا کی بارگاہ سے نکا لا گیا تو اُس نے عرض کیا کہ چونکہ تو عادل ہے اور میں اس لائق نہیں رہا کہ آخرت میں اپنی سات ہزار سالہ عبادت کا اجر تجھ سے لے سکوں اورجنت میں چلا جاؤں لہٰذا دنیا میں میرا اجر دے دے۔

خطاب ہوا دنیاوی امور میں سے جو چاہتے ہو مانگو میں عنایت کروں گا۔

تو شیطان نے کہا:

اوّل: مجھے روز قیامت تک زندہ رکھ جس دن تو مردوں کو زندہ کرے گا اُس دن تک مجھے مہلت دے۔ خطاب ہوا کیا موت سے فرار حاصل کرنا چاہتے ہو۔ کیونکہ جو قیامت تک زندہ رہے گا وہ کبھی نہیں مرسکتا لہٰذا تمہاری یہ فرمائش قابل قبول نہیں ہے کہ تم قیامت تک زندہ رہو، اگر طول عمر چاہتے ہو تو روز معلوم تک مہلت دے دوں گا۔

روایات میں روز معلوم کے مختلف معنی بیان ہوئے ہیں۔ بعض کے مطابق اس سے مراد نفحہ اوّل یعنی صور پھونکا جانا ہے جبکہ بعض نے اسے رجعت کے دور کے معنی میں لیا ہے جس میں پیغمبر اسلامﷺ اسے بیت المقدس کے ایک پتھر پر ذبح کریں گے۔ جبکہ بعض جگہوں پر امام مہدی﷣ کے ظہور کے وقت کو کہا گیا ہے۔ آپؑ اپنے اصحاب کے ساتھ مل کر شیطان کے لشکر سے نمایاں جنگ کریں گے اور آخر کا ر شیطان اُن کے ہاتھوں سے قتل ہوگا اور واصل جہنم ہوگا۔

دوم: شیطان نے عرض کیا مجھے اولاد آدم پر تسلّط کا اختیار دے میں خون کی طرح اولاد آدم کے اعضاء و جوارح میں موجود ہوں اور اُن کو جس مقام سے چاہوں معصیت میں مبتلا کرسکوں۔ خدا نے قبول کرلیا۔

سوم: بنی آدم میں سے جسے بھی تو ایک اولاد عطا کرے گا اُس ایک کے عوض مجھے دو بچے عطا ہوں کہ جنہیں میں اُس کی گمراہی پر مامور کروں۔ خدا نے اس خواہش کو قبول کرلیا۔ اسی وجہ سے شیطان جب بھی اولاد چاہتا ہے اپنی رانوں کو ملتا ہے تو اُس کی رانوں کے درمیان سے بچے زمین پر گرنے لگتے ہیں جنہیں وہ لوگوں کی گمراہی پر مامور کرتا ہے۔

چہارم: شیطان نے عرض کیا میں بنی آدم کو دیکھتا ہوں میری خواہش یہ ہے کہ وہ مجھے نہ دیکھیں، جسے خدا نے قبول کرلیا۔

پنجم: شیطان نے عرض کی میرے لئے مختلف شکلوں میں مجسم ہونا ممکن بنادے میں جس شکل میں چاہوں بنی آدم کے سامنے موجود ہوجاؤں۔ خدا نے قبول کرلیا۔ تاریخ کے مطالہ سے پتہ چلتا ہے کہ شیطان انسانوں کی گمراہی کے لئے مختلف شکلوں میں آتا رہا ہے۔

ششم: عرض کیا کہ جب تک بنی آدم کے جسم میں روح موجود ہوگی مجھے بھی اُن پر دسترسی حاصل رہے گی اور ملائکہ دنیا سے جانے کے موقع پر بھی مجھے مرنے والے سے قریب ہونے سے نہیں روکیں گے۔ خدا نے اس کی اس خواہش کو بھی قبول کیا۔ اس بنا پر شیطان محتضر کے دنیا سے جانے کے وقت اپنی ہر ممکن کوشش کرتا ہے کہ انسان سے اس کے ایمان کو چھین لے یہاں تک کہ محتضر کو پانی دکھاتا ہے اور اُسے پیاس لگتی ہے اور وہ پانی کا مطالبہ کرتا ہے تو اسے کہتا ہے اپنے خدا سے بیزاری کا اظہار کر اور مجھ پر ایمان لے آتا کہ تجھے پانی پلاؤں۔ اگر محتضر اپنے دین سے بیزاری کا اظہار کرلے تو شیطان کہتا ہے میں بھی تجھ سے بیزار ہوں اور اپنے خدا سے بیمناک ہوں اور یہ کہہ کر پانی زمین پر گرا دیتا ہے اور محتضر کو نہیں دیتا۔

ہفتم: شیطان نے عرض کیا مجھے بنی آدم کے سینے پر کنٹرول دے تاکہ اُن كو استعمال کر سکوں اور انھیں باطل اور گناہ کے خیالات میں مبتلا کرسکوں (وسواس الخناس الذی یوسوس فی صدو رالناس) خدا نے اس خواہش کو بھی قبول کیا۔ تو شیطان نے کہا تیری عزت اور جلال کی قسم یقیناً سارے بنی آدم کو گمراہ کروں گا مگر وہ جنکا عمل خالص تیرے ہی لئے ہوگا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت آدم﷣ نے شیطان سے مقابلہ کے لئے خدا سے کیا چیز مانگی؟

انسان جب بھی گناہ کا ارادہ کرے تو اس کے نامہ اعمال میں کچھ بھی نہ لکھا جائے اور اگر گناہ انجام دے تو صرف ایک ہی گناہ نامۂ اعمال میں لکھا جائے لیکن جب بھی نیکی کا اارادہ کرے تو ایک نیکی ان کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جائے اور جب ایک نیکی انجام دے تو دس نیکیاں ان کے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں۔ تو خداوند عالم نے اُن کی اس خواہش کو قبول کرلیا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ ہرن کے اندر پیدا ہونے والے خوشبودار مادہ ’مشک‘ کا کیا سبب ہے؟

مرحوم مجلسی﷬ اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں کہ جب حضرت آدم﷣ کو جنت سے نکا لا گیا اور وہ زمین پر آئے تو تنہائی اور غربت کے مارے روتے رہتے تھے۔ جنگل کے ہرنوں کا ایک ریوڑ ان سے ملنے آیا اور انھیں تسلی دی تو حضرت آدم﷣ نے اُن کی پشت پر دست شفقت پھیرا، ان کے ہاتھوں کی برکت سے خدا نے اُن میں مشک کو پیدا کیا اور آج دنیا کی سب سے پہلی بڑ ی خوشبو وہی ہے جو ہرنوں کی اُسی قسم کی نسل سے حاصل کی جاتی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں جناب آدم﷣ کو فریب دینے میں سانپ نے شیطان کی مدد کی تھی؟

جب شیطان بارگاہ الٰہی میں مردود قرار پایا تو اسے جنت سے دور کردیا گیا۔ وہ جنت کے دروازوں کے قریب آتا تاکہ جنت میں داخل ہوجائے مگر ملائکہ اسے بھگا دیتے تھے۔ وہ جنت میں موجود حیوانات کے پاس جاتا تھا تاکہ مخفی طریقے سے اسے جنت میں پہنچا دیں لیکن ان میں سے کوئی بھی یہ کا م کرنے پر راضی نہیں ہوتے تھے یہاں تک کہ وہ سانپ کے پاس آیا جو جنت کے باہر گھوم رہا تھا۔ وہ سانپ اوں کی طرح بڑا تھا اور اس کے چار ہاتھ اور چار پاؤں تھے اور وہ جنت کے خوبصورت ترین حیوانات میں سے ایک تھا۔ شیطا ن نے کہا مجھے اپنے منہ میں چھپا لے تاکہ ملائکہ مجھے نہ دیکھ سکیں اور مجھے جناب آدم تک پہنچادے، اُن کی ملاقات کا شوق مجھے بیتاب کئے جارہا ہے۔ میں ضمانت لیتا ہوں کہ آدم﷣ کی اولاد تجھے کوئی گزند نہیں پہنچائے گی اور تو میری پناہ میں اُن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ سانپ نے قبول کرلیا اور شیطان کو اپنے منہ میں چھپا کر جنت میں پہنچا دیا۔ اس کا م کے سبب سانپ پر خدا کا غضب ہوا اور اُس سے اُس کے ہاتھ پاؤں چھین لئے تاکہ وہ ہمیشہ سینے کے بل راہ چلے اور اس کے جسم میں جتنے پر اور پشم تھے سب گر گئے اور وہ عریاں ہوگیا اور سانپ کے منہ میں شیطان کے قرار پانے کے سبب اس کے دانتوں میں زہر پیدا ہوگیا۔

جب سانپ شیطان کو حضرت آدم﷣ اور حوا کے سامنے لایا تو شیطان نے سانپ کے منہ سے آواز نکا لی۔ تفسیر امام حسن عسکری ﷣ میں نقل ہوا کہ شیطان نے سانپ کے منہ میں سے پہلے حوا کو فریب اور اُن سے کہا کہ اگر تم آدم سے پہلے اس درخت سے کھاؤگی تو آدم﷣ پر تسلط حاصل کرلوگی اور وہ تمہارے مطیع ہوجائیں گے لہٰذا پہلے پہل حوا نے اس درخت سے کھایا اور اس پر اس کا کوئی اثر ظاہر نہ ہوا تو وہ حضرت آدم﷣ کے پاس دوڑی آئیں اور واقعہ اُن کے گوش گزار کیا انھیں بھی بھرم آگیا اور کھا لیا۔ شیطان سانپ کے منہ میں اُن سے گفتگو کررہا تھا اور حضرت آدم﷣ یہ گمان کررہے تھے کہ سانپ ان سے باتیں کررہا ہے۔ شیطان نے حضرت آدم﷣ و حوا کے سامنے قسم کھائی کہ میں آپ کا خیر خواہ ہوں اور ہرگز آپ سے خیانت کی نیت نہیں رکھتا۔ اُس نے جناب آدم﷣ سے کہا کہ اگر ا س درخت سے کھالوگے تو ہمیشہ زندہ رہوگے اور موت تمہارے پاس نہیں آئے گی۔ جناب آدم﷣ بھی یہ سمجھے تھے کہ کسی کو اتنی جرأت نہ ہوگی کہ خدا کی قسم کھائے اور یہی بات اُن کے دھوکہ کھانے کا باعث بنی۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ شیطان کے پیشاب کے نتیجے میں شراب وجود میں آئی؟

مرحوم مجلسی﷬ حضرت امام جعفر صادق ﷣ سے نقل کرتے ہیں کہ خداوند عالم نے حضرت آدم﷣ کے ہمراہ ایک سو چالیس پھل اور میوہ جات جنت سے زمین پر بھیجے۔ اُن میں سے چالیس وہ پھل تھے جو کہ مکمل طور پر کھائے جاتے تھے اور ان کا کوئی حصہ پھینکنے میں نہیں جاتا تھا ان میں انجیر و انگور وغیرہ شامل تھے اور چالیس قسم کے پھل ایسے تھے کہ جن کا ظاہری حصہ پھینک دیا جاتا تھا اور اندرونی حصہ کھایا جاتا تھا جیسے بادام، اخروٹ اور فندق وغیرہ جبکہ چالیس ایسے پھل تھے جن کا اوپری حصہ کھایا جاتا تھا اور اندرونی حصہ پھینک دیا جاتا تھا جیسے خوبانی اور گیلاس وغیرہ۔

حضرت آدم﷣ جس پھل کی ٹہنی کو توڑنے کا ارادہ کرتے تھے پہلے خدا کا نام لیتے تھے لہٰذا وہ ٹہنی سبز ہوجاتی تھی اور پھل دینے لگتی تھی۔ حضرت حوا جب ان ٹہنیوں کی کا شت کرتی تھیں تو اگرچہ وہ بھی خدا کا نام لیتی تھیں اس لئے ان کی ٹہنی سبز ہوجاتی مگر پھل نہیں دیتی تھی۔ اگر حوا نے آدم کو تمام ٹہنیاں توڑ کردی ہوتیں تو آج روئے زمین پر کوئی بے ثمر درخت نہ ہوتا۔

حضرت آدم﷣ جس ٹہنی کی کا شت کرنا چاہتے شیطان کوئی مخالفت نہ کرتا تھا لیکن جب انگور اور خرما لگانے کا وقت آیا تو شیطان نے کہا: مجھے بھی شریک کرو اور ان درختوں سے مجھے بھی حصہ دو ورنہ میں انھیں سربز ہونے نہ دوں گا۔ حضرت آدم﷣ نے فرمایا: ’’صبر کرو جبرئیل کو آنے دو وہ ہم دونوں کے درمیان فیصلہ کریں گے۔‘‘ جب جبرئیل آئے تو جناب آدم﷣ نے واقعہ کو نقل کیا تو جبرئیل نے کہا اسے ان دونوں درختوں میں حصہ دار بناؤ تاکہ تمہیں کوئی گزند نہ پہنچائے۔

حضرت آدم﷣ نے فرمایا: ان درختوں کا ایک تہائی تمہارا ہوگا تو شیطان نے قبول نہ کیا، حضرت آدم﷣ نے کہا: آدھا تمہارا اور آدھا میرا ہوگا تو پھر بھی شیطان راضی نہ ہوا اور کہا کہ اگر اس کا دوتہائی مجھے دوگے تو مجھے اعتراض نہ ہوگا۔

حضرت آدم﷣ نے جناب جبرئیل کے اشارہ پر قبول کرلیا اور خدا نے اُس دن سے حکم فرمایا کہ انگور یا خرما کے پانی کو ابال آئے تو جب تک اُس کا دو تہائی حصہ ضائع نہ ہوجائے ابلیس کا حصہ ہے اُس کا پینا حلال نہیں ہوگا اور اس کے نجاست کا حکم ہوگا اور وہ شراب کہلائے گی کیونکہ حصہ دار بننے کے بعد شیطان نے ان کے پودوں کے پاس پیشاب کیا اور چلا گیا۔

اسی بنا پر جب انگور کے پانی کو شراب بناتے ہیں تو وہ بدبودار اور بد مزہ ہوجاتی ہے کیونکہ اس میں شیطان کا پیشاب گرا ہوا ہوتا ہے۔ شراب کی حرمت صرف اس امت کے لئے نہیں پہلے پچھلے تمام ادیان میں شراب حرام رہی ہے اور قیامت تک حرام رہے گی۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت آدم﷣ کے بعد کیونکر انسانی نسل میں اضافہ ہوگیا؟

حضرت حوا ﷥سے ستر مرتبہ اولاد دنیا میں آئیں اور ہر دفعہ ایک بیٹا اور بیٹی پیدا ہوئے یہاں تکہ کہ خدا نے انھیں ایک بیٹا شیث عنایت فرمایا جس کا لقب ہبۃ اللہ تھا لیکن اُن کے ساتھ کوئی بیٹی نہ تھی۔ حضرت آدم﷣ کے فرزند شیث اور یافث کے علاوہ جتنے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے وہ سب کے سب بغیر شادی کے اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ جبکہ یہ دو فرزند جب سن بلوغ کو پہنچے تو خدا نے جنت سے دو حوریں حضرت آدم﷣ کی جانب بھیجی جن کے نام نزلہ اورمنزلہ تھے۔ خدا نے حکم دیا کہ ان دونوں حوروں کو شیث اور یافث[[1]](#footnote-1)؎ کے نکا ح میں لایا جائے۔ ان دونوں جوڑوں سے بیٹے اور بیٹیا متولد ہوئیں جو آپس میں چچا زاد تھے اور ان کی آپس میں شادی ہوئی اور اسطرح انسانی نسل میں اضافہ کا سلسلہ جاری ہوا۔

## آپ جانتے ہیں کہ سب سے پہلا انسانی قاتل، آتش پرست اور رقاص کون تھا؟

جب حضرت آدم﷣ نے اپنے چھوٹے بیٹے ہابیل کو اپنا جانشین منتخب کیا تو ان کے بڑے بیٹے قابیل نے کہا: ابا جان کیوں آپ نے مجھے چھوڑ کر اُسے منتخب کیا ہے تو حضرت آدم﷣ نے جواب دیا خدا کا یہی حکم ہے۔ قابیل نے کہا: خدا کبھی بھی چھوٹے بھائی کو ترجیح دینے کا حکم نہیں دیتا ہے۔ حضرت آدم﷣ نے اس سے فرمایا: اگر تمہیں یقین نہیں ہے تو تم دونوں خدا کی بارگاہ میں قربانی پیش کرو، جس کی قربانی قبول ہوگی معلوم ہوگا کہ خدا نے اُسی کو میری جانشینی کے لئے منتخب کیا ہے۔ ان دونوں نے اس بات کو قبول کیا۔

اُس زمانے میں غریب افراد نہیں تھے کہ جنہیں قربانی دے دی جاتی لہٰذا ایک جگہ کو معین کردیا جاتا تھا اور قربانی کو وہاں رکھ دیاجاتا تھا اور پھر خدا کی طرف سے آگ آتی تھی اور قبول شدہ قربانی کو لے جاتی تھی۔

جب قربانی کا حکم آپہنچا تو قابیل نے سوچا خدا کو تو میری قربانی کی ضرورت نہیں ہے لہٰذا بہتر یہ ہوگا کہ میں کم قیمت چیز کو قربان گاہ میں لے جاؤں۔ وہ چونکہ زراعت کرتا تھا لہٰذا اس نے کیڑا لگی ہوئی گندموں کے ساتھ موجود مٹھی بھر گھاس اٹھائی اور قربان گاہ میں رکھ دی۔ ادھر ہابیل نے سوچا کہ اب جبکہ خدا نے قربانی کا حکم دیا ہے تو میرے پاس خدا کا عنایت کردہ بہت مال ہے تو بہتر یہ ہوگا کہ میں اپنے مال میں سے کوئی بہترین چیز قربان کروں لہٰذا انھوں نے اپنی بھیڑوں میں سے موٹی بھیڑ نکا لا اور قربانگاہ میں جاکر رکھ دیا۔ خدا کی جانب سے آگ آئی اور بھیڑ کو لے گئی گھاس پھوس اپنی جگہ پر پڑی رہ گئی۔ قابیل چونکہ ایک بے ادب اور فاسق جوان تھا لہٰذا اپنے بھائی سے کہنے لگا میں تجھے تباہ کردوں گا۔ شیطان کے بہکا وے میں آکر ہابیل کو قتل کردیا اور اس کی لاش کو باپ کی نظروں سے پوشیدہ کردیا۔

شیطان نے پھر بھی قابیل کا پیچھا نہ چھوڑا اور اُ سے کہا: تجھے معلوم ہے کہ کیوں آگ نے ہابیل کی قربانی کو قبول کرلیا لیکن تیری قربانی کو قبول نہ کیا۔ تو اس نے کہا: مجھے نہیں معلوم! شیطان نے کہا اس لئے کہ تمہارا بھائی تمہارے باپ سے چھپ کر آگ کی پوجا کرتا تھا اور اسے سجدہ کرتا تھا اگر تم بھی چاہتے ہو کہ آج کے بعد تمہاری ہر قربانی کو آگ لے جائے تو تم بھی اس کی پوجا شروع کردو۔ قابیل نے فوراً مان لیا اور ایک آتشکدہ بنایا اور آگ کی پرستش میں مصروف ہوگیا۔

جب جناب آدم﷣ دنیا سے رخصت ہوگئے تو شیطان قابیل کے پاس آیا اور کہا جس کا تمہیں خوف تھا اور جس کی وجہ سے تم کا فی مدت سے فرار تھے کہ تمہیں کہیں ہابیل کے بدلے میں قصاص نہ کرلیں تو تمہارا باب تو اب دنیا سے چلا گیا ہے اور اب تمہیں کوئی خطرہ در پیش نہیں ہے۔ قابیل نے پوچھا اب کیا کروں؟ شیطان نے کہا: تم آج کے دن عید مناؤ اور اپنے باپ کی مجلس عزا میں خوشی، مسکراہٹ اور رقص کے ساتھ شرکت کرو تاکہ اپنے بہن بھائیوں کو جلاؤ اور وہ تم سے بھائی کے خون کا مطالبہ نہ کرسکیں قابیل نے قبول کرلیا اور جب آدم﷣ کے بیٹے بیٹیاں اپنے باپ کے غم میں نوحہ پڑھتے تھے شیطان نے گانا اور آوازیں نکا لنا شروع کردیں اور قابیل کو بھی گانا اور رقص سکھایا۔ یوں دنیا كا پہلا آدم کش، پہلا آتش پرست اور پہلا رقاص قابیل لعنۃ اللہ علیہ بنا۔

امام محمد باقر﷣ فرماتے ہیں: ’’قابیل کو قیامت تک سورج کے چشمے کے مقابل کھڑا رکھا جائے گا اور اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا اور قیامت کے دن وہ ان سات افراد میں شامل ہوگا جو جہنم کے تابوت میں میں ہوں گے اور جن کا عذاب سارے اہم جہنم سے زیادہ سخت ہوگا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا نے انسان کی چار قسمیں خلق کی ہیں؟

اوّل: وہ جو بغیر ماں باپ کے متولد ہوں جیسے حضرت آدم﷣

دوّم: وہ جو بغیرماں کے متولد ہوں جیسے جناب حوا﷥

سوّم: وہ جو ماں سے بغیر باپ کے متولد ہوں جیسے حضرت عیسیٰ﷣

چہارم: وہ جو ماں باپ سے متولد ہوں جیسے ہم اور آپ

## کیا آپ جانتے ہیں شیطان کا گھر کہاں ہے، اُس کی خوراک کیا ہے اور اُس کا مؤذّن کون ہے؟

صحیح اور معتبر حدیث میں روایت ہوئی ہے کہ رسول خداﷺ نے فرمایا: ’’پہلا غنا کرنے والا شخص شیطان تھا۔ جب جناب آدم﷣ نے درخت ممنوعہ سے کھالیا اور شیطان مردود قرار پایا تو عرض کی: الٰہی تونے مجھے نکا ل دیا ہے اس لئے میرے گھرکو مقرر فرما۔ خطاب ہوا، بازاریں تیرا گھر ہے، اُس نے عرض کی، میرا خوراک کیا ہے؟ خطاب ہوا، ہر وہ جس پر میرا نام نہ لیا جائے۔ عرض کی: مجھے پینے کے لئے بھی چاہیئے۔ خدا نے ہر مست کرنے والی چیز (تیرا پانی) ہے۔ اُس نے کہا میرا مؤذن کیا ہے؟ خدا نے فرمایا: ساز و موسیقی کی آوازیں۔ شیطان نے کہا: میرا شکا ر بھی قرار دے۔ فرمایا: عورتیں تیرا شکا ر ہیں۔‘‘

بنابریں جو بھی موسیقی سنے اُس نے شیطان کو لبیک کہا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کیوں خلائق کو پیدا کرتا ہے اور پھر موت کے ذریعہ انھیں فنا کردیتا ہے؟

منقول ہوا ہے کہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ نے ایک دن بارگاہ خداوند میں عرض کیا: ’’بارالٰہا! کیا وجہ ہے کہ تو خلائق کو پیدا کرتا ہے اور پھر انھیں ختم کردیتا ہے؟‘‘

خطاب ہوا: ’’اے موسیٰ﷣! چونکہ مجھے معلوم ہے کہ تیرا یہ سوال صرف خواہش کی بنا پر نہیں ہے لکھ تو ہمارے کاموں کے راز اور حکمت کو جاننا چاہتا ہے اور کمزور ذہنوں کو پختہ کرنا چاہتا ہے اس لئے تمہیں ایک کا م پر مامؤر کرتا ہوں تاکہ تمہیں فنا ہونے کا راز معلوم ہوجائے۔‘‘

’’جاؤ اور زمین میں گندم کا شت کرو۔‘‘ حضرت موسیٰ﷣ نے زمین میں ہل چلانا اور بیج بویا اور اسے پانی دیا اور جب گندم کی کٹائی کا وقت آیا تو انھوں نے گندم کا ٹی اور اسے کچرے سے جدا کیا۔ خداوند عالم نے کہا: ’’اے موسیٰ﷣ میں بھی خلق کرتا ہوں اور اپنے بندوں کو روزی دیتا ہوں اور وقت آنے پر ان کی کٹائی کرتا ہوں جس طرح تم گندم سے بھوسے کو جدا کردیتے ہو میں بھی اپنے اچھے اور برے بندوں کو الگ کرکے اُن کے مناسب مقام پر انھیں محفوظ کرلیتا ہوں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت آدم﷣ نے اپنی اولادوں کو کیا وصیت کی؟

ریاض الزہرۃ نامی کتاب میں نقل کیا گیا ہے کہ حضرت آدم﷣ نے اپنے فرزند شیث کو پانچ نصیحتیں کیں اور حکم دیا کہ وہ بھی اپنی اولاد کو یہ وصیتیں کریں:

۱) دنیا پر بھروسہ اور اطمینان نہ رکھو کہ میں نے جنت پر اطمینان اور بھروسہ رکھا تو خدا نے اس بھروسہ کو بھی پسند نہ فرمایا اور مجھے وہاں سے نکا ل دیا۔

۲) عورتوں کی خواہش پر مت چلو، میں نے عورت کی خواہش پر عمل کیا اور درخت سے کھا کر بچھتایا۔

۳) جو کا م بھی کرنا چاہو پہلے اُس کے انجام کے بارے میں سوچ لو، اگر میں نے بھی انجام کا ر کے بارے میں سوچا ہوتا تو اس مصیبت سے دوچار نہ ہوتا۔

۴) وہ کا م مت کرو جس کے انجام دینے میں دل مطمئن نہیں ہو کیونکہ میرا دل اُس درخت سے کھانے کے موقع پر لرز رہا تھا لیکن میں نے دھیان نہ دیا اور کھا لیا اور ندامت اٹھائی۔

۵) اپنے کاموں میں مشورہ کرو کیونکہ اگر میں نے ملائکہ سے مشورہ کیا ہوتا تو مشکل میں گرفتار نہ ہوتا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ بت پرستی کیسے شروع ہوئی؟

جب حضرت آدم﷣ دنیا سے چلے گئے تو اُن کی اولاد اُن سے مانوس ہونے کی بنا پر اُن پر بہت زیادہ روتی تھی اور غم کے مارے بے حال ہوئی جاتی تھی۔ شیطان نے اُن کے دل میں وسوسہ کیا کہ اپنے باپ کی شبیہ بنائیں جو اُن کی دلی تسلّی کا باعث بنے۔ لہٰذا انھوں نے آدم﷣ کا مجسمہ تیار کیا اور روزانہ اُس مورتی کی زیارت کو آنے لگے اور خود کو اُس کے ذریعہ تسلی دیتے تھے۔ کچھ عرصہ گزرا کہ شیطان نے اُن سے کہا تمہارے باپ آدم بزرگ و محترم تھے اور تمہارے وجود میں آنے کے سبب بھی تھے اس لئے وہ اس لائق ہیں کہ اُن کو سجدہ کرو اور اُن کی عبادت کرو بلکہ حوا کی بھی شبیہ بناؤ اور اسے بھی سجدہ کرو۔ انھوں نے ایسا ہی کیا۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد لوگوں کے ذہنوں میں یہ بات راسخ ہوگئی کہ یہی اُن کے خالق ہیں اور یوں رفتہ رفتہ بت پرستی بنی آدم کے درمیان رائج ہوگئی۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ انسان خاک سے کس طرح خلق کیا گیا؟

جیسا کہ خداوند عالم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

ہم نے انسان کو مختصر مٹی سے پیداکیا۔

اور یہ بات ناقابل انکا ر ہے کہ ہر انسان کی ابتدا خاک سے ہوئی ہے۔ جیسا کہ جب گندم کا بیج زمین میں ڈالا گیا اور سبز ہوا تو خاک نے اُس کی جڑوں کو اس طرح جذب کیا کہ ایک بیج اب سات سو بیجوں میں تبدیل ہوگیا۔ اُسی گندم سے بنی ہوئی روٹی ماں باپ نے کھائی۔ اُن کے اندر جانے والے بیس لقموں سے ایک خون کا قطرہ وجود میں آیا اور خون کے بیس قطروں سے منی کا ایک قطرہ وجود میں آتا ہے۔ جب مرد اور عورت کے نطفے رحم میں ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں اور چالیس دن تک ایک دوسرے کے اندر جذب ہوتے ہیں تو پھیر حیض ان دونوں نطفوں سے جا ملتا ہے اور اُن پر گر پڑتا ہے، یہ ناپاک اجناس ایک دوسرے میں مل جاتی ہیں تو پھر انسان وجود میں آتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا نے اپنے گھر کو بے آب و گیاہ مقام یعنی مکہ مکرمہ میں کیوں قرار دیا؟

جب کبھی خدائے متعال نے اپنے گھر کو ایسی زمین پر قرار دیا تھا جو پانی، گھاس پھل، درخت اور خوش آب و ہوا، صاف زمین، باغ وغیرہ جیسی نعمتوں سے مالا مال تھی تو وہاں آنے والے لوگ جو زیارت سے مشرف ہوا کرتے تھے وہ تجارت، سیاحت اور خوش گذرانی کے عنوان سے وہاں آیا کرتے تھے اور کسی قسم کا رنج اٹھانے پر تیار نہ ہوتے تھے۔ لہٰذا اُن کے اعمال بھی دنیاوی مسائل سے مربوط ہوجاتے تھے اور آخرت میں ان کا اجرکم ہوجاتا تھا۔ اب چونکہ خداوند عالم نہیں چاہتا تھا کہ خانہ خدا کے زائرین کو کم اجر ملے گا لہٰذا خدا نے یہ صلاح جانی کہ اپنے گھر کو ایسی زمین میں قرار دے جو ہر قسم کے دنیاوی مسائل سے دور ہو اور کسی کا عمل باطل نہ ہو اور نہ ہی اُن کے اجر میں کمی واقع ہو۔

## کیا آپ جانتے ہیں ہر پیغمبرﷺ کا اپنا الگ مقام و مرتبہ ہے؟

کا فی نامی کتاب میں ہشام بن سالم نے امام جعفر صادق﷣ سے روایت کی ہے کہ انبیاء کے چار طبقے تھے:

پہلا طبقہ: یہ وہ پیغمبر تھے کہ جو صرف اپنے پیغمبر تھے۔

دوسرا طبقہ: وہ پیغمبر تھے جو خواب میں ملائکہ کو دیکھتے تھے اور ان کی آواز سنتے تھے لیکن مستقل شریعت کے حامل نہیں تھے بلکہ مرسل پیغمبروں کے دین کی جانب لوگوں کو دعوت دیتے تھے جیسے حضرت لوط﷣ جو دین جناب ابراہیم ﷣ کے پیروکا ر تھے۔

تیسرا طبقہ: یہ وہ پیغمبر تھے جو ملائکہ کو دیکھتے تھے اور اُن کی آواز بھی سنتے تھے۔ اور اگرچہ صاحب کتاب نہ تھے لیکن چھوٹی یا بڑی قوموں کی ہدایت پر مامور تھے جیسے حضرت یونس﷣۔

چوتھا طبقہ: یہ وہ پیغمبر تھے جو خواب اور بیداری دونوں میں ملائکہ کو دیکھتے اور اُن کی آواز سنتے تھے اور صاحب کتاب بھی تھے جنھیں اولوالعزم کہا جاتا تھا ان میں سے بعض منصب امامت بھی رکھتے تھے جبکہ یہ سب مقام و مرتبہ کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مختلف تھے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ تمام مقرب ملائکہ کیا عمل انجام دیتے ہیں؟

سارے فرشتوں میں چار فرشتوں کا مقام بارگاہ الٰہی میں سب سے بلند ہے جو یہ ہیں حضرت اسرافیل، حضرت جبرئیل، حضرت میکا ئیل اور حضرت عزرائیل۔

حضرت اسرافیل: یہ وہ پہلے فرشتے ہیں جنہوں نے حضرت آدم﷣ کو سجدہ کیا اور جو صور پھونکیں گے یہ صور ہارن کی مانند ہوگا۔جب صور پھونکا جائے گا تو بدن میں جان آئے گی اور مردے زندہ ہوجائیں گے۔ اسرافیل کو مُردوں کا منادی (ندا دینے والا) بھی کہا جاتا ہے کیونکہ قیامت کے دن وہ مردوں کو پکا ریں گے اور کہیں گے اے بوسیدہ لوگوں ! اٹھ جاؤ اور سب اٹھ کھڑے ہوں گے۔

حضرت جبرئیل: اس فرشتے کو امین کہتے ہیں اور انھیں وَلِیِّ انبیاء بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ انبیاء تک وحی پہنچاتے ہیں اور انبیاء کے دشمنوں سے دوری اختیار کرتے ہیں انہیں روح القدس بھی كہا جاتا ہے۔ یہ جہاں جاتے ہیں زندگی اور حیات دیتے ہیں ان كا مقام سدرۃ المنتہیٰ میں ہے۔

حضرت میکا ئیل: یہ وہ مقرب اور مبارک فرشتے ہیں جو رحمت کے سوا نازل نہیں ہوتے انہیں قاسم ارزاق کہا جاتا ہے کیونکہ بندگان کی روزی پر مؤکل ہیں۔

حضرت عزرائیل: یہ وہ عظیم ملک ہے جو خدا کے حکم سے روح قبض کرتے ہیں انہیں ملک الموت بھی کہتے ہیں۔ جہاں جاتے ہیں جب تک روح قبض نہ کرلیں لوٹ کر نہیں آتے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن میں جن پیغمبروں کا ذکر کیا گیا ہے اُن کے نام کیا ہیں؟

۱۔ حضرت محمد مصطفی ﷺ (۲) حضرت آدم ﷣ (۳) حضرت ادریس ﷣، (۴) حضرت نوح ﷣ (۵) حضرت ہود ﷣ (۶) حضرت صالح ﷣ (۷) حضرت ابراہیم ﷣ (۸) حضرت لوط ﷣ (۹) حضرت اسماعیل ﷣ (۱۰) حضرت اسحاق ﷣ (۱۱) حضرت یعقوب ﷣ (۱۲) حضرت یوسف ﷣ (۱۳) حضرت ایوب ﷣ (۱۴) حضرت شعیب ﷣ (۱۵) حضرت الیاس ﷣ (۱۶) حضرت الیسع ﷣ (۱۷) حضرت زکریا ﷣ (۱۸) حضرت یحییٰ ﷣ (۱۹) حضرت عیسیٰ ﷣ (۲۰) حضرت ذوالکفل ﷣ (۲۱) حضرت یوشع ﷣۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ نفس امّارہ، نفس مطمئنّہ اور نفس لوّامہ کیا ہے؟

کہا جاتا ہے کہ اگر انسانی نفس اور جان شہوتی قوتوں کے تابع اور مسخر ہوجائے اور صرف بدن کی جانب مائل ہو تو اسے نفس امارہ کہتے ہیں۔ یہ نفس انسان کو قابل حس لذات اور دنیاوی خواہشات کی طرف بڑھنے سے مجبور کرتا ہے اور دل کو شر، بد اخلاقی اور برے افعال کی جانب مجذوب کردیتا ہے اور یہ خدا کی رحمت سے دور ہوتا ہے۔

اگر انسانی نفس کی حکومت قائم ہوجائے اور انسان میں پسندیدہ اخلاق پیدا ہوجائے تو اسے نفس مطمئنّہ کہتے ہیں جس کے زیر اثر خدا کی اطاعت کا خیال رہتا ہے اور یہ انسان کو عالم قدسی اور عالم بالا کی جانب توجہ رکھنے پر مجبور کرتا ہے۔

علاوہ ازیں اگر انسان میں کمالاتی اخلاق یا برے اخلاق مکمل طور پر رسوخ نہ کرچکے ہوں اور کبھی تو وہ اچھائی کی جانب اور کبھی برائی کی جانب مائل ہوجاتا ہو اور جب برائی کی جانب جاتا ہو تو خود کو ملامت کرتا ہو تو ایسے نفس کو نفس لوامہ کہتے ہیں۔ یعنی ایسے انسان میں ایسی معرفت و نورانیت موجود ہے کہ وہ برے کا م کے صادر ہونے پر اسے سرزنش کرتی ہے اور اسی کے ذریعہ اسے توبہ کی توفیق حاصل ہوتی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں نباتی، حیوانی ناطقہ اور الٰہی روح میں کیا فرق ہے؟

معتبر حدیث میں کمیل بن زیاد سے منقول ہے کہ میں نے حضرت علی ﷣ سے سوال کیا کہ مجھے نفس سے روشناس کرائیں۔ امامؑ نے فرمایا: ’’اے کمیل کون سا نفس کیونکہ نفس چار قسم کے ہیں پہلا نفس نامی نباتی دوسرا نفس حسی حیوانی تیسرا نفس ناطقی قدسی اور چوتھا نفس کلی الٰہی۔‘‘

ان میں سے ہر ایک پانچ قوتیں اور دو خاصتیں ہیں۔

لہٰذا نفس نامی نباتی کی پانچ قوتیں یہ ہیں۔

۱۔ ماسکہ، ۲۔ جاذبہ، ۳۔ ہاضمہ، ۴۔ دافعہ، ۵۔ مربیہ

ان کی دو خاصیتیں کمی اور زیادتی کا ہونا ہے۔ یہ پانچ قوتیں کلیجہ سے برآمد ہوتی ہیں۔

نفس حسی حیوانی کی پانچ قوتیں یہ ہیں۔

۱۔ سماعت، ۲۔ بصارت، ۳۔ استشمام (سونگھنا)، ۴۔ ذائقہ، ۵۔ لمس

نفس ناطق قدسی کی پانچ قوتیں ہیں۔

۱۔ فکر، ۲۔ ذکر، ۳۔ علم، 4۔حلم، ۵۔ نباھتہ (چالاکی)

یہ ناطقی نفس، ملکوتی نفوس سے سب سے زیادہ شباہت رکھتا ہے اور اسكی دو خاصیتیں نزاہت (پاکیزگی) اور حکمت ہے۔

نفس کلی الٰہی کی بھی پانچ قوتیں ہیں۔

۱۔ فنا و نابودی میں بقا، ۲۔ شقاء میں نعیم، ۳۔ ذلت میں عزت، ۴۔ امیری میں فقیری، ۵۔ بلاء میں صبر

ان کی دو خاصیتیں رضا اور تسلیم ہونا ہے۔ یہی وہ نفس ہے جسکی ابتداء خداوند عالم کی جانب سے ہوتی ہے اور یہ اُسی کی طرف پلٹ جاتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر کسی خدائے مہربان کا وجود ہے تو وہ کیوں اپنے بندوں کو ہمیشہ ناز و نعمت میں نہیں رکھتا اور وبا، طاعون، یرقان جیسی بیماریوں اور زلزلہ، سیلاب، اولے اور ٹڈیوں کی بارش جیسی آفتوں کو اپنے بندوں پر نازل کرتا ہے جن سے زراعت اور پھل وغیرہ تباہ ہوجاتے ہیں؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’اگر خدا نہ ہوتا تو اس سے زیادہ بلائیں اور فتنے انسان پر نازل ہوتے جیسا کہ آسمان زمین پر گر جاتا یا زمین پانی میں ڈوب جاتی یا سورج نہ نکلتا یا ہوا نہ چلتی یہاں تک کہ تمام انسان پودے اور دیگر اشیاء خراب ہوجاتیں۔ لیکن اگر بغور دیکھا جائے تو طاعون، زلزلہ ٹڈیوں جیسی بلائیں کبھی بھی دائمی نہیں ہوتیں اور جلد ہی برطرف ہوجایا کرتی ہیں۔‘‘

خدا کے لئے انسان کو کبھی کبھار مختصر آفات سے ڈرانا ضروری ہوجاتا ہے تاکہ اُن کے لئے عبرت و نصیحت ہو اور اپنے اعمال کے مقابلے میں جب بلاؤں اور اموات کا مشاہدہ کریں تو گناہ اور سرکشی سے باز آجائیں اور اپنے اخروی امور کی جانب متوجہ رہیں۔ اگر یہ بلائیں نہ ہوتیں اور انسان مکمل طور پر نعمتوں میں ڈوبا ہوا ہوتا تو اس قدر شر، فساد اور طغیان انسانی ہاتھوں سے وجود میں آتا کہ جو نہ تو اُن کی دنیا کے لئے کا ر آمد ہوتا اور نہ اُن کی آخرت کے لئے بہتر ہوتا۔

کیا آپ نہیں دیکھتے کہ جو لوگ ناز و نعمت میں رہتے ہیں اور ہر قسم کا امن و امان، دولت اور سہولت انہیں میسر ہوتا ہے وہ بھی بھول جاتے ہیں کہ وہ انسان ہیں اور غرور و تکبر میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور اُن کو اس بات کا بھی خیال نہیں رہتا کہ کمزور پر رحم کریں یا کسی غریب کی دستگیری کریں۔ وہ جب کسی مصیبت زدہ شخص کو دیکھتے ہیں تو اُس پر رحم نہیں کھاتے اور کوئی بے چارہ مل جائے تو اس پر مہربانی نہیں کرتے۔ ان کے پاس چونکہ ہر چیز ہوتی ہے لہٰذا علم و صنعت کے پیچھے نہیں جاتے بلکہ اپنے تمام تر اوقات کو فضول اور لہو و لعب کے کاموں میں گزارنا چاہتے ہیں اور اپنی من پسند چیزیں کھاناچاہتے ہیں۔ ان کے ذریعہ دین و دنیا دونوں کو ہی شدید نقصان پہنچتا ہے لیکن اگر کبھی اُن کو کوئی مالی نقصان ہوتا ہے تو اُس وقت انھیں غربت کے معنی سمجھ میں آتے ہیں اور پھر ستم دیدہ کی مدد کرتے ہیں۔ اگر کبھی بیمار پڑتے ہیں اور بیماری کی شدت کو محسوس کرتے ہیں تو اُس وقت انھیں بیمار افراد یاد آتے ہیں۔ جب اچانک ہونے والی اموات کا مشاہدہ کرتے ہیں تو انھیں آخرت یاد آجاتی ہے بالکل اُس بیمار کی مانند کہ جب تک وہ کڑوی دوا نہ پی لے وہ صحت و سلامیت کے مزے نہیں اڑا سکتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر خدا دنیا کے تمام انسانوں کو اس طرح پیدا کرتا کہ وہ گناہ اور برائیوں کو انجام نہ دے سکیں اور عذاب کے مستحق قرار نہ پائیں تو یہ زیادہ بہتر تھا؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’آپ ایک ایسے شخص کو فرض کرلیں کہ جو صحیح و سالم جسم اور صحیح عقائد کا مالک ہو اور اسے ہر قسم کی سہولت بھی میسر ہو جبکہ کوئی دوسرا شخص اس کے عیش و آرام کے اسباب بھی مہیا کرے اور یہ سب بغیر کسی کوشش عمل اور حق کے عوض کے ہو۔ کیا صاحب عقل انسان کی عقل اس کا م کا حکم دیتی ہے؟ کیا انسان کا دل اس بات پر راضی ہوگا کہ ایسا انسان جس نے کوئی حرکت یا محنت نہیں کی، اجر کا مستحق قرار پائے؟ اجر و ثواب پانا اُسی وقت مزہ دے گا جب انسان نے اسے حاصل کرنے کے لئے کوشش کی ہو۔‘‘

مؤلف کا کہنا ہے کہ: بالکل ایسا ہے جیسے فٹبال کی ساری ٹیموں کو اکٹھا کیا جائے اور ہر ٹیم کو ایک کپ دے دیا جائے۔ مقابلہ کے بغیر انعام پانے سے کپ کی اہمیت بھی کم ہو جائے گی اور اُس کے حاصل کرنے میں بھی مزہ نہیں آئے گا کیونکہ یہ کپ بغیر کسی آزمائش اور کوشش کے ملا ہے۔ لیکن اسی کپ کو اگر کسی ٹیم کے حوالے نہ کیا جائے بلکہ ٹیموں کے درمیان مقابلہ رکھا جائے اور سب اسے حاصل کرنے کی کوشش کریں تو یقیناً جس ٹیم نے سب سے زیادہ محنت کی ہوگے وہی اس کا اجر یعنی کپ حاصل کرے گی اور مکمل رضا مندی سے اُسے قبول کرے گی کیونکہ یہ اجر اُس کے عمل کے مقابلے میں اسے ملا ہے۔ جبکہ اُس ٹیم کے افراد اُسی کپ کے حاصل ہونے کے بعد ایسی خوشی محسوس کرتے ہیں کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں۔ اس بنا پر عمل صالح کے مقابلہ میں جنت کے پانے کی لذت اس سے کہیں زیادہ ہے۔ جس سے انسانوں کی اہمیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ بعض افراد کہتے ہیں کہ اگر خدا ایسے افراد کو فوری سزا دیتا جو کمزوروں پر ستم ڈھاتے ہیں، گناہ اور فحش کاموں کے مرتکب ہوتے ہیں تو لوگوں کو عبرت حاصل ہوجاتی؟

توحید مفضل نامی کتاب میں امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’اگر انسانوں سے یہ خصوصیت اٹھالی جاتی کہ وہ حیوانات کے مقابلے میں اپنے کاموں کو ارادہ اور اختیار سے انجام دیتے ہیں اور انسانوں کو حیوانات کی مانند بنایا گیا ہوتا جو تازیانہ کھا کر یا چارہ ملنے کے لئے کا م کرتے ہیں تو کوئی بھی یقین کے ساتھ آخرت کے عذاب اور ثواب کی خاطر کا م نہ کرتا اور لوگ اسی وجہ سے انسانیت کے دائرے سے خارج ہوجاتے اور چوپائے اور حیوانات کی مانند ہوجاتے۔ صالح افراد نیک عمل انجام دیتے مگر اس آرزو کے ساتھ کہ اُن کی روزی میں اضافہ ہوجائے گا اور کوئی بھی ظلم، فحش اور گناہ کو ترک نہ کرتا مگر اس عذاب کے خوف سے جو اُن پر اُسی وقت نازل ہوسکتا تھا۔ دوسری جانب کوئی بھی ہمیشہ رہنے والی جنت کا مستحق نہ بنتا۔ خداوند مہربان نے بعض ایسے انسانوں کو جنہوں نے ارتکا ب گناہ اور معصیت کو بالا ترین حدوں تک پہنچایا،اسی دنیا میں ہی عظیم بلاؤں میں گرفتار کیا جیسے فرعون اور اس کے ساتھی اور نوح اور بخت النصر کی قوم جن کی مثالیں تاریخ میں بے شمار ہیں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ موسیقی سننے سے بلڈ پریشر کی بیماری ہوجاتی ہے؟

یورپ کے ایک ڈاکٹر نے بلڈ پریشر کی وجوہات کی تحقیق کے دوران، جو کہ ماڈرن دنیا میں بہت زیادہ پھیل چکی ہے، بلڈ پریشر کے آلے کو بازو پر باندھا اور ریڈیو کو چلانے کے بعد اُس کے موسیقی کے مختلف پرگراموں کو سننے کے بعد مندرجہ ذیل نتائج حاصل کئے۔

۱۔ جس قدر موسیقی بے ترتیب اور تیز ہوگے بلڈ پریشر میں اضافہ ہوگا۔ وہ موسیقی جس سے روح میں سستی اور پریشانی پیدا ہوتی ہو اُس کو سنتے وقت بلڈ پریشر میں اتنا اضافہ ہوا کہ جس نے ڈاکٹر کو پرپریشان کردیا۔

۲۔ بعض قسم کی موسیقی انسان کو پرسکون کردیتی تھی اور جب تک وہ چلتی رہتی ہے بلڈپریشر معمول سے زیادہ نیچے آجاتا ہے۔ مختصر یہ کہ اس ڈاکٹر کے بلڈ پریشر پر موسیقی کا اتنا زیادہ اثر ظاہر ہوا کہ جس سے اُس کی سلامتی خطرے میں پڑ گئی۔ اس نظریہ کی یورپ اور امریکہ کے بہت سے ڈاکٹروں نے حمایت کی اور رفتہ رفتہ اسے تمام ڈاکٹرز کی حمایت حاصل ہوگئی یہاں تک کہ امریکہ کے بعض روشن خیال، نامہ نگار اور دانشور حضرات نے اسمبلی میں اس سلسلے میں ایک یاد داشت پیش کی۔

یہ یاد داشت اس لئے پیش کی گئی تاکہ حکومت بعض امراض (جیسے بلڈ پریشر، مانی ذہنی ٹھہراو ارادہ کی کمزوری اور اعصاب پر اُن کے اثرات) وغیرہ جو موسیقی سننے سے وجو د میں آتے ہیں اور جن کا خطرناک انجام اعصاب کی کمزوری ہے، ان کی روک تھام کے لئے کنسرٹ اور عام موسیقی کی محفلوں کے انعقاد کو ممنوع قرار دے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ انسانیت کے لئے خدا کی ایک بہت بڑی نعمت بھولنے کی عادت ہے؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’اگر انسان میں بھولنے کی عادت نہ ہوتی تو کسی کو بھی مصیبت کے بعد تسلی حاصل نہ ہوتی اور لوگوں کو بھی حسرتیں ختم نہ ہوتیں اور کسی کا کینہ اُس کے دل سے نہ نکلتا۔ ہر شخص اپنے ساتھ ہونے والے ظلم اور بے ادبی کو نہ بھلاتا اور ہمیشہ انتقال کی فکر میں رہتا لہٰذا خدائے حکیم نے انسان کے اندر یاد کرنے اور بھول جانے کی صلاحیت قراردی ہے یہ دونوں ایک دوسرے کی الٹ ہیں اور دونوں میں ہی خدا کی مصلحت ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کی بڑی نعمتوں میں سے ایک یہ ہے کہ انسان اپنی موت کا وقت نہیں جانتا؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’خدا کی ایک عظیم عنایت یہ ہے کہ انسان کو اپنی کل عمر کی خبر نہیں ہے کیونکہ اگر اسے عمر کی مقدار کا پتہ چل جائے اور اس کی عمر مختصر ہو تو زندگی گزارنا اُس کے لئے سخت دشوار بن جائے گا اور اس کی زندگی نا امیدی سے پُر ہوجائے گی جبکہ اگر اسے پتہ چلے کہ اس کی عمر طویل ہے تو وہ باقی رہنے کی امید پر دنیا کی لذت اور گناہ و معصیت میں ڈوب جائے گا اس امید پر کہ عمر کے آخری حصے میں توبہ کرلوں گا۔ خداوند عالم اس طرح کی دینداری کو قبول و پسند نہیں فرماتا ہے۔

بالکل اسی طرح جیسے آپ کا ایک غلام ہو جو سارا سال آپ کو پریشان اور غضبناک کرتا ہے اور ایک دن آپ کو خوش رکھے تو آپ اس کا م کو قبول نہیں کریں گے بالکل اسی طرح جو شخص زندگی کا ایک بڑا حصہ گناہ اور نفس کی قید میں گزار چکا ہو اور جسے یہ بھی نہیں معلوم کہ آخری لمحات میں اُسے توبہ بھی نصیب ہوگی یا نہیں (تو کیسے اس کے اُس کا م کو صحیح کہا جاسکتا ہے)۔ اگر واقعی میں کسی کا یہی ارادہ ہو تو وہ خدا کو دھوکا دینا چاہتا ہے اور خدا وہ ہے جسے دھوکہ نہیں دیا جاسکتا۔

جو انسان جانتا ہے کہ اُسے موت آئے گی اور موت کے انتظار میں رہے گا وہ اس سبب سے گناہ کو ترک کرے گا اور خدا کی اطاعت بھی کرے گا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ خاک میں موجود تمام اجزاء انسانی بدن کے اندر موجود ہیں لیکن ان کی مقدار میں فرق ہے؟

یہ امام جعفر صادق﷣ کا قول ہے آپ فرماتے ہیں: ’’وہ خاکی اجزاء جو انسانی بدن میں کم و بیش موجود ہیں۔ اُن کی تعداد چار ہے۔ آٹھ اجزاء ایسے ہیں جو انسان کے اندر کم مقدار میں موجود ہیں جبکہ آٹھ مزید ایسے اجزاء ہیں جو انسان کے اندر کم مقدار میں موجود ہیں جبکہ آٹھ مزید ایسے اجزاء ہیں جو مقدار میں بہت ہی کم ہیں۔‘‘ آج ساڑھے بارہ صدیاں گزرنے کے بعد امام جعفر صادق﷣ کا نظریہ علمی اعتبار سے ثابت ہوگیا ہے اور اس کے صحیح ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

وہ آٹھ چیزیں جن کی مقدار انسانی جسم میں انتہائی کم ہے وہ امام جعفر صادق ﷣ کے قول کے مطابق یہ ہیں:

۱۔ مالیبڈن، ۲۔ سیلیسیوم، ۳۔ فلوور، ۴۔ کوبیلٹ، ۵۔ مینگینز، ۶۔ یڈر، ۷۔ تانبا، ۸۔ کا نسی

وہ آٹھ اجزاء جن کی تعداد کم ہے وہ یہ ہیں:

۱۔ منیزیم، ۲۔ سوڈیم، ۳۔ پوٹیشم، ۴۔ کیلشیم، ۵۔ فاسفورس، ۶۔ کلر، ۷۔ گندھک، ۷۔ لوہا

وہ چار عناصر جن کی مقدار انسانی بدن میں بہت زیادہ ہے یہ ہیں:

۱۔ آکسیجن، ۲۔ کا ربن، ۳۔ ہائیڈروجن، ۴۔ آزٹ

ان عناصر کی معلومات حاصل کرنا اور ایک دو دن کا کا م نہیں تھا بلکہ اٹھارویں صدی کی ابتداء سے یہ کا م پوسٹ مارٹم کے ذریعہ شروع کیا گیا۔ فرانس اور آسٹریلیا نے پوسٹ مارٹم میں پیش قدمی کی اور ایک سو پچاس سال کے تجربات، مطالعات اور تجزیہ نگاری کے بعد اس نظریہ کو تائید حاصل ہوئی جسے امام جعفر صادق﷣ نے انسانی بدن کو تشکیل دینے والے عناصر کے بارے میں پیش کیا تھا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ دنیا ایک دو نہیں بلکہ اور بھی ہیں؟

یہ امام جعفر صادق﷣ کا قول ہے آپ فرماتے ہیں: ’’دنیا و اقسام میں تقسیم ہوتی ہیں ایک قسم عالم اکبر (بڑی دنیا ہے) اور دوسری عالم اصغر (چھوٹی دنیا) ہے۔ عالم اکبر اور عالم اصغر کی تعداد خدا کے علاوہ کسی کو نہیں معلوم کسی عدو کے ذریعہ ان کی تعداد کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔‘‘ آج کے جدید علم نے امام جعفر صادق﷣ کے اس نظریے کی تصدیق کردی ہے۔ جس قدر علم نجوم میں پیشرفت ہورہی ہے اسی قدر علم نجوم کے ماہرین پر یہ بات واضح ہوتی جارہی ہے کہ تعداد اُس سے کہیں زیادہ ہے بلکہ دنیا میں موجود سورجوں کی تعداد عیسویں تاریخ سے تین صدیاں قبل دنیا کے ذرات کی تعداد ذکر کرنے والے مشہور سائنسدان کی بتائی ہوئی تعداد سے بھی کہیں زیادہ ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ جانور بھی خدا کے معتقد ہیں؟

’عالم تشیع کا ذہن متفکر‘ نامی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۸ میں امام جعفر صادق﷣ سے روایت نقل کی گئی ہے آپ فرماتے ہیں: ’’بلاشبہ جانور بھی خدا پر ایمان رکھتے ہیں اگر وہ ایمان نہ رکھتے تو اُن کی زندگی منظم طریقہ سے نہ ہوتی۔ خدا کا انکا ر کرنے والوں کا کہنا ہے کہ جانوروں کو منظم کرنے والی شے عزیزہ ہے لیکن یہ لوگ یہ نہیں بتاتے کہ عزیزہ کو کس نے حیوانات میں قرار دیا۔ یہ جان لیں کہ محال ہے کوئی چیز وجود رکھتی ہو اور اپنے پیدا کرنے والے کی اطاعت نہ کرے اُس نقطہ آغاز یعنی پیدا کرنے والے کی فرمانبرداری اس پر ایمان کی دلیل ہے۔ نہ صرف انسان جانور اور پودے اپنے پیدا کرنے والے کے فرمانبردار ہیں بلکہ جمادات بھی اُسی کی اطاعت کرتے ہیں اگر وہ اطاعت نہ کرتے تو وجود میں نہ آتے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ کیوں مخصوص طریقہ سے وضو کیا جاتا ہے اور نماز معیّن اوقات میں پڑھی جاتی ہے؟

مرحوم مجلسی﷫ معتبر سند کے ساتھ امام حسن مجتبیٰ﷣ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا: ’’چند یہودی پیغمبر اسلام ﷺکی خدمت میں آئے اور پوچھا کہ کیوں آپ کی امت پر وضو اس طریقے سے واجب کیا گیا ہے اور پانچ وقت کی نماز کا کیا سبب ہے؟ پیغمبر اسلامﷺ نے فرمایا: جب جناب آدم﷣ نے اُس درخت ممنوعہ سے کھایا اور بہشتی لباس اُن کے جسم سے اتر گیا تو اُن کا جسم جو چاندی کی مانند چمکتا تھا اب کا لا اور گہرا ہوگیا اس بنا پر وہ پریشان رہنے لگے اور روتے رہتے تھے جبرئیلؑ نازل ہوئے اور حکم دیا کہ چونکہ انھوں نے ہاتھوں کو دراز کرکے پھل توڑا ہے لہٰذا ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئیں اور چونکہ ایک غیر شائستہ عمل کے مرتکب ہوئے ہیں لہٰذا ہاتھوں کو سر پر رکھ کر مسح کریں اور چونکہ اُس درخت کی جانب قدم بڑھایا ہے لہٰذا اپنے پاؤں کا مسح کریں اور اس طریقہ سے وضو کریں۔‘‘

نماز عصر کا وقت اُس وقت ہوتا ہے جب حضرت آدم﷣ نے اُس درخت سے کھایا اور انھیں بہشت سے باہر نکا ل دیا گیا لہٰذا نماز وقتِ عصر جناب آدم﷣ اور ان کی اولاد پر قیامت تک واجب رہے گی۔ نماز عشاء اور دو رکعت نماز صبح اور نماز ظہر جناب آدم﷣ نے شکرانے کے طور پر ادا کی اور خدا نے قیامت تک ان کی اولاد پر یہ نماز واجب قرار دے دی۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ سال میں تیس دن ہی کیوں روزہ رکھتے ہیں؟

ایک مرتبہ یہودیوں نے عرض کی یا رسول اللہﷺ! کس بنا پر خدا نے آپ کی امت پر تیس دن کے روزے واجب کئے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: ’’چونکہ جناب آدم﷣ نے اُس درخت ممنوعہ سے کھایا تو وہ غذا تیس دن تک اُن کے شکم میں موجود رہی اور پھر مکمل طور پر ہضم ہوگئی اور اُس کے اثرات ختم ہوگئے لہٰذا تیس دن روزے اُن کی ذریت پر واجب کئے گئے تاکہ حضرت آدم﷣ نے اُس پھل کے کھانے سے جو لذت اٹھائی ہے اُس کے برابر دنوں میں بنی آدم بھوک اور پیاس کا مزہ چکھیں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ حضرت نوح﷣ کے زمانے میں خواتین سال میں ایک بار حائضہ ہوا کرتی تھیں؟

مرحوم مجلسی﷫ حیات القلوب میں امام محمد باقر ﷣ سے نقل کرتے ہیں کہ ’’حضرت نوح﷣ کے دور میں سات سو خواتین نے حجاب سے باہر آکر مردوں کی محفل میں شرکت کی تو خداوند عالم اُن پر غضبناک ہوا اُس وقت وہ سال میں ایک بار حائضہ ہوتی تھیں اور اس مدت کو وہ گھر میں اکیلا ہی بسر کرتی تھیں اور کوئی اُن کے ساتھ کھانے یا بیٹھک میں شریک نہیں ہوتا تھا جب تک کہ حیض سے پاک نہ ہوجائیں۔

خدا نے اُن کے اس برے عمل کے نتیجے میں انھیں مہینے میں ایک مرتبہ خون حیض میں بتلا کردیا جیسا کہ آج بھی خواتین اس طریقۂ عادت میں مبتلا ہیں۔ اگرچہ انھوں نے توبہ کرلی تھی لیکن عذاب اُن سے ہٹایا نہیں گیا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ مکہ کی زمین کو اُمّ القری (زمینوں کی ماں) کیوں کہا جاتا ہے؟

جب خداوند علام نے زمین کو خلق کیا تو اس سے قبل زمین پر پانی ہی پانی تھا۔ تفسیر مجمع البیان میں آیہ شریفہ کے ذیل میں امام جعفر صادق﷣ سے نقل ہوا ہے کہ ’’ہر جگہ پانی جلوہ نما تھا کہ پچیسویں ذیقعدہ کے دن خدا نے بہشت کے دروازے کے نیچے سے زمین کو باہر نکا لا اور پانی پر پھیلا دیا اسی لئے وہ دن دحوالارض کے نام سے معروف ہوگیا۔ یعنی وہ دن جب پانی پر زمین کو پھیلایا گیا۔‘‘ یہ دن اسلام میں بے حد قابل احترام ہے اور اس کے کا فی اعمال ذکر ہوئے ہیں۔ مکہ کی زمین کو اس لئے اُمُّ القریٰ (زمینوں کی ماں) کہا جاتا ہے کہ مکہ کی زمین کے نیچے سے زمین کو بچھانا شروع کیا گیا۔

## کیا آپ جانتے ہیں جہنم کا تابوت کہاں ہے اور اس میں کون لوگ ہیں؟

حضرت امام موسیٰ کا ظم﷣ فرماتے ہیں: ’’جہنم میں ایک وادی ہے جسے سقر کہتے ہیں جس دن سے خدا نے اسے خلق کیا ہے اُس نے سانس نہیں لیا ہے۔ اگر اُسکی ایک کھڑکی دنیا کی جانب کھول دی جائے تو اسی وقت سارے روئے زمین کو جلا کر رکھ دے اور اہل جہنم اس وادی کی گرمی سے خدا سے پناہ مانگتے ہیں۔ اس پہاڑ کے درمیان ایک درّہ ہے کہ جس کے عذاب کی شدت اور عفونت سے اس درّے کے لوگ خدا سے پناہ مانگتے ہیں۔ اس کنویں کے اندر آگ کا بنا ایک تابوت ہے کہ جس کے عذاب اور عفونت سے اس کنویں کے لوگ خدا سے پناہ مانگتے ہیں۔ اس تابوت میں سات افراد سخت ترین عذاب میں مبتلا ہیں۔ پانچ افراد کا تعلق پچھلی امت سے ہے جن میں پہلا شخص آدم﷣ کا بیٹا قابیل ہے جس نے اپنے بھائی کو قتل کردیا اور آتش پرست بن گیا۔ دوسرا شخص نمرود ہے جس نے جناب ابراہیم ﷣ کے ساتھ جنگ کی۔ تیسرا شخص فرعون ہے جس نے کہا میں خدا ہوں۔ چوتھا شخص وہ یہودی شخص تھا جس نے لوگوں کو حضرت عیسیٰ﷣ کے دین میں داخل ہونے سے روک دیا اور انھیں یہودیت پر باقی رکھا اور آج بھی اُس دین کے تابع افراد موجو د ہیں۔ پانچواں شخص پولس ہے جس نے لوگوں کو گمراہ کیا اور لوگوں کو دین نصرانیت چھوڑنے اور دین اسلام قبول کرنے سے روک دیا۔

باقی دو افراد کا تعلق اس امت سے ہے جنھوں نے پیغمبر اسلامﷺ کے بعد لوگوں کو ان کے حقیقی جانشین کی طرف نہ جانے دیا تاکہ وہ گمراہی سے نجات پائیں جیسا کہ آج بھی وہ لوگ ضلالت اور گمراہی پر ہی باقی ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں شیعہ میں کونسی صفات ہونی چاہیئے؟

شیعوں كی صفات حضرت علی ﷣ کی زبانی:

۱۔ مؤمن انسان کو عقلمند اور ہوشیار ہونا چاہئے۔ اس کے چہرے پر خوشی کے آثار نمودار رہنے چاہیئے اگرچہ غمگین اور افسردہ ہی کیوں نہ ہو۔

۲۔ اُس میں حسد اور کینہ نہیں ہوتا اور وہ گالی نہیں دیتا نہ کسی کی غیبت کرتا ہے۔

۳۔ وہ کسی مقام اور ریاست کا خواہاں نہیں ہوتا اور پُر وقار اور پُر سکون طریقے سے چلتا ہے اور خدا کے ذکر میں مصروف رہتا ہے۔

۴۔ مصیبت میں صبر کرتا ہے اور خدا کی نعمتوں پر شکر ادا کرتا ہے۔

۵۔ اگر خدا کی جانب سے اُسے غربت اور تنگدستی ملے تو بھی خوش رہتا ہے۔

۶۔ اُس کا اخلاق اورمیل جول اچھا ہوتا ہے، اُس سے کسی کو اذیت نہیں پہنچتی اور کسی کی بے احترامی اور بے ادبی نہیں کرتا ہے۔

۷۔ مسکراتے وقت تبسم کرتا ہے اور قہقہہ نہیں لگاتا ہے۔

۸۔ جب کسی سے کچھ پوچھتا ہے تو اس کا مقصد اُس سے فائدہ اٹھانا ہوتا ہے، کسی کے علم یا جہالت کا امتحان لینے کی خاطر نہیں پوچھتا ہے۔

۹۔ اُس کا دل مہربان ہوتا ہے کنجوسی نہیں کرتا، کاموں کی انجام دہی میں جلد بازی سے کا م نہیں لیتا اور اُس کی گفتگو میں مٹھاس پائی جاتی ہے۔

۱۰۔ جب کسی کے پاس آتا ہے تو اُسے زحمت میں نہیں ڈالتا اور اگر غصہ اُس پر غالب آئے تو انصاف کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا۔

۱۱۔ جب بھی وعدہ کرتا ہے وفا کرتاہے اور فضول بات نہیں کرتا۔

۱۲۔ خدا کی جانب سے جو بھی اسے عطا ہو اُس پر راضی اور شکر گزار رہتا ہے۔ اپنی نفسانی خواہشات کی مخالفت کرتا ہے اور اپنے ما تحت افراد پر سختی نہیں کرتا۔

۱۳۔ ہر قسم کے حالات میں دین کا مددگار اور مسلمانوں کی مدد کے بارے میں فکر مند رہتا ہے وہ مؤمنین کے اطمینان کا مرکز اور مسلمانوں کی پناہ گاہ ہوتا ہے۔

۱۴۔ اگر اُسکی تعریف کی جائے تو یہ تعریف اس کے کا نوں کے ذریعہ دل پر اثر نہیں کرتی اور نہ ہی اُس کے دل کو لالچ ہوتی ہے کہ جس کے سبب وہ اپنی ذمہ داریوں کے برخلاف کوئی قدم اٹھائے۔

۱۵۔ ایسی وسعت نظر رکھتا ہے کہ جس کا فائدہ لوگوں کو پہنچتا ہے خود کو سب سے حقیر سمجھتا ہے۔

۱۶۔ سخی ہے لیکن نہ تو اس قدر کہ اسراف (زیادہ روی) کرے اور ہرگز کسی کو دھوکہ و فریب نہیں دیتا اور نہ ہی کسی کی محنت کوپامال کرتا ہے۔

۱۷۔ بے سہارا لوگوں کی پناہ گاہ اور مظلوموں کی دادرسی کرتا ہے اور ہرگز اُس راز کو فاش نہیں کرتا جو اُس سے بیان کیا جائے۔

۱۸۔ جب کسی میں اچھائی نظر آتی ہے تو اسے بیان کرتا ہے اور اگر برائی نظر آئے تو اُسے چھپاتا ہے۔

۱۹۔ لوگوں کی برائیوں کونظر انداز کرتا ہے اور اگر اُس سے معذرت خواہی کی جائے تو قبول کرلیتا ہے، لوگوں کے متعلق دل میں نیک گمان رکھتا ہے جبکہ خود ملامت کرتا ہے۔

۲۰۔ اہل علم کے درمیان ہوتا ہے تو انھیں علم اور الٰہی معارف کی فضیلت یاد دلاتا ہے اور جب کوئی جاہل اُس کے پاس آتا ہے تو اسے علم و دانش سکھاتا ہے۔

۲۱۔ دوسروں کے عیوب کی ٹوہ میں نہیں لگا رہتا اپنے کاموں پر خود کو ملامت کرتا ہے کیونکہ اپنے عیوب سے آگاہ ہوتا ہے اور دوسروں کے عیوب سے آگاہی نہیں رکھتا ہے۔

۲۲۔ اپنے نفس کی اصلاح میں مصروف رہتا ہے اور دوسروں سے اُسے کوئی سروکا ر نہیں ہوتا اور خدا کے علاوہ کسی سے امیدنہیں رکھتا۔

۲۳۔ لوگوں کے درمیان پردیسی اور اجنبی کی مانند ہے جبکہ خدا کے احکا مات کی انجام دہی میں کوشاں رہتا ہے تاکہ اُس کی مندی حاصل ہوجائے۔

۲۴۔ غریب اور محروم افراد کے ساتھ معاشرت رکھتا ہے اور لوگوں کو نیک کاموں میں مدد دیتا ہے جبکہ یتیموں کے ساتھ باپ کی مانند مہربان ہوتا ہے۔

۲۵۔ جس کا م کو انجام دینا چاہتا ہے اُس پر خوب غور و فکر کرتا ہے اور تمام امور میں احتیاط کے ساتھ قدم اٹھاتا ہے۔

۲۶۔ چونکہ قناعت کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے اسی لئے اپنی عزت و آبرو کا بھی خیال رکھتا ہے جس پر لوگ اُسے دولت مند سمجھتے ہیں۔

۲۷۔ اُس نے اپنے نفس کو اس طرح مہار کیا ہوا ہے کہ اس کی شہوت اُسی دائرہ میں رہتی ہے جہاں اس کی ذمہ داری محدود ہوجاتی ہے۔

۲۸۔ اُس کی باتیں صحیح اور حقیقت پر مبنی ہوتی ہیں جبکہ اُس کا لباس میانہ روی اور اقتصادی حدود کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

۲۹۔ کھوئی ہوئی چیزوں کی حسرت میں نہیں پڑتا اور ہرگز غیر شائستہ چیزوں کی جانب نگاہ امید نہیں رکھتا۔

۳۰۔ اس کے علم و دانش میں حلم اور بربادی جبکہ عقل میں صبر اور ہمت شامل ہوتا ہے۔

۳۱۔ اُس کی نفسیات اور چہرہ میں تھکن اور کمزوری کے آثار نہیں پائے جاتے ہیں بلکہ وہ ہمیشہ خوش اور ہشاش بشاش نظر آتا ہے۔

۳۲۔ اُس کی آرزوئیں کم ہیں جبکہ اپنی موت کے انتظار میں ہوتا ہے لہٰذا اُس کا دل خشوع سے پر ہوتا ہے، زبان پر ذکر جاری ہوتا ہے اور اُس کا وجود قانع ہوتا ہے۔

۳۳۔ اُس سے جو گناہ سرزد ہوتے ہیں اُس پر بے انتہا غمگین اور افسردہ رہتا ہے۔

۳۴۔ پڑوسی اُس کے ہاتھوں سکون میں رہتے ہیں جبکہ لوگوں سے اس لئے میل جول رکھتا ہے کہ اُن سے فائدہ اٹھائے اور کچھ علم سیکھ لے۔

۳۵۔ اکثر اوقات خاموشی اختیار کرتا ہے تاکہ لوگوں کے گزند سے محفوظ رہے جبکہ خود کو زحمت میں ڈال دیتا ہے تاکہ لوگ اس ہاتھوں امان میں رہیں۔

۳۶۔ جب بھی اُس پر ظلم ہوتا ہے صبر اختیار کرتا ہے تاکہ خدا ُس کی مدد کرے اور ظالم سے اُس کا حساب لے۔

حضرت علی ﷣ فرماتے ہیں: یہ لوگ زمین میں روشن چراغ کی مانند ہمارے شیعہ ہیں۔ اُن کا شمار ہمارے چاہنے والوں میں ہوتا ہے اور یہ ہمارے ساتھ اور ہم اِن کے ساتھ رہیں گے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کبھی کبھار مؤمن انسان بلاوجہ افسردہ ہوجاتا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

جابر جعفی کہتے ہیں: میں امام محمد باقر ﷣ کی خدمت میں تھا کہ اچانک پریشان اور غمزدہ ہوگیا! میں نے عرض کیا: آپ پر قربان جاؤں بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ میں بغیر کسی مصیبت اور پریشانی کے غمزدہ ہوجاتا ہوں اور اس کے اثرات میرے گھر والے اور احباب بھی میرے چہرے میں مشاہدہ کرلیتے ہیں، اس کا کیا سبب ہے؟ امامؑ نے فرمایا: ’’جی ہاں ایسا ہی ہے۔ اے جابر! خدا نے مؤمنین کی طینت کو بہشت سے بنایا ہے اور اپنی روح اُن میں ڈالی ہے اسی اصل کی بنا پر مؤمنین آپس میں بھائی ہیں۔ جب بھی کسی علاقے میں کوئی مؤمن پریشان ہوگا۔ سارے مؤمنین پریشان ہونگے کیونکہ ان کی روحیں ایک دوسرے سے پیوستہ ہیں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کس طرح معلوم کرسکتے ہیں کہ آپ کی روح بیمار ہے یا نہیں؟

اس بات کی وضاحت کے لئے درج ذیل مثال پر توجہ فرمائیں:

اگر انسان کو پند و نصیحت کی محفلوں میں نیند کے جھونکے آتے ہیں یا مقدس جیسے ائمہ کے حرم میں جلدی جلدی نماز پڑھ کر وہاں سے نکلنے کو دل چاہتا ہے، جبکہ یہی شخص جب ایسی محفل میں بیٹھتا ہے جہاں لطیفے وغیرہ اور فضول و بیکا ر گفتگو ہورہی ہو یا مختلف قسم کی فلمیں دیکھی جارہی ہوں تو وہاں گھنٹوں بیٹھنے کے بعد بھی تھکن محسوس نہیں کرتا تو اسے جان لینا چاہئے کہ اُس کی روح بیمار ہے کیونکہ وہ باطل کاموں کی جانب مائل ہے۔

مترجم کہتا ہے: عام حالات میں بھی جب انسان بیمار ہوتا ہے تو اسے جو چیزیں صحت کے موقع پر پسند ہوتی ہیں وہ بری لگنے لگتی ہیں۔ ہر چیز جس کا ذائقہ عام حالت میں بہت اچھا لگتا ہو بیماری کے موقع پر نہ صرف مزہ نہیں دیتی بلکہ بری لگتی ہے۔ جب یہ کیفیات انسان کے اندر ظاہر ہونے لگتی ہیں تو فوراً محسوس ہوجاتا ہے کہ ہمارے جسم کو بخار یا کوئی دوسرا عارضہ لاحق ہوگیا کیونکہ چیزیں بری محسوس ہونا جسمانی بیماری کی علامت ہے۔ اسی طرح روح کی بیماری کی پہچان کا بھی یہی طریقہ ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں حجر اسود پہلے سفید ہوتا تھا؟

حجر اسود ملائکہ سے تعلق رکھنے والے ایک عظیم ملک کا نام تھا جو خدا کی وحدانیت پیغمبر اسلامﷺ کی خاتمیت اور حضرت علی ﷣ کے وصی ہونے کا معتقد تھا۔

ملائکہ کے درمیان، محمد و آل محمد ﷨ سے محبت میں کوئی بھی اس کی مانند نہ تھا اور خدا نے میثاق کے وقت جب بندوں سے اپنی وحدانیت، پیغمبروں کی رسالت اور ان کے اوصیا کی وصایت کا اس ملک کی موجودگی میں اقرار لیا تو سب کے اعترافات کو امانت کے طور پر اس ملک کے سپرد کردیا اور اُس ملک کو درّ سفید کی صورت میں تبدیل کرکے جناب آدم﷣ کو دے دیا لہٰذا جناب آدم﷣ جہاں بھی جاتے اس درّ سفید کو اپنے کا ندھوں پر لے جاتے یہاں تک کہ جب خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو حکم ملا کہ اسے رکن یمانی میں نصب کردیا جائے۔ یہ در، طوفان آنے تک وہیں تھا جب سب جگہ تباہی پھیل گئی تو جبرئیل نے اسے اٹھا کر ابوقبیس کی پہاڑی میں دفن کردیا۔

جناب ابراہیم﷣ نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو جبرئیل کے حکم سے حجر اسود کو رکن یمانی میں نصب کیا گیا جیسا کہ آج اُس کی زیارت رکن یمانی میں ہی کی جاتی ہے۔

پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’اگر دور جاہلیت کے مشرکوں کے ہاتھ حجر اسود تک نہ پہنچے ہوتے تو یقیناً جو بیمار اسے مس کرتا، اُسے اُس کی برکت سے فوراً شفا مل جاتی اور اگر گناہگاروں کے ہاتھ اُس تک نہ پہنچے ہوتے تو وہ پہلے کی مانند سفید اور نورانی ہوتا۔ لیکن بنی آدم کے مشرک اور گنہگار افراد کے لمس کے نتیجے میں پتھر سیاہ ہوگیا جیسا کہ مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

اس وقت حجر اسود دیکھتا ہے جو لوگ اُس کے قریب جاتے ہیں اور اُسے مس کرتے ہیں انھیں پہچانتا ہے۔ اس بنا پر تاکید کی گئی ہے کہ جس قدر ممکن ہو محترم حجاج اُسے مس کریں یا اس کو بوسہ دیں اور اگر رش ہو تو حجر اسود کی جانب دور سے اشارہ کریں اور اپنے طواف کی ابتدا حجر اسود سے کریں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ تین چیزیں ہر انسان کو بالاخر ملتی ہیں چاہے وہ غریب ہو یا امیر، گدا ہو یا بادشاہ، مرد ہو یا عورت؟

|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| اوّل: رزق | دوّم: عمل کی جزا | سوّم: موت |

## کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کی راہ میں شہید ہونے کے علاوہ مزید سات قسم کے شہید بھی ہیں؟

پیغمبر اکرمﷺ فرماتے ہیں: ’’خدا کی راہ میں شہید ہونے والے کے علاوہ سات قسم کے دیگر شہداء بھی ہیں۔

اوّل: جو اپنے پیٹ کے درد کی بنا پر مرجائے۔

دوّم: جو جل کر مرجائے۔

سوّم: جو کسی عمارت کے تباہ ہونے کی وجہ سے مرجائے۔

چہارم: جو پانی میں غرق ہوجائے۔

پنجم: جو ذات الریہ کی بیماری میں فوت ہوجائے۔

ششم: جو خاتون بچہ جنتے ہوئے مرجائے۔

ہفتم: جو سرطان کے مرض کی وجہ سے مرجائے۔ (وضاحت: البتہ علی ﷣ کی ولایت شرط ہے)۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ چار چیزیں ایسی ہیں جو کبھی لوٹ کر نہیں آتیں؟

اوّل: زبان سے نکلی ہوئی بات۔

دوّم: کمان سے نکلا ہوا تیر۔

سوّم: گزرا ہوا وقت۔

چہارم: لکھا ہوا مقدّر

## کیا آپ جانتے ہیں کہ زمین پانچ اشیاء کے ہاتھوں آہ بکا کرتی ہے؟

پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں:

اوّل: اس خون ناحق پر جو زمین پر بہتا ہے۔

دوّم: جب زنا کا ر انسان کے غسل کا پانی زمین پر بہے۔

سوّم: جب اُس شخص کا پیشاب زمین پر بہے جو ختنہ شدہ نہ ہو۔

چہارم: جب کسی زمین پر لواط انجام دیا جائے۔

پنجم: بین الطلوعین کے درمیان نیند کرنے والے پر زمین آہ نالہ کرتی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ فہم اور سمجھ بوجھ کے اعتبار سے امام علی ﷣ نے لوگوں کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے؟

حضرت علی ﷣ فرماتے ہیں: ’’دنیا کے لوگ چار قسم کے ہیں پہلا وہ شخص ہے کہ علم رکھتا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ وہ جانتا اور علم رکھتا ہے لہٰذا یہ شخص عالم اوردانا ہے اُسی سے سوالات پوچھو۔

دوسرا وہ شخص ہے جو نہیں جانتا کہ اسے معلوم ہے اور علم رکھتا ہے ایسا شخص خواب غفلت میں ہے اسے بیدار کرو۔

تیسرا وہ شخص ہے جو علم نہیں رکھتا اور جانتا ہے کہ وہ علم نہیں رکھتا (اور جاہل ہے) ایسا شخص توجہ کا طلبگار ہے اسے بیدار کردو۔

چوتھا شخص نہیں جانتا اور یہ بھی نہیں جانتا کہ وہ جاہل ہے۔ ایسا شخص جاہل اور نادان ہے اُس سے پرہیز کرو اور چھوڑ دو۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ پیغمبر اسلامﷺ، ائمہ طاہرین﷨، خدائے تعالیٰ اور جناب جبرئیل﷣ دنیا کی کن چیزوں کو پسند کرتے تھے؟

پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’مجھے تمہاری دنیاکی تین چیزیں پسند ہیں۔ عطر، عورت اور نماز۔ ‘‘

حضرت علی ﷣ فرماتے ہیں: ’’مجھے بھی تین چیزیں پسند ہیں: خدا کی راہ میں تلوار چلانا، مہمان نوازی کرنا اور گرمیوں میں روزہ رکھنا۔‘‘

حضرت فاطمہ زہرا﷥ فرماتی ہیں: ’’دنیا کی تین چیزیں مجھے پسند ہیں۔ قرآن پڑھنا، راہ خدا میں انفاق کرنا اور رسول خدا**ﷺ** کے چہرے کی زیارت کرنا۔‘‘

امام حسن﷣ فرماتے ہیں: ’’مجھے تمہاری دنیاکی تین چیزیں پسند ہیں۔ کھانا کھلانا، ظاہر کرکے سلام کرنا، رات کو اس وقت نماز پڑھنا جب لوگ سو رہے ہوں۔‘‘

امام حسین ﷣ فرماتے ہیں: ’’مجھے تمہاری دنیا کی تین چیزیں پسند ہیں: امر بالمعروف، نہی عن المنکر، خدائی حدود کو برپا اور قائم کرنا۔‘‘

جبرئیل امین کہتے ہیں: ’’یا محمدﷺ! میں بھی آپ کی دنیا سے تین چیزوں کو پسند کرتا ہوں۔ گمراہ لوگوں کی راہنمائی کرنا، مشکل زدہ افراد کی مدد، خدا کے کلام سے مانوس ہونا۔ ‘‘

میکا ئیل آئے اور کہا: ’’یا محمدﷺ! خدا تمہیں سلام دیتا ہے اور فرماتا ہے: تمہاری دنیا کی تین اشیاء مجھے پسند ہیں شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان، صبر کرنے والا وجود۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ کل قیامت کے دن آپ کو کن سوالات کے جوابات دینا ہوں گے؟

پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’بروز قیامت مؤمن سے ہر قدم پر چار چیزوں سے متعلق سوالات کئے جائیں گے۔

اوّل: اس کی عمر کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ کن کاموں میں فنا کی۔

دوّم: اس کے جسم کے متعلق پوچھا جائے گا کہ کہاں اور کس طرح استفادہ کیا۔

سوّم: اس کے عمل سے متعلق پوچھا جائے گا کہ کہاں کس قسم کا عمل انجام دیا۔

چہارم: اس کے مال کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ کہاں سے حاصل کیا اور کہاں پر خر چ کیا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ اہل جنت اور اہل جہنم کی نشانیاں کیا ہیں؟

پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’اہل بہشت کی چار نشانیاں ہیں:

|  |  |
| --- | --- |
| اول: نرم مزاج وملنسار | دوّم: فصیح زبان |
| سوّم: سخی ہاتھ | چہارم: رحم دل۔ |

اہل جہنم کی چار نشانیاں ہیں:

|  |  |
| --- | --- |
| اوّل: سخت و عبوس چہرہ | دوّم: بد زبان |
| سوّم: کنجوس | چہارم: سخت دل۔‘‘ |

## کیا آپ جانتے ہیں کہ امیر المؤمنین علی﷣ نے توریت کے بارے میں کیا کہا ہے؟

امیر المؤمنین علی ﷣ فرماتے ہیں: ’’توریت پانچ (جملوں) پر ختم ہوئی ہے اور مجھے پسند ہے کہ میں روزانہ صحیح ان کلاموں کا مطالعہ کروں۔

اوّل: وہ مال دار جس کے مال سے لوگوں کو فائدہ نہ پہنچے وہ اور پتھر مساوی ہیں۔

دوّم: وہ غریب جو کسی مالدار یا غنی شخص کے مال کی لالچ کی خاطر اس کے سامنے ذلت و پستی کا اظہار کرے اور کتا مساوی ہیں۔

سوّم: وہ عالم جو اپنے علم پر عمل نہ کرے وہ اور شیطان برابر ہیں۔

چہارم: جو حاکم اپنی رعایا کے ساتھ انصاف سے کا م نہ لے وہ اور فرعون برابر ہیں۔

پنجم: وہ عورت جو بغیر ضرورت کے گھر سے باہر نکلے وہ اور کنیز برابر ہیں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ کن کاموں کے لئے جلدی کرنی چاہیے؟

مہمان کے لئے کھانا لانے، جنازہ اٹھانے، لڑکیوں کی شادی کرنے، قرض ادا کرنے اور گناہ سے توبہ کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ دنیا و آخرت اور دل و بدن کی زینت کیا ہے؟

رسول خداﷺ فرماتے ہیں: ’’دنیا کی زینت تین چیزیں ہیں: مال، اولاد اور عورت۔ آخرت کی زینت تین چیزیں ہیں: علم، تقویٰ اور راہ خدا میں کسی غریب کی مدد کرنا۔ بدن کی زینت تین چیزیں ہیں: کم کھانا، کم سونا اور کم بولنا۔ دل کی زینت تین چیزیں ہیں: صبر و خاموشی، شکر۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو کیا وصیت کی؟

انھوں نے کہا: بیٹا جو آٹھ باتیں میں تمہیں بتا رہا ہوں اُس میں حکمت کی تمام باتیں جمع ہیں۔ دو چیزوں کو فراموش نہ کرو خدا اور موت۔ دو چیزوں کو بھُلا دو وہ نیکی جو تم دوسروں کے ساتھ کرتے ہو اور وہ برائی جو کوئی تمہارے ساتھ کرتا ہے۔ جب کسی محفل میں داخل ہو تو اپنی زبان پر کنٹرول رکھو، جب لوگوں کے گھر میں داخل ہو تو اپنی آنکھوں پر کنٹرول رکھو، جب لوگوں کے دسترخوان پر بیٹھو تو پیٹ پر کنٹرول رکھو اور جب نماز میں مشغول ہو تو دل پر کنٹرول رکھو۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ رسول خداﷺ نے دنیا کے لوگوں کو چار اقسام بتائی ہیں؟

سخی، کریم، بخیل اور لئیم

سخی: وہ ہوتا ہے جو خود کھاتا اور دوسروں کو بھی عطا کرتا ہے۔

کریم:وہ ہوتا ہے جو خود نہیں کھاتا اور دوسروں کو عطا کرتا ہے۔

بخیل: وہ ہوتا ہے جو خود کھاتا ہے مگر دوسروں کو عطا نہیں کرتا۔

لئیم: وہ ہوتا ہے جو نہ خود کھاتا ہے نہ دوسروں کو عطا کرتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ پیغمبر اسلامﷺ کو قتل کرنے کی خواہش کا اظہار کرنے والا شخص کون تھا؟

پیغمبر اسلامﷺ کی دعوت مشرکین کی رسوائی کا باعث تھی کیونکہ اس طرح ان کے دین پر عیب واعتراض کی بارش ہورہی تھی۔ یہ بات قریش کو سخت ناگوار تھی اور وہ بہت رنجیدہ تھے۔ ابوجہل کہتا تھا اس ذلت کی زندگی سےتو مرنا بہتر ہے کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا نہیں جو محمد کو قتل کرے چاہے وہ خود ماراجائے۔ سب نے جواب دیا نہیں ! تو اس نے خود اس کا م کا بیڑہ اٹھایا اور کہا میں اسے قتل کروں گا اب بنی عبدالمطلب کی مرضی ہے چاہے مجھے قتل کردیں چاہے چھوڑدیں۔ مشرکین نے کہا: اگر تونے یہ کا م کرلیا تو بہت اچھا قدم ہوگا اور تجھے نیک نام سے یاد کیا جائے اور یوں اُس کی حوصلہ افزائی کی۔

ابوجہل نے پیغمبر ﷺ کو قتل کرنے کا یوں منصوبہ بنایا کہ وہ چونکہ کثیر السجود ہیں اور اکثر اوقات خانہ کعبہ میں سجدہ کے عالم میں ہوتے ہیں لہٰذا جب وہ سجدہ میں ہوں گے میں ان کے سر پر پتھر مار کر انھیں ہلاک کردوں گا۔ جب پیغمبر اسلامﷺ طواف و نماز کے بعد سجدے میں گئے تو اُس نے اپنے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کی ٹھانی لیکن جیسے ہی وہ آپ کے سر کے قریب پہنچاتا کہ منصوبہ کے مطابق عمل کرے تو ناگہاں ایک نر اونٹ کو دیکھا جو منہ پھاڑے ہوئے اُس کی جانب آرہا تھا۔ اُس نے جو یہ منظر دیکھا تو گھبراہٹ کے مارے لرزنے لگا اور پتھر اُس کے ہاتھ سے گرگیا۔ اور اُس کا پاؤں زخمی ہوگیا۔

وہ پسینے میں شرابور، اترے چہرے کے ساتھ اور خون آلودہ حالت میں اپنی ساتھیوں کے پاس آیا تو اُس کے ساتھیوں نے کہا: ہم نے آج تک تجھے اس حال میں نہیں دیکھا۔

اس نے جواب دیا۔ ایک اونٹ منہ پھاڑے ہوئے میری سمت بڑھا اور قریب تھا کہ مجھے اچک لیتا لہٰذا میں نے پتھر پھینک دیا جو میرے پاؤں پر لگا۔ میری اس وقت جو حالت دیکھ رہے ہو یہ اُسی کا کا م ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں خوابوں کی کتنی قسمیں ہیں؟

خوابوں کی تین اقسام ہیں:

(۱) وہ واضح خواب جن کو تعبیر کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(۲) آشفتہ و پریشان خواب۔ (اضغاث و احلام) چونکہ ان کی تعبیر یا ممکن نہیں یا سخت ہے۔

(۳) تیسری قسم ان خوابوں کی ہے جن میں انسانی روح کا عمل دخل ہوتا ہے یا جو ظاہری طریقے سے تمثیلی یعنی عالم مثال یا عالم عقل سے متعلق ہوتے ہیں اور جن کی تعبیر موجودہ ہوتی ہے۔

ایسا نہیں ہے کہ خواب بے اثر یا بلا تعبیرہوں۔ قرآن مجید میں بھی خوابوں کو ذکر کیا گیا ہے جیسے جناب ابراہیم ﷣ کا خواب، جناب یوسف﷣ کی خواب، یا ان کے دو رفقاء کا قید کے عالم میں خواب اور ان کے زمانے کے بادشاہ کا خواب موسیٰ﷣ کی ماں کا خواب وغیرہ۔

پیغمبر اسلامﷺ اور ائمہ طاہرین ﷨کی بے شمار روایتوں سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ بعض خواب حقیقت پر مبنی ہوتے ہیں۔ [[2]](#footnote-2)؎

## کیا آپ جانتے ہیں کہ کن افراد کو سلام نہیں کرنا چاہیئے؟

|  |  |
| --- | --- |
| اوّل: یہودی | دوم: نصرانی |

سوّم: شرابی

چہارم: اس شاعر کو جو اپنے اشعار میں مؤمنین پر گناہ کا الزام لگائے۔

|  |  |
| --- | --- |
| پنجم: سود خور | ششم: جو کھلم کھلا گناہ کرتا ہو۔ |
| ہفتم: جو حمام میں ہو۔ | ہشتم: جو نماز پڑھ رہاہو۔ |

نہم: خنثی (نہ مرد نہ عورت) ہو۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ کن مواقع پر رحمت خدا کے در کھل جاتے ہیں؟

چار مواقعوں پر رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں:

اوّل: باران رحمت کے موقع پر

دوّم: والدین کی جانب اولاد کی محبت بھری نگاہیں۔

سوّم: کعبہ کا دروازہ کھلنے کے وقت۔

چہارم: جب کسی کی شادی ہورہی ہو۔

## کیا آپ جانتے ہیں کن چیزوں سے ماں کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے؟

راج مانسبہ (لوبیا کی قسم کے دانے)، چنے، لوبیا، ماش، گائے اور بھیڑ کا دودھ، کرفس (جڑی بوٹی) گاجر، تربوز، خربوز، گرمک، پھلوں کا شربت، بھار کا شربت، نارنگی کا جوس، ناریل،زیتون، اخروٹ، بادام، اس کے علاوہ (۱۵) گرام رازیانہ کے بیجوں کو ایک کلو پانی میں اُبال کر کھانے کے ہمراہ تناول کرے تو دودھ میں اضافہ ہوگا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کی بخشش کی کوئی حد مقرر نہیں کی جاسکتی ہے؟

اس قصہ پر غور کیجئے: بیان ہوا ہے کہ ایک بوڑھی عورت کے دو بیٹے تھے۔ ایک فاسق و فاجر اور دوسرا نیک اور پرہیز گار۔ جب نیک و صالح بیٹے کی موت کا وقت آیا اور وہ دارفانی سے رخصت ہوا تو بوڑھی عورت نے صبر کیا اور بالکل آہ و نالہ نہ کیا لیکن جب فاسق و فاجر بیٹے کی وفات کا وقت آیا تو ابھی وہ مرنا چاہتا تھا کہ بوڑھی عورت نے نالہ و فریاد کرنا شروع کردیا اور زار و قطار رونے لگی۔ بیٹے نے کہا اماں ! میرا بھائی تو بہت اچھا انسان تھا تم نے اس کے لئے گریہ نہ کیا اور میں اتنا برا ہوں، میرے لئے کیوں روتی ہو؟ ماں نے کہا: میرا دل جل رہا ہے کہ تجھے دائمی عذاب ملے گا اور جہنم کی آگ میں جلایا جائے گا۔ بیٹے نے کہا: اے ماں غم نہ کھاؤ ااور جان لو کہ میں اہل بہشت میں سے ہوں۔ کہا: وہ کیسے؟ اُس نے کہا: مجھ سے تمہاری نسبت، فقط اس بنا پر ہے کہ میں نو مہینے تمہارے پیٹ میں تھا اور تم نے دو سال مجھے دودھ پلایا ہے اور اس وجہ سے تمہارا دل میری حالت پر جل کر کباب ہورہا ہے۔ تو پھر خدائے کریم و رحیم جس نے مجھے پیدا کیا ہے کیسے راضی ہوگا کہ میں جہنم میں جاؤں نعوذ باللہ۔ اُس کی وحدانیت کی قسم کہ وہ مجھ پر تم سے ہزار گناہ زیادہ مہربان ہے۔ بنا بریں خدا نے اسے بخش دیا اور اس کے بھائی پر ستر گناہ زیادہ فضیلت اور برتری عطا کی اور اُس کے گناہ سے چشم پوشی کی۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ قیامت کے دن کون لوگ سایہ خداوندی میں ہوں گے؟

معتبر حدیث میں وارد ہوا ہے کہ پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’سات افراد قیامت کے دن خدا کے لطف و کرم کے سائے میں واقع ہوں گے جس دن خدا کے سوا کوئی سایہ کا ر آمد نہ ہوگا۔

(۱) عادل پیشوا۔

(۲) عبات گزار جوان۔

(۳) مسجد کے ساتھ لگاؤ رکھنے والا۔

(۴) وہ دو افراد جو خدا کی رضا مندی کی خاطر دوستی اور نشست رکھیں اور خدا ہی کی خاطر ایک دوسرے سے جدا ہوں۔

(۵) وہ مرد جسے کوئی حسین عورت حرام طریقے سے اپنی جانب دعوت دے اور وہ مرد خدا کے خوف سے اُس عورت کی فرمائش ٹھکرادے۔

(۶) جو مخفی طریقے سے خدا کی راہ میں اس طرح صدقہ دے کہ اُس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا دیا ہے۔

(۷) جو تنہائی میں خدا کو یاد کرے اوراشک اس کی آنکھوں سے جاری ہوں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ کونسی چیزیں عقل اور کونسی چیزیں جہالت کے لشکر میں شمار ہوتی ہیں؟

صحیح و معتبر حدیث میں روایت ہے کہ سماعۃ بن مہران نقل کرتے ہیں: میں امام جعفر صادق﷣ کی خدمت میں حاضر تھا، آپ کے بعض اصحاب بھی تشریف رکھتے تھے۔ اچانک عقل اور جہالت کا تذکرہ چھڑ گیا۔ امامؑ نے فرمایا: ’’عقل اور اس کے لشکر کو پہچانو اور جہالت اور اس کے لشکر کو بھی پہچانو تاکہ ہدایت پاجاؤ۔ خداوند عالم نے عرض کی داہنی سمت اپنے نور سے عقل کو پیدا کیا جبکہ جہالت کو ایک تلخ و تاریک دریا سے خلق کیا۔

عقل کا لشکر یہ ہیں۔ خیر، ایمان، یقین، امید، عدل، رضا، شکر، طمع، توکل، مہربانی، رحمت، دانائی، فہم، تقویٰ، زہد، خوف، تواضع، سکون، حلم، خاموشی، سرجھکا نا، تسلیم ہونا، در گزر کرنا، محبت پیدا کرنا، یقین، صبر، گناہ بخشنا، بے نیازی، تفکر، حفاظت، محبت کرنا، قناعت، ہمراہی، دوستی، وفا، فرمانبرداری، فروتنی، تندرستی، حب، سچائی، حق، امانت، اخلاص، بہادری، فہم، معرفت، مدارا، عیب پوشی، راز کی حفاظت، نماز، روزہ، جہاد، حج، الفاظ کی حفاظت، ماں باپ پر احسان، حقیقت، معروف، خدا پرستی، تقیہ، انصاف، اچھے اخلاق سے پیش آنا، پاکیزگی، حیا، میانہ روی، آرام دینا، آسانی، برکت، عافیت، گہری انسیت، حکمت، وقار، خوشبختی، گناہ پر ندامت، استغفار، مضبوط انتظام، خدا سے مانگنا، خوش رہنا، خوشدلی، الفت، سخاوت۔

جہالت کا لشکر یہ ہے: شر، کفر، انکا ر، نا امیدی، جور، غصہ، کفران کرنا، نا میدی، لالچ، فریب، غصب، نادانی، حماقت، پردہ داری نہ کرنا، رغبت، بد اخلاقی، تجرّی، تکبر، جلد بازی، سفاہت، بہکی باتیں کرنا، غرور کرنا، جبر کرنا، کینہ، سخت دلی، شک، بے تابی، انتقام، حاجتمند بننا، سہو، فراموشی، محبت سے خالی ہونا، حرص، دریغ، دشمنی، غداری، نافرمانی، گردن کشی، گرفتاری، بغض، جھوٹ، باطل، خیانت، بددلی، سست رفتاری، جہالت، منافقت، فاش کرنا، بے نمازی، روزہ توڑنا، سستی، وعدہ توڑنا، باتیں بنانا، ناشکری، ریا، منکر، دکھاوا، کسی کا راز پھیلانا، جانبداری، حملہ اور ستمگری، پلیدی، عزت کا مذاق اُرانا اور ہنسانا، تجاوز کرنا، رنجش، سختی اور کسی کو توڑنا، کمی کرنا، بلاء گرفتاری، (حقیقت کے برخلاف) ظاہر کرنا، خواہشات کی پرستش، ہلکا پن دکھانا، بدبختی، گناہ کا مسلسل ارتکا ب، لا پرواہی اور سستی، رو گردانی، اندوہ، جدائی، بخل۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ کون سی چیزیں کا میابی کا باعث ہیں؟

معتبر حدیث میں ہے کہ جبرئیل امین نے سید المرسلینﷺ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ: تیری امت کا جو شخص ان چیزوں کو اپنائے گا، کا میاب ہوجائے گا اور جہنم سے محفوظ رہے گا۔

اوّل: ہر کا م شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ کہے۔

دوّم: ہر نعمت پرالحمد للہ کہے۔

سوّم: جس کا م کو انجام دینا چاہے اس پر انشاء اللہ کہے۔

چہارم: ہر مصیبت میں استغفار اللہ کہے۔

پنجم: اُس پر مصیبت آئے اس میں انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھے۔

ششم: اکثر اوقات اُس کا ذکر لا الہ الا اللہ ہو۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن میں کتنے مقامات پر نماز کا ذکر کیا گیا ہے؟

سورہ بقرہ میں ۹ مقامات پر، سورہ انفال میں دو مقامات پر، سورہ ابراہیم میں ۴ مقامات پر، سورہ حج میں تین مقامات پر، سورہ احزاب میں ایک مقام پر، سورہ ماعون میں ایک مقام پر، سورہ نساء میں ۹ مقامات پر، سورہ احزاب میں ایک مقام پر، سورہ ماعون میں ایک مقام پر، سورہ نساء میں ۹ مقامات پر، سورہ توبہ میں ۶ مقامات پر، سورہ اسراء میں ایک مقام پر، سورہ نور میں پانچ مقامات پر، سورہ توبہ میں ۶ مقامات پر، سورہ اسراء میں ایک مقام پر، سورہ نور میں پانچ مقامات پر، سورہ فاطر میں دو مقامات پر، سورہ بینہ میں ایک مقام پر، سورہ مائدہ میں ۶ مقامات پر، سورہ یونس میں ایک مقام پر، سورہ مریم میں ۳ مقامات پر، سورہ نحل میں ایک مقام پر، سورہ قیامت میں ایک مقام پر، سورہ معارج میں ایک مقام پر، سورہ انعام میں ۳ مقامات پر، سورہ قیامت میں ایک مقام پر، سورہ معارج میں ایک مقام پر، سورہ انعام میں ۳ مقامات پر، سورہ ہود میں ۲ مقامات پر، سورہ طہ میں ۲ مقامات پر، سورہ عنکبوت میں ۲ مقامات پر، سورہ مجادلہ میں ایک مقام پر، سورہ شوریٰ میں ایک مقام پر، سورہ اعراف میں ایک مقام پر، سورہ رعد میں ایک مقام پر، سورہ انبیاء میں ایک مقام پر، سورہ روم میں تین مقامات پر، سورۂ مؤمنون میں ایک مقام پر، سورہ مدثر میں ایک مقام پر۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ اچھی خاتون کون ہے؟

جس میں درج ذیل شرائط پائی جائیں۔

۱۔ جب بھی شوہر ہمبستری کی خواہش کرے اُسے منع نہ کرے۔

۲۔ شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے کیونکہ خدا کے غضب اور ملائکہ کی لعنت کا شکا ر ہوگی۔

۳۔ شوہر سے زبان درازی نہ کرے ورنہ اُس کی زبان بروز قیامت ساٹھ ذرع کردی جائے گی۔

۴۔ اگرعورت مالدار ہو اور اُس كا شوہر ضرورت مند ہو تو اسے اپنے مال کے استعمال سے نہ روکے، اگر منع کرے تو قیامت کے دن اُسی مال کے ذریعہ سے اُس کے اعضاء کو جلایا جائے گا۔

۵۔ مستحبی نماز اور روزے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر انجام نہ دے۔

۶۔ نماز کے بعد اپنے شوہر کے حق میں دعا کرے۔

۷۔ شوہر کے گھر میں داخل ہونے پر اُس کا استقبال کرے اور باہر جاتے وقت اسے رخصت کرے۔

۸۔ اپنے شوہر کو سلام کرے۔

۹۔ شوہر کی خدمت میں کوتاہی نہ کرے لہٰذا اگر اُسے ایک گلاس پانی پلائے تو ایک سال کی عبادت کا ثواب اس کے نامہ عمل میں لکھا جائے گا اور اگر اُس کے لئے کھانا پکا ئے تو ایک حج کا ثواب ملے گا اور چنانچہ شوہر غسل جنابت کرے تو راہ خدا میں ہزار دینار کے انفاق کا ثوا ب ملے گا اور جب حاملہ ہوگی تو ستر شہیدوں کا ثواب عطا ہوگا اور اگر اُس حمل سے موت واقع ہوگی تو ستر شہید کی موت مرے گی ورنہ وضع حمل کے وقت اس کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

۱۰۔ شوہر کے سامنے مسکرائے، جس کا ثواب تسبیح و تہلیل کے برابر ہے۔

۱۱۔ شوہر کے مال اور اس کی اولاد کی حفاظت کرے۔

۱۲۔ شوہر کی خاطر ہمیشہ سنگھار کرے اور دانتوں کو مسواک کرے۔

۱۳۔ شوہر کے علاوہ کسی مرد کے لئے بناؤ سنگھار نہ کرے کہ جب تک اس کے وجود میں اُس کے آثار رہیں گے اس کی کوئی عبادت قبول نہ ہوگی۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ اچھے دوست میں کیا شرائط ہونی چاہئیں؟

۱۔ اس کی رفاقت آپ کو باحیثیت بنانے کا باعث ہو۔

۲۔ ضرورت کے وقت آپ کی مدد کرے۔

۳۔ آپ کے عیوب کو چھپائے۔

۴۔ آپ کی اچھائیوں کو یاد رکھے۔

۵۔ اپنے وعدے پر عمل کرے۔

۶۔ آپ سے ملاقات سے کنارہ کشی اختیار نہ کرتا ہو۔

۷۔ آپ کی خواہش کا احترام کرے۔

۸۔ اگر آپ کسی وجہ سے اُس سے دوستی چھوڑ دیں تو وہ دوستی کی ابتدا کرلے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ جھوٹ بولنا کن موقع میں جائز ہے؟

پیغمبر اکرمﷺ سے منقول ہے:

۱۔ حالت جنگ میں۔

۲۔ اہل و عیال اور زوجہ کو وعدہ دینے کی صورت میں۔

۳۔ لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے موقع پر۔

## کیا آپ جانتے ہیں خاموشی اور سکوت کے کیا خواص ہیں؟

لقمان حکیم کا قول ہے: خاموشی ایسی عبادت ہے جس میں رنج نہیں اور ایسا رتبہ ہے، جو بغیر لباس کے حاصل ہوتا ہے اور بغیر سلطنت کے بادشاہی کی مانند ہے، ایسا حصار ہے جس کی دیوار نہیں ہے اور جو خلق سے بے نیازی کا باعث ہے۔ اسی سے سارے عیوب پر پردہ رہتا ہے اور کرام الکا تبین بھی آرام میں رہتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں اولاد والدین سے شباہت کیوں رکھتی ہے؟

طبرسی ﷬ نے احتجاج نامی کتاب میں نقل کیا ہے کہ ایک یہودی رسول خداﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا: یا محمدﷺ ! میں تم سے ایک سوال کرتا ہوں جسے پیغمبر کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ آپﷺ نے فرمایا: ’’وہ سوال کیا ہے؟‘‘ اُس نے پوچھا: اولاد کس اعتبار سے ماں باپ سے مشابہت رکھتی ہے؟

آپؐ نے فرمایا: ’’مرد کی منی سفید اور گاڑھی ہوتی ہے جبکہ عورت کی منی پیلی اور پتلی ہوتی ہے۔ جب بھی مرد کی منی عورت پر غالب آجائے تو بیٹا پیدا ہوتا ہے باذن اللہ تعالیٰ اور شباہت اسی کی جانب ہوتی ہے۔ اگر عورت کی منی مرد پر غالب آجائے تو بیٹی پیدا ہوتی ہے باذن اللہ تعالیٰ اور وہ اُسی سے مشابہت رکھتی ہے۔‘‘

لئالی الاخبار میں عبداللہ بن سنان سے روایت ہے کہ میں نے اولاد کی شباہت کے بارے میں امام جعفر صادق﷣ سے دریافت کیا آپؑ نے فرمایا: ’’اگر مرد کی منی عورت پر غالب آجائے تو بچہ باپ یا چچا سے مشابہت رکھتا ہے اور اگر عورت کی منی مرد پر غالب آجائے تو بچہ ماں اور ماموں سے مشابہت رکھتا ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں بہشت کے دروازے پر کیا لکھا ہوا ہے؟

معتبر حدیث میں پیغمبر اسلامﷺ سے روایت ہے کہ: ’’میں نے بہشت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا کہ ’تو حرام ہے ہر اُس شخص پر جو بخیل اور ہر اُس شخص پر جو ریا کا ری کرے اور والدین کی جانب سے عاق شدہ ہوا اور ہر اُس شخص پر جو لگائی بجھائی کرتا ہو‘۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کون لوگ بغیر حساب جنت میں داخل ہونگے؟

معتبر حدیث شریف میں ہے کہ پیغمبر اسلامﷺ نے فرمایا: ’’جب قیامت کا دن ہوگا تو میری اُمت کے ایک گروہ کو خدا پر عطا کرے گا جس کے ذریعہ وہ اپنی قبروں سے نکل کر جنت کی طرف پرواز کرجائیں گے اور وہاں آرام سے ہوں گے اور ہر قسم کی نعمتیں ان کے لئے تیار اور مہیا ہونگی۔ ملائکہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارا حساب کتاب ہوا ہے؟ وہ کہیں گے، نہیں۔ ملائکہ پوچھیں گے كیا تم نے پل صراط کی مشقت کو محسوس کیا؟ وہ کہیں گے ہم نے پل صراط ہی نہیں دیکھا۔ ان سے پوچھا جائے گا تم کون سے پیغمبر کی امت میں سے ہو؟ وہ کہیں گے: حضرت محمد **ﷺ** کی امت میں سے ہیں۔ ملائکہ سوال کریں گے تم نے کون سے اعمال انجام دیئے جو اس درجہ تک پہنچے ہو؟ وہ کہیں گے: ہمارے اندر دو ایسی خصوصیات تھیں جن کی بنا پر خدا نے اپنے فضل و رحمت سے ہمیں اس مقام تک پہنچایا ہے اور وہ دو خصوصیات یہ تھیں۔ پہلی یہ کہ ہم جب بھی تنہائی میں ہوتے تھے گناہ کے ارتکا ب سے حیا کرتے تھے اور دوسری یہ کہ جب بھی کم چیز قسمت میں ہوتی اُس پر راضی رہتے اور شکر کرتے اور واجبات ترک نہ کرتے تھے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کن لوگوں سے دوستی رکھنی چاہیے؟

معتبر حدیث میں نبی کریمﷺ سے منقول ہے کہ صرف پانچ قسم کے افراد سے میل جول رکھو۔

اوّل: جو لوگ آپ کو شک اور تردید سے نکا ل کر یقین کی جانب دعوت دیتے ہیں۔

دوّم: جو لوگ آپ کو غرور سے ہٹا کر تواضع کی جانب لے آتے ہیں۔

سوّم: جو لوگ آپ کو دنیا سے دلچسپی کے بجائے دنیا سے عدم دلچسپی کی جانب بلاتے ہیں۔

پنجم: جو لوگ آپ کو دوسروں سے خیانت سے روکتے ہیں اوران سے خیر خواہی کی تاکید کرتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں کن لوگوں سے دوستی نہیں رکھتی چاہیے؟

امام محمد باقر ﷣ فرماتے ہیں: ’’میرے والد نے مجھے سفارش کی کہ پانچ قسم کے افراد کے ساتھ مصاحبت اور دوستی نہ رکھوں۔‘‘

’’اول: فاسق، کیونکہ وہ تجھے روٹی کے ایک لقمے بلکہ اُس سے بھی کم کے عوض فروخت کردے گا۔ میں نے پوچھا: پدر جان! ایک لقمہ سے کم کس طرح ہوسکتا ہے تو فرمایا ایسا شخص جو کسی کو ایک لقمے کی لالچ میں بیج دیتا ہے اور اُس لقمے کو بھی حاصل نہیں کرپاتا۔

دوّم: بخیل، کیونکہ وہ اُس وقت اپنے مال سے دریغ کرے گا جب تجھے اس کی سخت ضرورت ہوگی۔

سوّم: جھوٹا: کیونکہ وہ سراب کی مانند ہے، دور کو قریب اور قریب کو دور دکھائیگا۔

چہارم: احمق، کیونکہ وہ تجھے فائدہ پہنچانا چاہے گا لیکن نادانی کی بناپر نقصان پہنچا دے گا۔

پنجم: قطع رحم کرنے والا، کیونکہ خدا نے اپنی کتاب میں تین مقامات پر اُس پر لعنت بھیجی ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں جسم کا گرم ترین اور سرد ترین مقام کونسا ہے؟

بدن کا گرم ترین حصہ جگر ہے جس کا درجہ حرارت ۵۔۳۹ سینٹی گریڈ ہوتا ہے اور سرد ترین حصہ پاؤں کے تلوے ہیں جن کا درجہ حرارت ۳ سینٹی گرید ہوتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں حیوانات اور انسانوں میں حمل کی کم از کم مدت کتنی ہے؟

کہا جاتا ہے کہ انسانوں میں حمل کی کم از کم مدت چھ ماہ، مرغیوں میں اکیس دن، بلیوں میں دو ماہ، بھیڑوں میں پانچ ماہ، اونٹ گھوڑے اور گدھے میں ایک سال، ہاتھی میں دو سال،سات سال اور گیارہ سال بھی بتائی گئی ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں تمام علوم چار خصوصیات میں پوشیدہ ہیں؟

معتبر حدیث میں امام جعفر صادق﷣ سے روایت ہوئی ہے کہ: ’’میں نے تمام علوم کو چار خصلتوں میں پایا۔

اوّل: انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے خدا کو پہچانے اور اس کی عظمت کو سمجھ لے۔

دوّم: انسان کو چاہئے کہ وہ جان لے کہ خدا نے آج تک اُس کے ساتھ کیا کیا ہے اور اب وہ کیا کرے گا۔

سوّم: انسان کو جان لینا چاہیئے کہ خدا نے اسے کسی مقصد کی خاطر خلق کیا ہے۔

چہارم: انسان یہ جان لے کہ کون سی چیز انسان کو دین سے خارج کردیتی ہے۔ اورکونسی چیز اُسے دین پر باقی رکھتی ہے لہٰذا اپنا بھر پور خیال رکھے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ علم حاصل کرنے والے تین قسم کے ہیں؟

شیخ بزرگوار ﷬ اپنی کتاب نفیس خصال میں مولائے متقیان حضرت علی ﷣ کی ایک حدیث بیان کرتے ہیں کہ مولا﷣ نے فرمایا: ’’طالبان علم تین قسم کے ہیں۔

پہلا گروہ: یہ لوگ دکھاوے، روزی اور جہالت کے حصول کے لئے علم حاصل کرتے ہیں۔

دوسرا گروہ: یہ لوگ عوام میں اپنی گردن اونچی رکھنے اور اُن کو فریب دینے کے لئے علم حاصل کرتے ہیں۔

تیسرا گروہ: یہ لوگ سمجھنے اور عقلمند بننے کے لئے علم حاصل کرتے ہیں اور بہترین گروہ یہی تیسرا گروہ ہے جن کو خدا قیامت کے دن اپنی امان عطا کرے گا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اسلامﷺ نے حضرت علی﷣ کو چھ اہم جملے کیا کہے؟

معتبر حدیث میں مروی ہے کہ نبی اکرمﷺ نے حضرت علی ﷣سے فرمایا: ’’تم چھ ہزار گوسفند یا چھ ہزار دینار کے خواہاں ہو یا چھ ہزار الفاظ چاہتے ہو؟

اوّل: جب تم دیکھو کہ لوگ فضائل و مستحبات کی بجا آور ی میں مصروف ہیں تو واجبات کی بہتر انجام دہی کی کوشش میں مصروف ہوجاؤ۔

دوّم: جب دیکھو کہ لوگ دوسروں کی عیب جوئی میں لگے ہوئے ہیں تم اپنے عیوب پر نظر رکھو۔

چہارم: جب دیکھو کہ لوگ دنیاوی چیزوں کی سجاوٹ و آرائش میں مصروف ہیں تم اپنی آخرت کو سجانے میں لگ جاؤ۔

پنجم: جب دیکھو کہ لوگ زیادہ سے زیادہ عمل انجام دینے میں مصروف ہیں تم اپنے عمل کو بہتر سے بہتر بنانے میں مشغول ہوجاؤ۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں دنیا کے عجوبے قابل مذاق کون لوگ ہیں؟

اوّل: جو زبان سے استغفار کرے اور دل میں ندامت نہ رکھتا ہو اسنے اپنا مذاق اڑایا ہے۔

دوّم: جو شخص خدا سے توفیق مانگے جبکہ اپنے عمل میں پابندی اور جدّیت نہ لائے تو اُس نے اپنا مذاق اڑایا ہے۔

سوّم: جو شخص خدا سے جنت کا طلبگار ہو اور سختیوں اور مصائب پر صبر نہ کرے اسنے اپنا مذاق اڑایا ہے۔

چہارم: جو شخص خدا سے جہنم سے نجات کا طالب ہو اور دنیوی شہوات و خواہشات کو ترک نہ کرے اُس نے اپنا مذاق اُڑایا ہے۔

پنجم: جو شخص موت کو یاد کر ے اورخود کو موت کے لئے تیار نہ کرے اُس نے اپنا مذاق اڑایا ہے۔

ششم: جو شخص خدا کو یاد کرے لیکن لقاء اللہ کا مشتاق نہ ہو اُس نے اپنا مذاق اڑایا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں تمام پیغمبر کسی نہ کسی پیشے سے وابستہ تھے؟

ان میں سے بعض کے بارے میں یوں بیان کیا جاتا ہے۔ حضرت آدم﷣ زراعت کرتے تھے۔ حضرت نوح﷣ بڑھئی تھے۔ حضرت ادریس ﷣ درزی تھے۔ حضرت صالح ﷣ تاجر تھے۔ حضرت داؤد﷣ زرہ بناتے تھے۔ حضرت سلیمان ﷣ تھیلے سیتے تھے۔ حضرت موسیٰ﷣، حضرت شعیب ﷣ اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ چرواہے تھے۔

کیا آپ جانتے ہیں لوگ روزی حاصل کرنے کے لئے مختلف عقائد رکھتے ہیں؟

ایسے لوگ عام طور سے پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔

۱) بعض افراد کا خیال ہے کہ کسب و کا ر ہے جو روزی دہندہ ہے نہ کہ خدا کی ذات یہ لوگ کا فر ہیں۔

۲) کچھ کا عقیدہ ہے کہ خدا اور کا م دونوں روزی دینے کا باعث ہیں یہ لوگ مشرک ہیں کیونکہ انھوں نے خدا کا شریک بنا لیا ہے۔

۳) کچھ افراد کا خیال ہے کہ رازق خدا ہے جبکہ کا م اور پیشہ روزی کا سبب ہیں۔ لیکن ہمیشہ شک کی حالت میں رہتے ہیں کہ خدا انہیں روزی دے گا یا نہیں یہ لوگ اہل شک اور نفاق ہیں۔

۴) کچھ لوگ خدا کو رازق اور کا م اور پیشے کو سبب جانتے ہیں جبکہ خدا کا حق بھی ادا کرتے ہیں یہ لوگ خالص مؤمن ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں ہر چیز کی زندگی کا دار و مدار کسی دوسری چیز پر ہوتا ہے؟

صحیح و معتبر حدیث میں نبی اکرمﷺ سے منقول ہے کہ: ’’زمین کی زندگی لوگوں سے ہے اور لوگوں کی زندگی وجود پر ہے اور وجود کی زندگی روح پر ہے۔ روح کی زندگی عقل پر ہے جبکہ عقل کی زندگی علم پر منحصر ہے اور علم کی زندگی کا دار و مدار عمل پر ہے اور عمل کی زندگی کا انحصار اعتقار پر ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں خانہ کعبہ کو بیت العتیق کیوں کہا جاتا ہے؟

اوّل: چونکہ خانہ کعبہ وہ سب سے پرانا گھر ہے جو روئے زمین پر تعمیر کیا گیا۔

دوّم: کیوں کہ کسی کی ملکیت میں نہیں تھا اور نہ آئے گا۔

سوّم: چونکہ طوفان نوح کے موقع پر جب ساری زمین پر پانی جاری ہوا حتی کہ پہاڑ بھی پانی میں غرق ہوگئے، یہ گھر غرق ہونے سے محفوظ رہا اور پانی اُس پر جاری نہ ہوا۔

## کیا آپ جانتے ہیں اصل میں دنیوی اور اخروی نعمت کیا ہے؟

اصل میں وہ دنیاوی نعمت جو خدا نے انسان کو عطا کی ہے وہ اُس کا اپنا وجود ہے اور اصل میں اخروی نعمت ایمان ہے جو خدا نے پیغمبروں کے توسط سے ہمیں عنایت کیا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں حضرت عیسیٰ﷣ اور شیطان نے کب گفتگو کی؟

تاریخ میں بیان ہوا ہے کہ جب جناب عیسیٰ نے ابلیس کو دیکھا کہ اُس کے آگے پانچ گدھے ہیں ہر اک پر اُس نے سامان لادا ہے تو انھوں نے ابلیس سے پوچھا یہ سامان کس قسم کا ہے؟ اُس نے جواب دیا: یہ میرا سامان تجارت ہے اور میں ان کے لئے خریداری کا طلبگار ہوں۔ جناب عیسیٰ﷣ نے پوچھا کہ اس میں کیا چیزیں ہیں؟ اُس نے کہا: ایک پر ظلم و ستم کا سامان ہے۔ نبی ؑ نے پوچھا: ان کا خریدار کون ہے؟ ابلیس نے کہا: بعض حکا م اور بادشاہ وغیرہ ہے۔ دوسرا دشمنی، حسد اور نفاق ہے جن کے خریدار ناسمجھ، نادان اور بے ہنر افراد ہیں۔ تیسرا سامان تکبر اور لالچ ہے اور اس کے خریدار بعض علماء ہیں اور چوتھا سامان خیانت ہے جس کے خریدار نوکر پیشہ لوگ ہیں پانچواں سامان مکر و حیلہ ہے جس کی خریدار عورتیں ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں حضرت نوح﷣، ابراہیم ﷣، عیسیٰ﷣، موسیٰ ﷣ اور پیغمبرﷺ پر حضرت جبرئیل کتنی بار نازل ہوئے؟

اہل بیت سے بے شمار احادیث میں بیان ہوا ہے کہ جبرئیل جناب نوح﷣ پر پانچ مرتبہ، جناب ابراہیم ﷣ پر پینتالیس مرتبہ، حضرت عیسیٰ﷣ پر دس مرتبہ، حضرت موسیٰ﷣ پر چودہ مرتبہ جبکہ جناب محمد مصطفی ﷺ پر چوبیس ہزار مرتبہ نازل ہوئے۔

## کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اکرمﷺ کی رحلت کے بعد جبرئیل کتنی بار زمین پر آئیں گے؟

معتبر روایات میں آیا ہے کہ جبرئیل اُس بیماری کے موقع پر جس کے نتیجے میں رسول خداﷺ کا انتقال ہوا، آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پیغمبر اسلامﷺ نے اُس سے فرمایا: ’’اے برادر جبرئیل! کیامیرے بعد بھی زمین پر آؤگے؟‘‘ عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہﷺ دس مرتبہ آؤں گا تاکہ دس چیزوں کو لے جاؤں۔ آپؐ نے فرمایا: ’’زمین سے کیا لے جاؤ گے؟ عرض کی یا رسول اللہ!

اوّل: برکت کو لے کر جاؤں گا۔ دوّم: مخلوق کے دلوں سے محبت

سوّم: اقربا کے دلوں سے شفقت چہارم: امراء سے عدل

پنجم: عورتوں سے حیا ششم: غرباء سے صبر

ہفتم: علماء سے تقویٰ و پرہیزگاری ہشتم: دولتمندوں سے سخاوت

نہم: قرآن دہم: ایمان۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار کہاں کہا گیا؟

شیخ صدوق ﷬ نے علل الشرایع میں امام جعفر صادق﷣ سے نقل کیا ہے کہ جب جنگ احد میں اُحد کی پہاڑی پر مامور پہرہ داروں کی غفلت اور شیطان اورمشرکین کی آواز سننے کے بعد جو کہہ رہے تھے کہ پیغمبر قتل ہوگئے،مسلمان وحشت زدہ اور ہراساں ہوکر پلٹنے اور فرار ہونے لگے تو رسول خداﷺ کو بھی تنہا چھوڑ گئے۔ اسی وقت حضرت علی ﷣ پیغمبر اسلامﷺ کے آگے آگے جنگ کررہے تھے اور جہاں سے بھی دشمن پیغمبر پر حملہ کا قصد کرتے تھے اُن کو دور ہٹاتے تھے، اسی طرح انھوں نے مشرکین کی کا فی تعداد کو قتل و زخمی کیا اور یہ جنگ اتنی زور پکڑ گئی کہ امام ﷣ کی تلوار ٹوٹ گئی اور رسول خداﷺ کی خدمت میں آکر کہنے لگے: ’’یا رسول اللہ! مرد اپنی تلوار سے لڑتا ہے اور میری تلوار ٹوٹ گئی ہے۔‘‘ رسول خداﷺ نے انھیں ذوالفقار عطاکی جو دودھاری تھی۔ امامؑ جنگ میں مصروف ہوگئے تو منادی نے آسمان سے ندا دی لاسیف الا ذوالفقار لا فتیٰ الا علی۔

## کیا آپ جانتے ہیں چار قسم کے قاضیوں میں سے تین جہنم میں اور ایک جنت میں جائیں گے؟

امام جعفر صادق ﷣ فرماتے ہیں: ’’قاضی چار قسم کے ہیں: اُن میں تین قسم کے جہنم میں اور ایک قسم کے جنت میں ہونگے۔ وہ تین جو جہنم میں ہونگے وہ یہ ہیں:

۱۔ جو غلط اور ظلم پر مبنی فیصلہ کرے اور جانتا بھی ہو کہ ظلم ہے وہ جہنم میں جائے گا۔

۲۔ جو غلط فیصلہ دے اور نہ جانتا ہو کہ ظلم اور غلط فیصلہ دے رہا ہے وہ بھی جہنم میں جائیگا۔

۳۔ وہ حاکم جو صحیح حکم کرے اور نہ جانتا ہو کہ اُس کا فیصلہ برحق ہے وہ بھی جہنم میں ہے اور وہ گروہ جو جنت میں جائیگا وہ حاکم ہیں جو صحیح فیصلہ صحیح و برحق جانتے ہوئے کریں تو وہ جنت میں جائیں گے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں خدا کو کن بندوں کے اعمال پر تعجب ہوتا ہے؟

خدائے متعال نے شب معراج اپنے پیغمبر کو جو وحی کی اُن میں سے ایک یہ تھی کہ: ’’یا احمد! مجھے تین بندوں پر تعجب ہوتا ہے:

۱) وہ بندہ جو نماز پڑھتا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ کس کی جانب ہاتھوں کو بلند کررہا ہے اور کس کے مقابل کھڑا ہے، اس کے باوجود وہ خیالات میں گُم ہوجاتا ہے۔

۲) وہ بندہ جس کے پاس ایک دن کی ہی طاقت ہے پھر بھی وہ دوسرے دن کے بارے میں فکر مند رہتا ہے۔

۳) وہ بندہ جسے معلوم ہے کہ میں اُس سے ناراض ہوں، پھر بھی ہنستا رہتا ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں دل کو مردہ کردیتی ہیں؟

معتبر حدیث میں پیغمبر اکرمﷺسے روایت ہے کہ: ’’چار چیزیں دل کو مردہ کردیتی ہیں:

۱۔ احمق سے بحث و گفتگو کرنا جبکہ دو طرفہ گفتگو کسی اچھے نتیجے تک بھی نہ پہنچ رہی ہو۔

۲۔ مردوں کے ساتھ نشست رکھنا۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ مُردے کون ہیں؟ فرمایا: ہر وہ دولت مند جسے نعمتوں کی زیادتی نے گمراہ کردیا ہو۔

۳۔ عورتوں سے بے تحاشہ گفتگو کرنا۔

۴۔ مسلسل گناہ کرنا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں دریا میں شہید ہونے والے کا رتبہ خشکی میں شہید ہونے والے سے زیادہ ہے؟

پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’دریا میں شہید ہونے والے کا رتبہ، خشکی کی جنگ میں شہید ہونے والے سے دو گنا ہے۔ خدا نے ملک الموت کو تمام افراد کی قبض روح پر مامور کیا ہے سوائے اُن کے جو دریا میں شہید ہوں کیونکہ ان کی منزلت اور قدر زیادہ ہے کہ خدا خود ان کی روحوں کو قبض کرتا ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کون لوگ غربت کے عالم میں ہیں؟

معتبر حدیث میں امام جعفر صادق﷣ سے روایت ہے: ’’چار چیزیں غریب ہیں:

۱۔ وہ عالم جس سے لوگ احوال پرسی نہ کریں۔

۲۔ وہ قرآن جسے پڑھا نہ جائے۔

۳۔ وہ مسجد جس میں لوگ نہیں جاتے۔

۴۔ وہ شخص جو کا فروں کی قید میں ہو۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں بندگی کی حقیقت کیا ہے؟

عنوان نامی ایک شخص نے امام جعفر صادق﷣ سے سوال کیا: ’’اے فرزند پیغمبر بندگی کی حقیقت کیا ہے؟‘‘ امام﷣ نے فرمایا: ’’تین چیزوں میں ہے:

۱۔ بندہ خود کو کسی چیز کا مالک نہ سمجھے اور جس جگہ اس نے حکم دیا ہے اُسے استعمال کرے۔

۲۔ کاموں میں اپنی مرضی نہ چلائے بلکہ ہر حال میں اپنے مولا کا فرمانبردار ہو۔

۳۔ اپنے ارادے کو خدائی احکا مات کی بجا آوری میں استعمال کرے۔ جب بندہ خود کو کسی چیز کا مالک نہ سمجھے تو خدا کی راہ میں اتفاق کرنا اُس پر آسان ہوجائے گا اور جب وہ اپنے امورات خدا کے سپرد کردے گا تو مصائب کو برداشت کرنا اُس پر آسان ہوجائے گا اور اگر خدائی احکا مات کی بجاآوری میں مصروف ہوجائے تو اُسے لوگوں سے فخر مباہات کرنے اور مقابلہ کرنے کی فرصت ہی نہیں ملے گی۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں امام صادق ﷣نے جسمانی ریاضت، بردباری اور تحصیل علم کے بارے میں کیا تاکید کی ہے؟

امام صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’ان میں سے ہر ایک کے لئے تین چیزوں کی تاکید کرتا ہوں۔

### اوّل: ریاضت

۱۔ جو چیز پسند نہ ہو اُسے نہ کھاؤ کیونکہ یہ حماقت اور اچھوتے پن کا باعث بنے گی۔

۲۔ جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھاؤ۔

۳۔ اپنے کھانے کے حلال ہونے پر توجہ رکھو اور خدا کا نام لے کر کھاؤ۔

### دوّم: بردباری

۱۔ اگر کوئی تم سے کہے کہ اگر ایک بات کہوگے تو دس سنوگے تو تم اُسے کہو اگر تم دس کہوگے تب بھی ایک نہ سنوگے۔

۲۔ اگر کسی نے تمہیں برا بھلا کہا تو اُس کے جواب میں کہو اگر یہ باتیں سچی ہیں تو خدا مجھے بخشے اور اگر جھوٹی ہیں تو خدا تجھے بخش دے۔

۳۔ اگر کسی نے تمہیں مورد الزام ٹھہرایا دھمکی دی تو اُسے نصیحت کرو اور اس کے حق میں دعا کا وعدہ کرلو۔

### سوّم: علم و دانش

۱۔ علماء اور دانشوروں سے وہ سوال کرو جس کے متعلق تم علم نہیں رکھتے اور ہرگز امتحان اور عیب جوئی کے غرض سے سوال نہ کرو۔

۲۔ اپنے نظریہ اور سوچ پر اعتماد نہ رکھو اور حتی الامکا ن احتیاط کو ہاتھ سے جانے نہ دو۔

۳۔ بیجا فتویٰ اور فیصلہ دینے سے پرہیز کرو جس طرح شیر سے پرہیز کرتے ہو۔

## کیا آپ جانتے ہیں دو مسلمان بھائیوں کا آپس میں کیا فریضہ ہے؟

رسول خداﷺ فرماتے ہیں: ’’ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر تیس حقوق ہیں کہ جب تک انہیں ادا نہ کرے اُس کی گردن سے ساقط نہ ہونگے اور اگر ادا نہ کرسکے تو اُن سے معافی طلب کرے۔

۱۔ اُس کی خطا بخش دے۔

۲۔ جب اُسے روتا ہوا دیکھے تو اُس پر رحم کرے اور اُسے خوش کرے اور خاموش کرائے۔

۳۔ اُس کا عیب ظاہر ہوجائے تو اسے پوشیدہ رکھے۔

۴۔ اُس کی غلطیوں سے در گزر کرے۔

۵۔ کسی خطا کے واقع ہونے پر معافی مانگے تو اُسے معاف کردے۔

۶۔ اگر کوئی اُس کی غیبت کرنا چاہے تو اُسے روکے۔

۷۔ جب وہ نصیحت کا محتاج ہو اُسے نصیحت کرے۔

۸۔ ہر حال میں اُس سے دوستی کا خیال رکھے۔

۹۔ اُس کے حق کا خیال رکھتے ہوئے جو کا م اس کی ذمہ داری ہو وہ اس کی جانب سے ادا کرے۔

۱۰۔ جب بھی بیمار ہوجائے اُس کی عیادت کرے۔

۱۱۔ جب وہ مرجائے تو اُس کی تشیع جنازہ میں شرکت کرے۔

۱۲۔ اگر وہ اُسے کسی کا م کے لئے کہے تو اسے مثبت جواب دے۔

۱۳۔ اگر اُس کے لئے ہدیہ بھیجے تو قبول کرے۔

۱۴۔ تحفہ کے مقابلے میں اسے تحفہ دے۔

۱۵۔ اُس کی خدمات و زحمات کے مقابلے میں اُس کا شکریہ ادا کرے۔

۱۶۔ پریشانی کے موقع پر اُس کا اچھی طرح ساتھ دے۔

۱۷۔ اس کی دوستی کا خیال رکھتے ہوئے اس کی زوجہ کی حفاظت کرے۔

۱۸۔ اس کی حاجت برآوری کرے۔

۱۹۔ اگر کسی کا م کے کرنے کو کہے تو اسے انجام دے۔

۲۰۔ جب اُسے چھینک آئے تو یرحمک اللہ اور خیریت کے الفاظ کہے۔

۲۱۔ اگر اُس کی کھوئی ہوئی چیز کا پتہ جانتا ہو تو اُس کی رہنمائی کرے۔

۲۲۔ اُس کے سلام کا جواب کہے۔

۲۳۔ اُس سے ہمیشہ اچھے انداز میں گفتگو کرے۔

۲۴۔ اُس کے احسانات کی اچھی تلافی کرے۔

۲۵۔ اگر وہ قسم کھائے تو اُس کی تصدیق کرے۔

۲۶۔ اُس کے دوستوں سے دوستی کرے اور اُس کے دشمنوں سے دوستی نہ کرے۔

۲۷۔ چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم دونوں صورتوں میں اس کی مدد کرے۔ جب ظالم ہو تو اسے لوگوں پر ظلم کرنے سے روکے اور جب مظلوم ہو تو اُس پر ظلم نہ ہونے دے اور اپنا حق لینے میں اُس کی مدد کرے۔

۲۸۔ اُسے ذلیل و خوار نہ ہونے دے اور اس کی رسوائی کی تمنا نہ کرے۔

۲۹۔ جو اپنے لئے پسند کرے وہی اُس کے لئے بھی پسند کرے۔

۳۰۔ جو برائی اپنے لئے نا پسند کرے وہ اُس کے لئے بھی ناپسند سمجھے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں رسول خداﷺ نے شراب کے لئے دس افراد پر لعنت کی ہے؟

|  |  |
| --- | --- |
| اوّل: وہ جو اُسے بوئے۔ | دوّم: جو اُس کی حفاظت کرے۔ |
| سوّم: جو انگور کو نچوڑے۔ | چہارم: جو اُسے پئے۔ |
| پنجم: جو اُسے پلائے اور پیش کرے۔ | ششم: جو اُسے اٹھائے۔ |
| ہفتم: جس کے لئے لے جائی جارہی ہو۔ | ہشتم: جو اُسے فروخت کرے۔ |

نہم: جو اُسے خریدے۔

دہم: جو اس (کا روبار) سے حاصل ہونے والے فائدہ کو استعمال کرے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کون سے حیوانات جنت میں جائیں گے؟

امام رضا ﷣ فرماتے ہیں: ’’تین حیوانات کے سوا کوئی بھی حیوان جنت میں نہیں جائے گا۔

۱۔ بلعم باعور کا گدھا

۲۔ اصحاب کہف کا کتا

۳۔ وہ بھیڑیا جس نے ایک محافظ کو پریشان کیا۔‘‘

اس بھیڑیے کی داستان کچھ اس طرح ہے کہ ایک ظالم و جابر بادشاہ نے اپنے ایک محافظ کو حکم دیا کہ مؤمنین کے ایک گروہ کو اذیتیں دے کر قتل کرے۔ وہ محافظ اس حکم پر عمل کررہا تھا کہ ایک بھیڑیا آیا اور اُس نے اس کے چہیتے اور لاڈلے بیٹے کو چیر پھاڑ ڈالا اور رکھا گیا۔ خدا اس بھیڑیے کو جنت میں داخل فرمائے گا کیونہ اُس نے محافظ کے غم و پریشانی کے اسباب فراہم کئے۔

## کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی﷣تین خصلتوں میں پیغمبرﷺ کے ساتھ شریک ہیں؟

رسول اکرمﷺ فرماتے ہیں: ’’خدا نے مجھے تین ایسی چیزیں عطا کی ہیں جس میں حضرت علی﷣ میرے ساتھ شریک ہیں۔

اوّل: لواء حمد میرے لئے ہے اُس کا پرچم بردار علی﷣ ہے۔

دوّم: حوض کوثر میرے لئے ہے لیکن اُس کا ساقی علی﷣ ہے۔

سوّم: جنت و جہنم خدا نے مجھے عطا کی ہے لیکن اُسے تقسیم کرنے والے علی﷣ ہیں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں خدا نے حضرت علی﷣ کو وہ کونسی چیزیں عطا کی ہیں جو پیغمبر اسلامﷺ کو بھی نہیں ملیں؟

پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’خدا نے علی﷣ کو چار ایسی چیزیں عطا کی ہیں کہ ایسی اہم اور با فضیلت چیزیں مجھے بھی نہیں ملی۔

۱۔ خدا نے حضرت فاطمہ جیسی ہستی کو علی﷣ کی زوجہ قرار دیا کہ دنیا میں کوئی اُن کی مانند نہیں۔

۲۔ خدا نے علی ﷣کو دو بیٹے عطا کئے جن کے مانند دنیا میں کوئی نہیں۔

۳۔ خدا نے علی﷣ کو بازوؤں میں وہ طاقت دی جو مجھے عطا نہیں ہوئی اور مجھے بھی حکم ہے کہ مصائب و شدائد میں اُسے اپنی مدد کے لئے پکا روں۔

۴۔ خدا نے علی ﷣کو میرے جیسا خُسر عطا کیا ہے جو کا ئنات میں کسی کو نہیں ملا ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں قرآن کے راز کیا ہیں؟

قرآن مجید کے راز: قرآن مجید کے حروف مقطعات میں بے شمار راز و اسرار موجود ہیں ان حروف میں سے ایک راز یہ ہے کہ جب بھی مسلسل تکرار ہونے والے الفاظ کو بقیہ حروف مقطعات سے نکا ل دیا جائے تو باقی ماندہ حروف سے یہ جملہ حاصل ہوتا ہے۔

’صراط علی حق نمسکہ‘ جی ہاں امیر المؤمنین علی﷣ خدا کا راستہ ہیں لہٰذا اُن کے دامن سے تسمک رکھنا چاہیے اور انھیں سے توسل کرنا چاہیے۔

عیاشی نے ابولبید بحرانی سے روایت کی ہے کہ مکہ میں ایک شخص حضرت امام محمد باقر﷣ کی خدمت میں شرفیاب ہوا اور ان سے چند سوالات پوچھے۔ ان میں سے ایک سوال یہ پوچھا کہ ’المص‘ کے معنی کیا ہیں؟ امام نے اُسے جواب دیا۔ جب وہ وہاں سے رخصت ہوا تو امام نے مجھ سے فرمایا: جو کچھ میں نے کہا تھا وہ قرآن کے باطن کی تفسیر تھی۔ میں نے عرض کی کیا قرآن کا بھی ظاہر اور باطن ہے؟ فرمایا: ’’قرآن کا ظاہر و باطن اور ا س کے بے شمار معانی ہیں اور قرآن میں ناسخ و منسوخ، محکم و متشابہ، سنن، امثال، فصل و وصل موجود ہے۔ جو یہ سمجھے گا کہ خدا کی کتاب ابھام رکھتی ہے وہ ہلاک ہوگا اور لوگوں کو بھی ہلاکت میں ڈالے گا۔‘‘ بعد ازاں امام﷣ نے فرمایا: ’’اے عبیدہ! (ان کے عدد کا) حساب لگاؤ الف، لام، میم، صاد کل کتنے بنتے ہیں؟‘‘ میں نے عرض کی ۱۶۱ بنتے ہیں۔ آپ ﷣ نے فرمایا: ’’جب بھی سال ۱۶۱ ہجری میں داخل ہوگا خدا سلطنت بنی امیہ کو تہس نہس کردے گا‘‘ اور بالاخر دسویں محرم تھی۔ جب مذکورہ مدمت ختم ہوئی اور مسودہ کوفہ میں داخل ہوا تو بنی امیہ کا دور ختم ہوگیا عیاشی نے بھی اس روایت کو بیان کیا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں اُن چار پرندوں کو جنہیں جناب ابراہیم﷣ نے ھمام میں کوٹا اور خدا نے انھیں زندہ کردیا؟

حضرت ابراہیم﷣نے، مرغابی مور اور مرغے کو پکڑا اور اُن کے سروں کو کا ٹ کر ان کے جسم کو ہمام میں کوٹا یہاں تک کہ وہ آپس میں مکمل طور پر مل گئے اس کے بعد اُن کو دس مختلف حصوں میں تقسیم کرکے مختلف پہاڑوں کی چوٹیوں پر رکھ دیا اور اُن کے سروں کو اپنے ہاتھ میں رکھا۔ پھر اُن میں سے ایک کو آواز دی۔ خدا کی قدرت سے ملے ہوئے اجزا ایک دوسرے سے الگ ہوکر جناب ابراہیم کی طرف آتے تھے اور اپنے سر سے متصل ہوجاتے تھے یہاں تک کہ جب مکمل ہوجاتے تو پرواز کر جاتے تھے اور جاتے ہوئے جناب ابراہیم ﷣سے کہتے تھے تونے ہمیں زندہ کیا ہے خدا تیرے قلب کو زندگی عطا کرے اور یوں جناب ابراہیم﷣ کو یقین ہوگیا کہ وہ اپنے پروردگار کے خلیل ہیں لہٰذا خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں شکر گزار ہوگئے۔

## کیا آپ جانتے ہیں انسان بروز محشر کن شکلوں میں محشور ہونگے؟

رسول خداﷺ فرماتے ہیں: ’’(متقی افراد کے علاوہ) تمام افراد بروز قیامت برہنہ محشور کئے جائیں گے اور خدا تبارک و تعالیٰ دس قسم کے افراد کو قیامت کے دن مسلمانوں کی صف سے علیحدہ کردے گا اور اُن کی صورتوں کو تبدیل کردے گا۔ وہ دس گروہ یہ ہیں:

۱۔ تیز دھاری زبان رکھنے والے (یہ لوگ بندر کی شکل اختیار کرلیں گے)

۲۔ حرام خور (یہ لوگ سور کی شکل اختیار کرلیں گے)

۳۔ سود خور (یہ لوگ الٹے منہ محشر میں آئیں گے)

۴۔ ظالم حکمران (یہ لوگ نابینا ہوکر محشر میں آئیں گے)

۵۔ خود خواہ اور خود غرض (یہ لوگ گونگے اور بہرے بن کر میدان محشر میں آئیں گے)

۶۔ بے عمل علماء (اپنی زبان چبار ہے ہوں گے جبکہ پیپ اُن کے منہ سے بہہ رہی ہوگی)

۷۔ پڑوسیوں کو اذیت دینے والے (کٹے ہاتھوں اور پاؤں کے ساتھ محشر میں داخل ہونگے)

۸۔ جنہوں نے لگائی بجھائی کرکے لوگوں کو آپس میں لڑایا ہوگا (وہ آگ سے بنی شاخوں پر لٹکے ہوئے ہونگے)

۹۔ شہوت پیشہ لوگ اور خمس و زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے (مردار سے بدتر بدبو کے ساتھ محشر میں داخل ہوں گے)

۱۰۔ مغرور و متکبر (آگ سے بنے ہوئے لباس انھیں پہنائے جائیں گے) ۔‘‘[[3]](#footnote-3)؎

## کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کو قبر میں کن سوالات کے جوابات دینے ہونگے؟

روایات اور ائمہ معصومین﷣ کی احادیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جائیں گے؟

۱۔ جس معبود کی تم نے پرستش کی وہ کون تھا؟

۲۔ جس امام کی اطاعت کرتے رہے وہ کون تھا؟

۳۔ مال کہاں سے حاصل کیا اور اُسے کہاں کہاں استعمال کیا؟

۴۔ کتنی عمر گزاری اور کس طرح گزاری؟

۵۔ اپنی نماز صحیح طریقے سے ادا کی؟

۶۔ اپنے مال کا خمس و زکا ت دیا؟

۷۔ حج واجب کو صحیح طرح سے انجام دیا؟

۸۔ اپنے واجب روزوں کو ادا کیا؟ [[4]](#footnote-4)؎

## کیا آپ جانتے ہیں قبر کن الفاظ میں پکا رتی ہے؟

حضرت علی ﷣ فرماتے ہیں: ’’قبر روزانہ یوں آواز دیتی ہے۔ ’میں بدکا روں کے لئے غربت کا مقام ہوں‘ ’میں ظلمت و تاریکی کا مکا ن ہوں ‘ ’میں وحشت کا گھر ہوں ‘ ’میں نیک لوگوں کے لئے محبت اور بخشش کا گھر ہوں۔‘

جب کسی مؤمن کو قبر میں لٹایا جاتا ہے تو قبر کہتی ہے ’اہلاً ومرحبا‘ اور جہاں تک نظریں جاسکتی ہوں وہاں تک قبر وسیع کردی جاتی ہے لیکن جب کسی کا فر کو قبر میں لٹایا جاتا ہے تو کہتی ہے ’لا اہلاً ولا مرحباً‘ تیرا آنا مجھے ناخوشگوار ہے اور یہ کہہ کر اُسے اتنا دباتی ہے کہ اس کی ہڈیاں ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہونے لگتی ہیں۔‘‘[[5]](#footnote-5)؎

## کیا آپ جانتے ہیں پہلی بار منبر کہاں تعمیر اور استعمال کیا گیا؟

رسول خداﷺ ابتدا میں مدینے کی مسجد میں ستون سے پشت لگا کر بیٹھتے تھے اور صحابہ کو موعظہ فرماتے تھے۔ یہ ستون سنگ مر مر اور ٹائلز وغیرہ کا بنا ہوا نہ تھا بلکہ درخت خرما کا تنا تھا جو انتہائی سادگی کے باوجود عظمت و جلال کے ساتھ سرور کا ئنات کی تکیہ گاہ قرار پاتا تھا۔ لیکن جیسے جیسے مسلمان اور اصحاب رسول کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا پیغمبرﷺ کی آواز تمام مسلمانوں اور اہل مسجد تک پہنچ نہ پاتی تھی۔ جعفر ابن ابی طالب جو حضرت علی ﷣کے والا مقام بھائی تھے اور ابھی حال ہی میں حبشہ کی ہجرت سے واپس لوٹے تھے، رسولﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی: حبشہ میں رواج ہے کہ خطیب اور واعظ حضرات چار لکڑیوں سے اونچی جگہ پر جاتے ہیں اور وہاں سے گفتگو کرتے ہیں اُس کے بعد اُس منبر کی شکل بنا کر دکھائی۔ سید الانبیاء نے اجازت دی کہ اسی طرح منبر بنایا جائے بعد ازاں پیغمبرﷺ نے لکڑی کے بنے ستون سے کنارہ کشی کرکے منبر کو اپنے قدوم مبارک سے مزیّن فرمایا۔

## کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی﷣علم ریاضی میں بے پناہ مہارت رکھتے تھے؟

تمام علوم میں مہارت ہونے کے ساتھ ساتھ علم ریاضیات میں بھی امام علی﷣ کو مہارت حاصل تھی۔ ایک مرتبہ جب مولا اپنے پاؤں رکا ب میں رکھ چکے تھے ایک یہودی ریاضی دان نے آپؑ سے سوال کیا وہ کون سا عدد ہے جو بغیر کم ہوئے ان اعداد سے قابل تقسیم ہو۔ ۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸۔ امامؑ نے اسی عالم میں یہ رکا ب فوراً فرمایا: ہفتہ کے ایام کو سال کے ایام سے ضرب دو تو مطلوبہ عدد حاصل ہوجائے گا اور یہ کہہ کر سوار ہوئے اور چل پڑے۔ یہودی نے حساب کیا تو بالکل صحیح تھا۔

ملاحظہ فرمائیں ! جب ہفتے کے ایام (۷) کو سال کے ایّام (۳۶۰) سے ضرب دیا جائے تو ۲۵۲۰ کا عدد ہوتا ہے، اب اس عدد کو اگر ۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹۔ تقسیم کیا جائے تو اُن سب کا نصف عدد ۱۲۶۰، تیسرا حصہ ۸۴۰ چوتھا حصہ ۶۳۰، پانچواں حصہ ۵۰۴، چھٹا حصہ ۴۲۰، ساتواں حصہ ۳۶۰، آٹھواں حصہ ۳۱۵جبکہ نواں حصہ ۲۸۰ بنتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں قبولیت دُعا کا باعث ہیں؟

۱۔ ہر کا م سے پہلے بسم اللہ کہنا۔

۲۔ ہر دعا کے قبل و بعد صلوات پڑھنا۔

۳۔ خلق خدا سے نا امیدی اور رحمت خدا سے امید وار ہونا۔

۴۔ خدا کی بارگاہ میں چالیس روز دُعا کو دہرانا۔

۵۔ دعا کے دوران قلبی توجہ۔

۶۔ ۴۰ مؤمنین ایک ساتھ مل کر دُعا کریں۔

۷۔ دعا کرتے وقت خدا کے چالیس بندوں کی حاجت کو اپنی حاجت پر برتری دے۔

۸۔ دُعا کی قبولیت کے بارے میں پُر اُمید رہنا۔

۹۔ خوراک و پوشاک میں حرام اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنا۔

۱۰۔ والدین کی طرف سے عاق شدہ نہ ہونا۔

## کیا آپ جانتے ہیں وہ پانچ مخلوقات کونسی ہیں جو رحم مادر میں نہیں رہیں لیکن روئے زمین پر چلتی رہی ہیں؟

وہ پانچ مخلوقات آدم﷣ و حوا، وہ دنبہ جو جناب اسماعیل ﷣کے فدیے کے طور پر جنت سے آیا، حضرت موسیٰ﷣ کا عصا، اور حضرت صالح ﷣کی اونٹنی ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ کب بیٹی بیٹے کے مقابلے میں دُگنا ارث حاصل کرتی ہے؟

اگر میت کی کوئی (زندہ) اولاد موجود نہ ہو بلکہ اُس کے وارث صرف پوتے یا نواسے ہی ہوں تو اگر میت کی وارث پوتی ہوتو اسے وراثت میں سے بیٹے کے برابر حصہ ملے گا اور اس کے نواسوں میں اگرچہ بیٹا موجود ہو لیکن اُسے وراثت میں سے بیٹی کے برابر حصہ ملے گا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں عقل میں اضافہ کرتی ہیں؟

۱۔ چقندر، ۲۔ کدو، ۳۔ ہرمل، ۴۔ بہ، ۵۔ ترنج، ۶، کرفس، ۷، کندر، ۸۔ سرکہ، ۹۔ شنبلیلہ، ۱۰۔ مسواک کرنا، ۱۱۔ حجامت کرنا، ۱۲۔خوشبو لگانا، ۱۳۔ مشورہ کرنا، ۱۴۔ سفر کرنا، ۱۵۔ تجارت کرنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کن چیزوں کے سبب دل سخت ہوجاتا ہے؟

|  |  |
| --- | --- |
| ۱۔ زیادہ گفتگو کرنا، | ۲۔ لمبی آرزوئیں۔ |
| ۳۔ ذکر خدا کو ترک کرنا۔ | ۴۔ بھر پیٹ کھانا۔ |
| ۵۔ گناہ کا مسلسل ارتکا ب۔ | ۶۔ عورتوں سے زیادہ جماع اور گفتگو۔ |
| ۷۔ کم عقل لوگوں سے بحث و لڑائی۔ |  |
| ۸۔ خدا سے غافل دولتمندوں کے ساتھ ہمنشینی۔ | |
| ۹۔ خون کھانا، | ۱۰۔ چالیس دن تک روزانہ گوشت کھانا۔ |
| ۱۱۔ زیادہ ہنسنا۔ | ۱۲۔ کھانے کے فوراً بعد سوجانا۔ |
| ۱۳۔ فضول چیزیں سننا۔ | ۱۴۔ شکا ر کرنا |
| ۱۵۔ بادشاہ کے مکا ن میں آمد و رفت کرنا۔ | |
| ۱۶۔ رشتہ داروں اور اقرباء کی قبور پر خاک ڈالنا۔ | |

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں حافظہ میں زیادتی کا باعث ہوتی ہیں؟

|  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۔ | شہد کھانا۔ | ۲۔ | کندر |
| ۳۔ | مسواک کرنا۔ | ۴۔ | قرآن پڑھنا۔ |
| ۵۔ | فصد کھلوانا۔ | ۶۔ | کرفس کھانا۔ |
| ۷۔ | پیر کے دن ناخن کا ٹنا۔ |  |  |

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں عمر کو طویل کرنے کا باعث ہیں؟

۱۔ والدین کو خوش کرنا۔ ۲۔ بوڑھوں کا احترام کرنا۔

۳۔ صلہ رحم کرنا۔

۴۔ تازہ درختوں کو کا ٹنے سے پرہیز کرنا سوائے مجبوری کے عالم میں۔

۵۔ مکمل وضو کرنا۔ ۶۔ صحت کی حفاظت۔

۷۔ لوگوں سے خوش اخلاقی سے پیش آنا۔

۸۔ لوگوں سے نیکی کرنا۔ ۹۔ پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں وسعت رزق کا باعث ہیں؟

|  |  |
| --- | --- |
| ۱۔ خوش اخلاقی۔ | ۲۔ پڑوسیوں سے اچھا سلوک |

۳۔ والدین پر زیادہ سے زیادہ احسان کرنا۔

|  |  |
| --- | --- |
| ۴۔ صلہ ارحام | ۵۔ صدقہ |
| ۶۔ حسن نیت | ۷۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا۔ |
| ۸۔ کھانے کے برتن دھونا۔ | ۹۔ گھر کو جھاڑو لگانا۔ |
| ۱۰۔ سورج غروب ہونے سے پہلے چراغ روشن کرنا۔ | |
| ۱۱۔ کھانسی کھانا۔ | ۱۲۔ دسترخوان پر گرے ریزوں کو کھانا۔ |
| ۱۳۔ ختمی سے سر دھونا۔ | ۱۴۔ کنگھی کرنا |
| ۱۵۔ گھر کے دروازے کے آگے جھاڑو لگانا۔ | |
| ۱۶۔ گھر میں سرکہ رکھنا۔ | ۱۷۔ کمزوروں کو دوست رکھنا۔ |
| ۱۸۔ خلال کرنا۔ | ۱۹۔ شہوت سے پرہیز کرنا۔ |
| ۲۰۔ امانت داری اور صحیح کاموں میں مصروفیت۔ | |
| ۲۱۔ جمعہ کے روز ناخن کا ٹنا۔ | ۲۲۔ عقیق کی انگوٹھی پہننا۔ |
| ۲۳۔ یاقوت کی انگوٹھی پہننا۔ | ۲۴۔ استغفار کرنا۔ |
| ۲۵۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا۔ |  |
| ۲۶۔ تیس مرتبہ یہ ذکر پڑھنا سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ | |
| ۲۷۔ تنہائی میں مؤمنوں کے لئے دعا کرنا۔ | |
| ۲۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا اور سورہ توحید پڑھنا۔ | |
| ۲۹۔ آیت الکرسی پڑھنا۔ |  |
| ۳۰۔ روزانہ سو مرتبہ یہ ذکر پڑھنا لا الہ الاّ الملک الحق المبین۔ | |
| ۳۱۔ سورہ یٰسٓ پڑھنا۔ |  |
| ۳۲۔ جمعہ کے دن سورہ صافات پڑھنا۔ | ۳۳۔ روزانہ سورہ واقعہ پڑھنا۔ |
| ۳۴۔ زیارت عاشورہ پڑھنا۔ | ۳۵۔ خدا پر بھروسہ رکھنا۔ |

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں غربت کا باعث ہیں؟

۱۔ زنا کرنا، ۲۔ گانا۔

۳۔ تنگدست نہ ہونے کی صورت میں غربت کا اظہار

۴۔ مسلمان سے خیانت کرنا۔ ۵۔ گالیاں دینا

۶۔ خدا کی نافرمانی کو مسلسل انجام دینا

۷۔ مغرب و عشاء کے درمیان اور طلوع آفتاب سے قبل سونا۔

۸۔ کثرت سے حرام کھانا۔

۹۔ ضرورت نہ ہونے کے باوجود لوگوں کے آگے دست سوال دراز کرنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں كون سی چیزیں دین و ایمان کو ترقی دیتی ہیں؟

۱۔ شرعی مسائل سیکھنا، ۲۔ عذاب خدا کا خوف۔

۳۔ مصائب پر صبر ۴۔ وعدہ وفا کرنا

۵۔ حج کرنا ۶۔ مال دنیا میں کمی کو پسند کرنا۔

۷۔ گمنامی کو پسند کرنا۔ ۸۔ خوش اخلاقی

۹۔ سخاوت ۱۰۔ زیادہ گفتگو سے پرہیز

۱۱۔ احسان کرنا

۱۲۔ خوشی کے موقع پر غلط اور باطل کاموں کے ارتکا ب سے دوری اختیار کرنا۔

۱۳۔ غصہ کے موقع پر حق سے تجاوز نہ کرنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں دین میں کمی کا سبب کونسی چیزیں ہیں؟

۱۔ بخل ۲۔ زنا کرنا ۳۔ زیادہ ہنسنا

۴۔ حسد کرنا ۵۔ غصہ کرنا

۶۔ مسلمان کی غیبت اور برائی کرنا

۷۔ لالچ ۸۔ زیادہ سونا ۹۔ بد اخلاقی

۱۰۔ غریب دولتمند کے آگے دولت کی وجہ سے جھکا ؤ

۱۱۔ مال دنیا سے محبت ۱۲۔ مقام و منصب کی محبت

۱۳۔ علمائے دین سے دوری

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں ذلت و خواری کا باعث ہیں؟

۱۔ خدا کی نافرمانی کو آسان سمجھنا۔ ۲۔ خدا کی یاد سے غفلت برتنا۔

۳۔ جو چیز خدا کو ناپسند ہے اُس کے ذریعہ لوگوں کو خوش کرنا۔

۴۔ حق کو چھوڑ دینا۔ ۵۔ باپ سے دشمنی کا اظہار۔

۶۔ قرض خواہ سے دشمنی کا اظہار۔ ۷۔ بوڑھوں اور بزرگوں کی بے ادبی۔

۸۔ مؤمن کی عیب جوئی کرنا۔ ۹۔ بادشاہ سے دشمنی کا اظہار

۱۰۔ لوگوں کے سامنے اپنی ضروریات کا اظہار۔

۱۱۔ مؤمن کو ذلیل کرنا۔ ۱۲۔ تجارت کے پیشے سے کنارہ کشی۔

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں عزت کا سبب ہیں؟

۱۔ لوگوں کو ایذا دینے سے پرہیز کرنا۔

۲۔ اپنے اوپر ظلم کرنے والے کو بخش دینا۔

۳۔ جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اُن سے چشم پوشی اور اُن میں لالچ نہ کرنا۔

۴۔ خوش اخلاقی

## کیا آپ جانتے ہیں اعمال میں سنگینی کا باعث کونسی چیزیں ہیں؟

۱۔ خاموشی اختیار کرنا۔ ۲۔ خوش اخلاقی کرنا۔

۳۔ غیر مفید کاموں سے دوری ۴۔ لاالہ الا اللہ اور الحمد اللہ پڑھنا۔

۵۔ محفل سے اٹھتے وقت یہ کہے سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین

۶۔ تسبیحات جناب زہرا﷥، ۷۔ نماز شب پڑھنا۔

۸۔ باطن کا ظاہر سے بہتر ہونا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں جہنم میں داخل ہونے کا سبب بنتی ہیں؟

۱۔ لوگوں کو برا بھلا کہنا اور گالیاں دینا۔

۲۔ نا محرم عورت سے ہاتھ ملانا۔

۳۔ دولت کی خاطر کسی دولتمند کا احترام کرنا۔

۴۔ ظلم و ستم کرنے میں ظالم کی رہنمائی اورترغیب۔

۵۔ زنا کرنا۔

۶۔ اس بات پر راضی رہنا کہ لوگ اُس کے سامنے کھڑے رہیں۔

|  |  |  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۷۔ | یتیم کا مال کھانا۔ | ۸۔ | پڑوسی کو اذیت دینا۔ | ۹۔ | سود کھانا۔ |

۱۰۔ زیادہ گفتگو (جو کہ جھوٹ اور غیبت کا باعث بنتی ہے)

۱۱۔ تکبر کرنا

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتی ہیں؟

۱۔ روزہ رکھنا۔ ۲۔ کسی مسلمان کی غیبت کا دفاع کرنا۔

۳۔ لوگوں سے خوش اخلاقی سے پیش آنا۔

۴۔ مؤمن کو لباس پہنانا۔ ۵۔ خدا کے خوف سے رونا۔

۶۔ تنہائی میں دو رکعت نماز بجالانا۔ ۷۔ چالیس دن تک نماز کو با جماعت ادا کرنا۔

۸۔ حضرت امام علی رضا﷣ کی زیارت۔ ۹۔ زمین پر گرا ہوا کھانا اُٹھا کر کھانا۔

## کیا آپ جانتے ہیں قبرستان میں کن امور کا خیال رکھنا چاہیے؟

۱۔ قبرستان میں با وضو داخل ہونا چاہیے۔

۲۔ سلام دیئے بغیر وہاں سے نہیں گزرنا چاہیے۔

۳۔ حتی الامکا ن قبرون کے اوپر سے نہیں گزرنا چاہیے۔

۴۔ وہاں پر دنیا کی باتیں نہیں کرنی چاہیے۔

۵۔ قبرستان میں ہنسنا نہیں چاہیے۔ ۶۔ وہاں پیشاب نہیں کرنا چاہیے۔

۷۔ ان کی حالت سے عبرت حاصل کرنی چاہیے اور اپنے آخرت کے سفر کو یاد کرنا چاہیے۔

۸۔ قبروں پر لکھے ہوئے کتیبے نہیں پڑھنے چاہئیں۔

۹۔ رشتہ داروں کی قبور پر فاتحہ پڑھنا چاہیے۔

۱۰۔ اگر ایسے قبرستان میں داخل ہو جہاں والدین دفن ہوں تو پہلے اُن پر حاضری دے کر فاتحہ اور قرآن پڑھنا چاہیے۔

۱۱۔ قبر کے اوپر یا پہلو میں نماز ادا نہیں کرنا چاہیے۔

۱۲۔ قبرستان میں موجود علماء و صالحین کی قبر پر ضرور حاضری دینی چاہیے۔

۱۳۔ فاتحہ پڑھتے وقت رو بقبلہ ہوکر ہاتھ قبر پر رکھ کر بیٹھنا چاہیے۔

۱۴۔ پیغمبر یا امامؑ کے علاوہ کسی قبر کے اطراف طواف نہیں کرنا چاہیے۔

۱۵۔ جس قدر ممکن ہو اموات کے لئے صدقہ اور خیرات دینا چاہیے۔

## کیا آپ جانتے ہیں صدقہ پانچ قسم کا ہوتا ہے؟

۱۔ وہ صدقہ جو صحیح و سالم جسم رکھنے والے مؤمن کو دیا جائے دس گناہ ثواب رکھتا ہے۔

۲۔ وہ صدقہ جو بیمار مؤمن کو دیا جائے اُس کے عوض ستر گناہ ثواب عطا کرتا ہے۔

۳۔ وہ صدقہ جو غریب رشتہ دار اور ارحام میں سے کسی کو دیا جائے، سات سو ہزار گناہ ثواب رکھتا ہے۔

۴۔ والدین کو دیا جانے والا صدقہ ستر ہزار گناہ ثواب رکھتا ہے۔

۵۔ وہ صدقہ جو کسی غریب اور مؤمن طالب علم کو دیا جائے ایک لاکھ ثواب رکھتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں توبہ کی کیا شرائط ہیں؟

۱۔ گناہ پر ندامت۔ ۲۔ آئندہ انجام دنہ دینے کا عزم۔

۳۔ جو واجبات ترک کئے ہیں ان کی قضا بجالائے۔

۴۔ لوگوں کے حقوق کی ادائیگی۔

۵۔ حرام سے جو گوشت بنا ہو اسے گلانا اور ختم کرنا۔

۶۔ جس قدر نفس کو گناہ کا مزہ چکھایا ہے اُسی قدر اطاعت کی سختیاں بھی چکھائے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں قبر کے عذاب سے نجات دلاتی ہیں؟

۱۔ خیر کی باتیں سیکھنا اور سکھانا۔

۲۔ نماز میں مکمل اور صحیح رکوع انجام دینا۔

۳۔ مؤمن کا دل خوش کرنا۔ ۴۔مؤمن کو لباس دینا۔

۵۔ سورہ والذاریات کی تلاوت۔ ۶۔ہر جمعہ کے دن سورۂ نساء کی تلاوت۔

۷۔ روزانہ سو مرتبہ یہ ذکر پڑھے لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین۔

۸۔ آیت الکرسی کی تلاوت۔ ۹۔ چار مرتبہ حج کرنا۔

۱۰۔ سورہ زخرف کی تلاوت۔ ۱۱۔ بروز جمعہ وفات پانا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں عذاب قبر کا باعث بنتی ہیں؟

۱۔ خدا کی نعمتوں کو ضایع کرنا۔ ۲۔ نماز سے لاپرواہی برتنا

۳۔ چغل خوری۔

۴۔ پیشاب کے چھینٹوں سے دوری اختیار نہ کرنا۔

۵۔ جھوٹ بولنا۔

۶۔ اہل و عیال سے بد اخلاقی کرنا اور برا سلوک کرنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں حج پر جانے کا باعث بنتی ہیں؟

۱۔ ہزار بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا۔

۲۔ سورۂ عم پڑھنا۔ ۳۔ ہر تین دن کے بعد سورہ جمعہ کی تلاوت۔

۴۔ ہزار مرتبہ ماشاء اللہ پڑھنا۔

۵۔ ہر نماز کے بعد یہ پڑھے: اللہم صلی علی و آل محمد واقض عنی دین الدنیا والآخرۃ

## کیا آپ جانتے ہیں عقلمند انسان کی کیا نشانیاں ہیں؟

رسول خداﷺفرماتے ہیں: عاقل انسان کی دس نشانیاں ہیں:

۱۔ جو اُس کے ساتھ نادانی دکھاتا ہے اُس کے ساتھ حلم کے ساتھ پیش آتا ہے۔

۲۔ جو اُس پر ظلم کرتا ہے اُسے بخش دیتا ہے۔

۳۔ جو اُس سے بہتر ہوتا ہے اُس کے ساتھ تواضع سے پیش آتا ہے۔

۴۔ جو اُس سے بلند ہوتا ہے اُس سے خیر کے کاموں میں مقابلہ کرتا ہے۔

۵۔ جب گفتگو کرنا چاہتا ہے تو سوچتا ہے۔ اگر خیر کی بات ہو تو بولتا ہے اور فائدہ اٹھاتا ہے۔ اور اگر شر کی بات ہو تو خاموش رہتا ہے اور سلامتی پاتا ہے۔

۶۔ جب بھی کسی فتنہ و مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے خدا کی بارگاہ میں پناہ لیتا ہے۔

۷۔ لوگ اس کی زبان اور ہاتھوں کے شر سے محفوظ رہتے ہیں۔

۸۔ جب بھی اُسے کسی دینی کا م میں فضیلت و برتری نظر آئے تو اُس کی انجام دہی کے لئے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

۹۔ شرم اُس سے جدا نہیں ہوتی۔

۱۰۔ دنیامیں لالچ کبھی اُس کے کسی کا م سے ظاہر نہیں ہوتی۔

اور یہی وہ دس خصلتیں ہیں جن سے عاقل انسان کی پہچان ہوتی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں دواؤں، ادب، عبادت اور آرزو کی ماں کیا ہے؟

پیغمبر اکرمﷺ فرماتے ہیں: ماں چار قسم کی ہوتی ہے، دواؤں کی ماں، ادب کی ماں، عبادت کی ماں اور آرزؤں کی ماں۔

دواؤں کی ماں کم کھانا ہے، ادب کی ماں کم بولنا ہے، عبادتوں کی ماں کم گناہ کرنا ہے اور آرزوؤں کی ماں صبر ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اکرمﷺنے کفار کے ساتھ کتنی جنگیں لڑیں؟

کفار کے ساتھ ہونے والے غزوات اور جہاد کی تعداد چھبیس ہے۔

|  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۔ غزوہ ابراوان | ۲۔غزوہ بوات | ۳۔غزوہ عشیرہ | ۴۔ در |
| ۵۔ بدر کبریٰ | ۶۔ بنی سلیم | ۷۔سویق | ۸۔ ذی امر |
| ۹۔ احد | ۱۰۔نجران | ۱۱۔ بنی نضیر | ۱۲۔ذات الرقاع |
| ۱۳۔دومۃ الجندل | ۱۴۔ خندق | ۱۵۔ احزاب | ۱۶۔ بنی قریظہ |
| ۱۷۔بنی الحیان | ۱۸۔ نبی قرد | ۱۹۔ بنی مصطلق | ۲۰۔حدیبیہ |
| ۲۱۔ خیبر | ۲۲۔فتح مکہ | ۲۳۔حنین | ۲۴۔ طائف |

۲۵۔ تبوک

## کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اکرمﷺ کی کتنی ازواج اور کتنی اولادیں تھیں؟

جناب خدیجہ کی وفات کے بعد پیغمبر اسلام ﷺنے نو شادیاں کیں جن کی تعداد یہ ہے۔ پہلی عائشہ بنت ابوبکر دوسری حفصہ بنت عمر، تیسری ام حبیبہ بنت ابوسفیان معاویہ کی بہن، چوتھی سودہ بنت زمعہ، پانچویں ام سلمہ بنت ابی امیہ چھٹی صفیہ بنت حی ابن اخطب، ساتویں میمونہ بنت حارث ہلالیہ، آٹھویں زینب بنت جحش، نویں جزیر یہ بنت حارث۔

جناب خدیجہ سے ایک بیٹا قاسم اور تین بیٹیاں جناب فاطمہ زہرا، رقیہ اور زینب پیدا ہوئیں جبکہ کنیز ماریہ قبطیہ سے ابراہیم پیدا ہوئے۔

## کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اسلامﷺکے بدن میں چند ایسی خصوصیات ہیں جو دوسرے انسانوں میں موجود نہیں ہیں؟

چند خصوصیات کو یہاں ذکر کیا جاتا ہے پہلی خصوصیت یہ تھی ہمیشہ آپﷺ کی جبین مبارک سے نور چمکتا رہتا تھا جو رات کے وقت چاند کی مانند در و دیوار کو روشن رکھتا تھا جیسا کہ روایت ہوئی ہے کہ ایک رات عائشہ کی سوئی گم ہوگئی جیسے ہی پیغمبر حجرے میں داخل ہوئے فوراً اسے سوئی مل گئی۔ اس کے علاوہ ایک تاریک رات میں پیغمبر اپنے اصحاب کے ہمراہ کسی جگہ سے گزرنا چاہتے تھے، رسول خدا نے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا تو آپ کی انگلیوں سے ایسا نور ساطع ہوا كہ جس کی روشنی میں اصحاب راستہ سے گزر گئے۔

دوسری خصوصیت یہ تھی کہ رسولﷺ جہاں سے گزرتے دو روز تک وہاں سے ایسی خوشبو آتی کہ ہر گزرنے والا اُسے محسوس کرتا تھا اور کوئی خوشبو اُس سے اچھی نہ تھی۔

تیسری خصوصیت یہ تھی کہ جب سورج کے سامنے کھڑے ہوتے تو آپ کا سایہ نہ ہوتا تھا کیونکہ وہ سرتا پا روح مجسم اور جسم منور تھے اور سورج کو نور مطلق پر تصرف حاصل نہ تھا جبکہ ائمہ اطہار بھی یہی خصوصیات رکھتے تھے۔

چوتھی خصوصیت یہ تھی کہ جب بھی سورج میں نکلتے تو کسی پرندے کو سر کے اوپر سے گزرنے کی طاقت نہ ہوتی تھی۔

پانچویں خصوصیت یہ تھی کہ آگے اور پیچھے دیکھنے میں کوئی فرق نہ ہوتا تھا جس طرح آگے دیکھتے تھے ویسے ہی پیچھے بھی دیکھتے تھے۔

چھٹی خصوصیت یہ تھی کہ بدبو کا اُن تک گزر نہ تھا۔

ساتویں خصوصیت یہ تھی کہ گندگی اُن کے راستے سے دور ہٹ جاتی تھی۔

آٹھویں خصوصیت یہ تھی کہ آنحضرتﷺ اپنا لعاب دہن جس جگہ بھی ملتے بیمار کو شفا مل جاتی تھی۔

نویں خصوصیت یہ تھی کہ تمام لغات اور زبانوں سے آگاہ تھے اور لوگ جس زبان میں سوال کرتے اُسی زبان میں ہی آپﷺ سے جواب حاصل کرتے تھے۔

دسویں خصوصیت یہ تھی کہ آپﷺ کا دیکھنا خواب اور بیداری میں یکساں تھا۔

گیارہویں خصوصیت یہ تھی کہ آپﷺ کے دوش مبارک پر مہر نبوت تھی جس کے نور کے آگے سورج کی روشنی بھی ماند پڑ جاتی تھی۔

بارہویں خصوصیت یہ تھی کہ آپﷺ ناف کئے ہوئے اور ختنہ شدہ پیدا ہوئے جبکہ آپ کے تمام جانشینوں میں بھی یہ خصوصیت موجود تھی۔

تیرہویں خصوصیت یہ تھی کہ آپ سے جو کچھ دفع ہوتا تھا خوشبو ہوتی تھی اور کسی کو نظر نہ آتی تھی بلکہ زمین اُسے نگل لیتی تھی۔

چودھویں خصوصیت یہ تھی کہ قوت و شجاعت میں کوئی آپ کے مقابلے کا نہ تھا۔

پندرہویں خصوصیت یہ تھی کہ جہاں سے گزرتے پتھر اور سنگریزے ادب سے سلام و اکرام کرتے تھے۔

سولہویں خصوصیت یہ تھی کہ ہر شخص کی سوچ، قصہ اور نیت سے آگاہ تھے۔

سترہویں خصوصیت یہ تھی کہ مکھی اور دیگر حشرات کو آپﷺ کے جسم اطہر پر بیٹھنے کی تاب نہ تھی۔

اٹھارہویں خصوصیت یہ تھی کہ کفار اور منافقین اُن کو دیکھتے ہی لرزہ بر اندام ہوجاتے تھے۔

## کیا آپ جانتے ہیں اسلام نے پانچ چیزوں کو چھپانے کا حکم دیا ہے؟

پانچ چیزوں کو مخفی کرنے کا شریعت مقدسہ نے حکم دیا ہے:

۱وّل: غربت اور تنگدستی کو اس طرح چھپائے کہ لوگ اُسے بے نیاز سمجھے۔

دوّم: صدقہ کو اس طرح دے کہ لوگ اُسے کنجوس سمجھیں۔

سوّم: بغض اور کینہ کو اس طرح چھپا کر رکھے کہ لوگ اُسے محب اور دوست سمجھیں۔

چہارم: مستحب عبادات کو اس قدر چھپائے کہ لوگ گمان کرنے لگیں کہ وہ عبادات انجام نہیں دیتا۔

پنجم: درد بیمار کو اس طرح مخفی رکھے کہ لوگ کہیں وہ ہمشہ سالم و تندرست رہتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں ایسے ستارے موجود ہیں جن کے مقابلے میں سورج کی روشنی کچھ نہیں ہے؟

اس کا انکشاب امام جعفر صادق ﷣ نے کیا ہے۔ امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’رات میں ہمیں نظر آنے والے ستاروں میں چند ستارے اس قدر نورانیت رکھتے ہیں کہ سورج کی روشنی ان کے مقابلے میں ماند ہے۔‘‘ اما م جعفر صادق ﷣کے دور سے لے کر کچھ عرصہ پہلے تک محدود انسانی معلومات اس حقیقت کو درک کرنے سے قاصر تھیں اور آج جبکہ امام﷣ کے دور سے اب تک ساڑھے بارہ صدیاں گزر چکی ہیں ثابت ہوچکا ہے کہ اس عظیم شخصیت کی بات بالکل صحیح تھی۔ کہ دنیا میں ایسے ستارے موجود ہیں کہ جن کے سامنے سورج ایک بے نور ستارے کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان روشنی دار ستاروں کو کوازر کہا جاتا ہے۔ ان میں سے بعض کروڑوں سالوں کا سفر طے کرکے زمین تک پہنچے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں سب سے پہلے امام صادق﷣ نے اس بات کی خبر دی کہ زمین اپنے مدار میں چکر لگاتی ہے؟

’عالم تشیع کے متفرک ذہن‘ نامی کتاب جسے یورپ اور امریکا کی یونیورسٹی کے مانے ہوئے اساتذہ میں سے پچیس افراد نے انگریزی میں لکھا ہے، اس کا ترجمہ ذبیح اللہ منصوری نے مذکورہ بالا نام کے ساتھ کیا ہے۔ اس کتاب کے صفحہ نمبر ۱۹ اور ۱۰ میں مختلف ملکوں اور شہروں سے تعلق رکھنے والے ان پچیس افراد کے نام لکھے ہیں۔ ان میں سے دو افراد ایرانی ہیں جن میں حسین نصر تہران یونیورسٹی کے استاد اور دوسرے موسیٰ صدر ہیں جو ایک علمی ادارے اسلامی مطالعات کے سربراہ ہیں جو شام اور لبنان میں واقع ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ زمین کے اپنے مدارمیں چکر لگانے کی سب سے پہلے خبر امام جعفر صادق﷣ نے دی تھی۔

اس کتاب کے صفحہ نمبر ۱۱۷ میں وہ لکھتے ہیں۔ زمین کا اپنے مدار میں چکر لگانا محسوس نہ کیا گیا تھا یہاں تک کہ جب انسان نے چاند پر قدم رکھا اور وہاں سے زمین کو دیکھا۔ ابتداء میں فضا میں جانے والوں کے لئے ممکن نہ تھا کہ زمین کی گردش کا اپنی نظروں سے مشاہدہ کریں چونکہ اُنکے پاس کوئی ثابت ہیڈ کوارٹر نہ تھا اور وہ ایسی اڑن طشتریوں میں سفر کرتے تھے جو ۹۰ منٹ یا اُس سے کچھ زیادہ زمین کے گرد گھومتی رہتی تھیں اور وہ اتنی رفتار کے ساتھ گھومنے کے باوجود اس حرکت کو جان نہ سکے تھے لیکن جس دن یہ لوگ چاند پر اترے اور وہاں سے مووی کیمروں کے ذریعے ذمین کو دیکھا تو تصویروں میں پتہ چلا کہ زمین آہستگی کے ساتھ مدار میں چکر لگاتی ہے اور اُسی دن زمین کی گردش کو چشم دید گواہی مل گئی۔ انھوں نے صفحہ نمبر ۱۲۰ میں مزید لکھا ہے کہ کب سبب کی بنا پر امام کو بارہ صدیوں پہلے معلوم تھا کہ زمین اپنے مدار میں چکر لگاتی ہے اور اس کے نتیجے میں دن اور رات وجود میں آتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں امام جعفر صادق﷣ نے سب سے پہلے اس بات کی خبر دی کہ ہوا ایک نہیں چند عناصر سے وجود میں آتی ہے؟

’عالم تشیع کے متفکر ذہن‘ نامی کتاب ہی کے صفحہ نمبر ۷ میں لکھا گیا ہے کہ اٹھارویں صدی کے یورپ کے دانشوروں سے بھی ایک سو سال قبل امام جعفر صادق ﷣ نے کہہ دیا کہ ہوا ایک عنصر پر مشتمل نہیں ہے۔ بلکہ چھ عناصر سے ملکر بنی ہے۔ جبکہ ان دانشوروں نے بعد میں ہوا کے عناصرکو ایك دوسرے سے علیٰحدہ کرکے انھیں کشف کیا۔ انھوں نے آکسیجن کو دیگر گسیوں سے علیٰحدہ کرکے بتلایا کہ جو چیز جانداروں میں حیات کا سبب ہی وہ آکسیجن ہے۔ ہوا میں موجودہ دیگر گیسوں کو داشنوروں نے زندگی کی حفاظت کے لئے بے فائدہ سمجھا جبکہ اما جعفر صادق﷣ کا نظریہ اس کے برخلاف یہ تھا کہ ہوا میں موجود تمام عناصر سانس لینے کے لئے ضروری ہیں۔ لیکن انیسویں صدی کے اواسط میں دانشوروں نے تنفس میں آکسیجن کی ضرورت کے بارے میں اپنے نظریے میں تصحیح کرلی اور یہ کہا گیا کہ آكسیجن اگرچہ جانداروں میں حیات کا سبب ہے اور ساری گیسوں میں وہ واحد گیس ہے جو جسم میں خون کو صاف کرتی ہے لیکن جاندار ہرگز خالص آکسیجن جذب نہیں کرسکتے کیونکہ اس صورت میں سانس کی نالیاں جل جاتی ہیں۔ آکسیجن خود نہیں جلتی لیکن جلانے میں مدد دیتی ہے۔ جب بھی کوئی چیز جلنے کی صلاحیت رکھتی ہو اور آکسیجن اس کے ساتھ مل جائے تو وہ جسم جل جاتا ہے اور جس انسان یا جانور کا پھیپھڑا جل جائے وہ مرجاتا ہے بنا بریں انسان اور جانداروں کے لئے آکسیجن کے ساتھ ہوا میں موجود دوسری گیسوں کی موجودگی بھی ضورری ہے تاکہ آکسیجن کی وجہ سے پھیپھڑے طویل مدت تک جلنے سے محفوظ رہ سکیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں بچوں کا رونا اور منہ سے پانی کا ٹپکنا ان کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’اے مفضل! جان لو کہ بچوں کے دماغ میں ایسی رطوبت ہوتی ہے جو انھیں بڑی بیماریوں میں مبتلا کرسکتی ہے جسے اندھا پن وغیرہ۔ گریہ کے باعث یہ رطوبت ان کے دماغ سے نکل جاتی ہے اور جسم کی تندرستی اور آنکھوں کی سلامتی کا باعث بنتی ہے جبکہ بچے کے رونے کے فوائد والدین کے لئے مخفی ہیں لہٰذا وہ اُسے خاموش کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بچوں کے منہ سے بہنے والا پانی اکثر اوقات ایسی رطوبتوں کو رفع کرتا ہے کہ جن کے جسم میں باقی رہ جانے سے دیوانگی، فالج پن اور رعشہ جیسی بیماریوں میں مبتلا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ خدائے علیم نے اس رطبوت کو بچپن میں دفع کرنے کا انتظام کیا ہے تاکہ وہ بڑے ہوکر صحیح و سلامت رہیں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں ایک شیعہ کی غیبتِ امام زمانہ﷣ میں کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جو ذمہ داریاں بیان کی گئی ہیں اُن کی تفصیل مکیال المکا رم جلد دوّم (مؤلف آیۃ اللہ سید محمد تقی موسوی اصفہانی) میں موجود ہے۔

۱۔ امام زمانہ﷣ کی صفات اور آداب کی شناخت حاصل کرنا۔

۲۔ امام کے اصحاب کے بارے میں ادب کا خیال رکھنا۔

۳۔ امام زمانہ﷣سے خصوصی محبت۔

۴۔ لوگوں کے درمیان اُن کو محبوب بنانا۔

۵۔ امامؑ کے ظہور اور فرج کا انتظار کرنا۔

۶۔ امامؑ کے دیدار اور اُن کی زیارت کا مشتاق رہنا۔

۷۔ ان کے فضائل و مناقب کو بیان کرنا۔

۸۔ ان کے فراق میں مؤمنین کا غم و اندوہ میں رہنا۔

۹۔ ان کے فضائل و مناقب کے سلسلے میں منعقد ہونے والی محافل و مجالس میں شرکت کرنا۔

۱۰۔ ان کے فضائل پر مشتمل محافل کا انعقاد کرنا۔

۱۱۔ ان کے فضائل و مناقب کے بارے میں اشعار کہنا۔

۱۲۔ ان کا نام سنتے ہی اُٹھ جانا۔

۱۳۔ اُن کے فراق میں رونا اور رُلانا۔

۱۴۔ خدا سے اُن کی معرفت حاصل کرنے کی دُعا کرنا۔

۱۵۔ ان کے لئے مسلسل دعا کرنا۔

۱۶۔ ان کے لئےدعا کو مداومت کے ساتھ پڑھنا۔

۱۷۔ غیبت کے دور میں دُعا پڑھنا۔

۱۸۔ اُن کے ظہور کی علامتوں کی پہچان رکھنا۔

۱۹۔ اُن کے فرج کے بارے میں جلدی نہ کرنا بلکہ تسلیم امر رب رہنا۔

۲۰۔ اُن کی سلامتی کے لئے صدقہ دینا۔

۲۱۔ اُن کی نیابت میں حج کرنا۔

۲۲۔ رسول اکرمﷺ اور ائمہ طاہرین ﷨کے مقبروں کی زیارت کرنا۔

۲۳۔ اُن کی طرف سے زیارت اور مستحب امور اُن کی نیابت کی نیت سے بجالانا۔

۲۴۔ ُان کی خدمت کی کوشش کرنا۔

۲۵۔ اُن کی مدد کے لئے تہہ دل سے آمادہ رہنا۔

۲۶۔ روزانہ کے فرائض میں اور جمعہ کے دن ان سے تجدید بیعت کرنا۔

۲۷۔ مال کے ذریعہ سے اُن کی مدد کرنا۔

۲۸۔ ائمہ کے چاہنے والوں اور صالح افراد کی مالی مدد کرنا۔

۲۹۔ مؤمنین کو خوشحال کرنا۔

۳۰۔ اُن کے لئے طلب خیر کرنا۔

۳۱۔ ہر جگہ اُن کی زیارت کرنا اور اُن کو سلام کرنا۔

۳۲۔ اُن کے مخلص شیعوں اور صالح مؤمنین سے ملاقات کرنا۔

۳۳۔ اُن پر درود بھیجنا۔

۳۴۔ نماز کا ثواب اُن کے لئے ہدیہ کرنا۔

۳۵۔ تمام ائمہ کی مخصوص نماز کا ثواب ان کو ہدیہ کرنا۔

۳۶۔ تلاوت قرآن کا ثواب اُن کو ہدیہ کرنا۔

۳۷۔ اُن کے وسیلے سے خدا سے توسل اور شفاعت بیان کرنا۔

۳۹۔ لوگوں کو اُن کی طرف دعوت دینا۔

۴۰۔ ان کے حقوق کی رعایت کرنا۔

۴۱۔ اُن کو یاد کرتے وقت دل میں خشوع پیدا کرنا۔

۴۲۔ ایذا رسانی یا تکذیب کی صورت میں صبر کرنا۔

۴۳۔ جن محافل میں اُن کا مذاق اڑایا جائے اُن میں شرکت سے پرہیز کرنا۔

۴۵۔ ستمگر اور باطل کے علمبرداروں کے ساتھ (تقیہ) رکھنا۔

۴۶۔ گمنام رہنا اور شہرت سے پرہیز کرنا۔

۴۷۔ تہذیب نف۔س

۴۸۔ اُن کی مدد و نصرت کے لئے لوگوں کو تیار کرنا۔

۴۹۔ حقیقی توبہ کرنا اور جن کا حق لیا ہو اُن کو ان کے حقوق لوٹانا۔

۵۰۔ ہمیشہ اُن کی یاد میں رہنا اور اُن کے آداب پر عمل کرنا۔

۵۱۔ اُن کی یاد کو برقرار رکھنے کے لئے دُعامانگنا۔

۵۲۔ اُن کی یاد آتے ہی جسم میں خضوع کا پیدا ہونا۔

۵۳۔ ان کی خواہش کو اپنی خواہشات پر برتری دینا۔

۵۴۔ اُن سے نزدیک اور ان سے منسوب افراد کا احترام کرنا۔

۵۵۔ جن مقامات پر اُن کے قدم مبارک گئے ہیں اُنکا احترام و اکرام کرنا۔

۵۶۔ ظہور کا وقت معین نہ کرنا اور معین کرنے والوں کی تکذیب کرنا۔

۵۷۔ امامؑ کی غیبت کبریٰ میں اُن کی نیابت خاصہ کا دعویٰ کرنے والوں کی تکذیب کرنا۔

۵۸۔ اُن کے دیدار کی خواہش رکھنا۔

۵۹۔ اُن کے اخلاق و کردار کی پیروی کرنا۔

۶۰۔ خدا کی یاد کے علاوہ زبان کو محفوظ رکھنا۔

۶۱۔ اُن کی نماز پڑھنا۔

۶۲۔ ہمارے مولا امام حسین﷣ کی مصیبت پر رونا۔

۶۳۔ ہمارے مولا حضرت امام حسین﷣ کی قبر کی زیارت کرنا۔

۶۴۔ بنی امیہ پر علی الاعلان اور چھپ کر بکثرت لعنت بھیجنا۔

۶۵۔ دینی بھائیوں کے حقوق کی ادائیگی میں کوشاں رہنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں امیر المؤمنین ﷣ نے فرمایا: چھ چیزیں بہت اچھی ہیں لیکن اگر وہ چھ افراد میں ہوں تو زیادہ بہتر ہیں؟

’’انصاف اچھی چیز ہے لیکن اگر وہ حکمرانوں میں ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ صبر اچھی چیز ہے لیکن اگر غریب میں ہو تو بہتر ہے۔ پرہیزگاری اچھی چیز ہے لیکن علماء میں ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ جوانمردی اچھی چیز ہے لیکن اگر مالداروں میں ہوتو زیادہ بہتر ہے۔ توبہ اچھی چیز ہے لیکن اگر جوانوں میں ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ حیاء اچھی چیز ہے لیکن اگر عورتوں میں ہو تو زیادہ بہتر ہے۔‘‘

جس حکمران کے پاس انصاف نہ ہو وہ ایسے بادل کی مانند ہے جو برستا نہیں ہے۔ جس غریب کے پاس صبر نہیں ہے وہ اُس چارغ کی مانند ہے جس میں روشنی نہیں ہے۔ جس عالم کمے پاس پرہیزگاری نہ ہو وہ ایسے درخت کی مانند ہے جس میں پھل نہیں ہے۔ جس مال دار میں جوانمردی نہیں ہو وہ ایسی زمین کی مانند ہے جو بنجر ہو۔ جس جوان کے پاس توبہ نہ ہو وہ ایسی نہر کی مانند ہے جس میں پانی نہ ہو اور جس عورت کے پاس حیا نہ ہو وہ ایسے کھانے کی مانند ہے جس میں نمک نہ ہو۔

## کیا آپ جانتے ہیں ایک شخص امام علی ﷣ کی خدمت میں آیا اور کہا کہ میں سات سو فرسخ طے کرکے سات باتیں سننے کے لئے حاضر خدمت ہوا ہوں؟

۱۔ وہ کیا چیز ہے جو آسمان سے زیادہ بڑی ہے؟ امام﷣ نے فرمایا: بے گناہ پر جھوٹی تہمت لگانا۔

۲۔ وہ کیا چیز ہے جو زمین سے زیادہ وسیع ہے؟ امام ﷣ نے فرمایا: حق زمین سے زیادہ وسیع ہے۔

۳۔ وہ کیا چیز ہے جو آگ سے زیادہ گرم ہے؟ امام﷣ نے فرمایا: لالچ آگ سے زیادہ گرم ہے۔

۴۔ وہ کیا چیز ہے جو برف سے زیادہ سرد ہے؟ امام﷣ نے فرمایا: کنجوس آدمی کے سامنے دست حاجت دراز کرنا۔

۵۔ وہ کیا چیز ہے جودریا سے زیادہ غنی ہے امام﷣ نے فرمایا: قناعت کرنے والا انسان دریا سے زیادہ غنی ہے۔

۶۔ وہ کیا چیز ہے جو پتھر سے زیادہ سخت ہے؟ امام ﷣ نے فرمایا: کا فر کا دل پتھر سے زیادہ سخت ہے۔

۷۔ وہ کیا چیز ہے جو یتیم سے زیادہ کمزور ہے؟ امام ﷣ نے فرمایا: چغل خور یتیم سے زیادہ کمزور اور لاچار ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں پیغمبر اسلامﷺ نے کن چیزوں کی تاکید کی ہے؟

انس بن مالک روایت کرتے ہیں: ایک دن کسی شخص نے پیغمبر اکرمﷺ سے سوال کیا۔

میں عقلمند ترین انسان بننا چاہتا ہوں۔ رسولﷺ نے فرمایا: ’’خدا کے عذاب سے خوف رکھو۔ ‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں خدا کی بارگاہ میں خاص بندہ بنوں۔ رسولﷺ نے فرمایا: ’’دن رات قرآن پڑھو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں میرے دل میں روشنی رہے۔ رسولﷺ نے فرمایا: ’’موت کو نہ بھولو۔‘‘

اُس نے کہا: میں ہمیشہ خدا کی رحمت میں رہنا چاہتا ہوں۔ رسولﷺ نے فرمایا: ’’خدا کی مخلوق سے نیکی کا سلوک کرو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں دشمن سے مجھے گزند نہ پہنچے۔ رسولﷺ نے فرمایا: ’’خدا پر بھروسہ کرو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں لوگوں کی نظروں میں رسوا نہ بنوں۔ رسولﷺ نے فرمایا: ’’صلہ رحم کرو اور رشتہ داروں سے ملاقات کو جاتے رہو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں میری روزی میں اضافہ ہوجائے۔ رسولﷺ نے فرمایا: ’’ہمیشہ با وضو رہو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں آگ میں جلنے سے محفوظ رہوں۔ رسولﷺ نے فرمایا: ’’اپنی آنکھ اور زبان کو نا محرموں اور غیبت سے محفوظ رکھو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں میری عمر طویل ہو۔ رسولﷺ نے فرمایا: ’’پرہیزگار رہو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں میرے گناہ کس چیزسے جھڑجاتے۔ آپؐ نے فرمایا: ’’تضرع و زاری اور بے چارگی کے اظہار سے۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں میری عزت و عصمت کا پردہ چاک نہ ہو۔ آپؐ نے فرمایا: ’’تو بھی کسی کی عصمت و عزت کا پردہ چاک نہ کر۔‘‘

اُس نے کہا: میں لوگوں میں سب سے زیادہ خود دار رہنا چاہتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: ’’کسی سے کوئی چیز نہ مانگ۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں میری قبر تنگ نہ ہو۔ آپؐنے فرمایا: ’’سورہ تبارک کی مسلسل تلاوت کرو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں میرے مال میں کثرت ہوجائے۔ آپﷺ نے فرمایا: ’’روزانہ رات سورۃ واقعہ پڑھا کرو۔‘‘

اُس نے کہا: میں کل قیامت کے دن محفوظ رہنا چاہتا ہوں۔ آپؐنے فرمایا: ’’رات کو کھانے اور سونے کے درمیان ذکر خدا میں مشغول رہو۔‘‘

اُس نے کہا: میں نماز کے دوران خدا کو حاضر و ناضر رکھنا چاہتا ہوں۔ آپﷺنے فرمایا: ’’مکمل توجہ کے ساتھ وضو کرو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں خاضعین میں سے ہوجاؤں۔ آپؐنے فرمایا: ’’اپنے کاموں میں صداقت اور اچھائی پیدا کرو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں میرے نامہ عمل میں کوئی گناہ نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: ’’اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرو۔‘‘

اُس نے کہا: میں چاہتا ہوں مجھے قبر کا عذاب نہ ہو۔ آپؐ نے فرمایا: ’’اپنے لباس کو پاک رکھو۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی ﷣ نے سفیر روم کا کیا جواب دیا؟

ایک دن روم سے ایک ایلچی آیا تاکہ یہ جان سکے کہ رسول خداﷺ کا جانشین کون ہے۔ وہ ایلچی عمر کے موجودگی میں ابوبکر کے پاس سوال کی غرض سے آیا اور کہنے لگا۔ میں جنت میں جانے کی خواہش نہیں رکھتا اور جہنم کی آگ سے بھی خوفزدہ نہیں ہوں۔ میں خدا سے خوف نہیں رکھتا اور نماز کے رکوع و سجود بھی بجا نہیں لاتا۔ میں مردے اور مردہ خون کھاتا ہوں جو نہیں دیکھتا اُس کی گواہی دیتا ہوں، فتنے کو پسند کرتا ہوں اور حق کا دشمن ہوں۔ میں کون ہوں؟

ابوبکر سے کوئی جواب نہ بن پڑا تو عمر نے کہا: وہ کا فر ہے اُسے قتل کردینا چاہیے۔

حضرت علی ﷣ آ پہنچے اور کہا: کہ یہ شخص خدا کا مقرب بندہ ہے۔ اس نے کہا: کہ مجھے بہشت کی خواہش نہیں تو مراد یہ تھی کہ میں خدا کی رحمت سے امید رکھتا ہوں چونکہ خدا کے مقرب بندے جنت کی لالچ میں عبادات انجام نہیں دیتے بلکہ خدا کی راضا مندی کو مد نظر رکھتے ہیں اور جو اُس نے کہا کہ میں جہنم کی آگ سے نہیں ڈرتا یعنی میں خدا کی بندگی جہنم کی آگ کے خوف سے نہیں بلکہ اس لئے کہ خدا نے اس کا م سے منع کیا ہے تو رُ ک جاتا ہوں میں اُس کے عدل و انصاف سے خوف رکھتا ہوں لیکن ظلم سے نہیں لہٰذا مجھے خدا کا خوف نہیں ہے۔

اُس نے کہا: کہ میں نماز میں رکوع و سجود بجا نہیں لاتا اُس سے مراد نماز میت ہے جس کے ثواب کی امید بھی ہے۔ مردہ اور مردہ خون سے مردہ مچھلی اور مچھلی کا جگر ہے جو پانی سے باہر آکر مر گئی ہے اور جگر جما ہوا خون ہے اور جس فتنے کو وہ پسند کرتا ہے وہ مال اور اولاد ہے کیونکہ خدا فرماتا ہے: ’انما اموالکم و اولادکم فتنہ‘ اور جس کی ان دیکھی گواہی دیتا ہے وہ جنت اور جہنم ہے اور جس حق کا وہ دشمن ہے وہ موت ہے جو برحق ہے۔ اچھا انسان موت کو اس لئے نا پسند کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے اعمال میں اضافہ کا خواہاں ہے اور جو بدکا ر ہے وہ اپنے کردار کے بارے میں فکر مند…… لہٰذا دونوں ہی موت کو پسند نہیں کرتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی ﷣ نے علم کے بارے میں خوارج کو کیا جواب دیا؟

جب خوارج نے یہ سنا کہ پیغمبرﷺ نے حضرت علی﷣ کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ:انا مدینۃ العلم و علی بابہا

تو انھیں حسد عارض ہوا اور ان کے دس بزرگ افراد نے اجتماع کیا اور کہا کہ میں سب علی﷣ سے ایک ہی سوال کریں گے دیکھتے ہیں وہ کس طرح جواب دیتے ہیں: انہوں نے ہم میں سے ہر ایک کا الگ الگ جواب دے دیا تو ہم مان لیں گے کہ علی ﷣ عالم ہیں جیسا کہ رسول ﷺ نے فرمایا ہے۔

اُن میں سے شخص آیا اور پوچھا یا علی ﷣علم افضل ہے یا مال؟ امامؑ نے فرمایا:’’ علم مال سے افضل ہے۔‘‘ اس نے پوچھا: کس وجہ سے؟ آپؑ نے فرمایا: ’’چونکہ علم انبیاء کی میراث ہے اور مال قارون، شداد، فرعون، وغیرہ کی میراث ہے۔ اُس نے تصدیق کی اور چلا گیا۔‘‘

دوسرا آیا اُس نے پوچھا یا علی﷣ علم افضل ہے یا مال؟ امام ؑ نے فرمایا: ’’علم مال سے افضل ہے‘‘ اُس نے پوچھا کس وجہ سے؟ آپؑ نے فرمایا: ’’چونکہ مال کے بے شمار دشمن ہوتے ہیں لیکن علم کے بے شمار دوست ہوتے ہیں۔ اُس نے تصدیق کی اور چلا گیا۔‘‘

تیسرا آیا اور پوچھا یا علی ﷣ علم افضل ہے یا مال؟ امام﷣ نے فرمایا: ’’مال سے علم افضل ہے۔‘‘ اُس نے کہا: کس وجہ سے؟ آپؑ نے فرمایا: ’’اگر مال کو استعمال کروگے تو کم ہوگا اور علم کو جتنا استعمال کروگے اس میں اضافہ ہوگا۔ اُس نے بھی تصدیق کی اور چلا گیا۔‘‘

چوتھا آیا اور پوچھا: یا علی ﷣ علم افضل ہے یا مال؟ امام ؑ نے فرمایا: ’’علم مال سے افضل ہے۔‘‘ اُس نے کہا کس وجہ سے؟ آپ نے فرمایا: ’’چونکہ مالدار کو لوگ کنجوس کہتے ہیں لیکن عالم کو لوگ عظیم اور کریم کہیں گے۔ اُس نے تصدیق کی اور چلا گیا۔‘‘

پانچواں آیا اور پوچھا: یا علی ﷣! علم افضل ہے یا مال؟ امام ؑنے فرمایا: ’’علم مال سے افضل ہے۔‘‘ اُس نے کہا: کس وجہ سے؟ آپؑ نے فرمایا: ’’مال کو چور سے چھپانا پڑتا ہے لیکن علم کے معاملے میں چوری کا خوف نہیں ہوتا۔ اُس نے تصدیق کی اور چلا گیا۔‘‘

چھٹا آیا اور پوچھا: یا علی ﷣! علم افضل ہے یا مال؟ امامؑ نے فرمایا: ’’علم مال سے افضل ہے۔‘‘ اُس نے کہا: کس وجہ سے؟ آپؑ نے فرمایا: ’’مال اگر پڑا رہ جائے تو پرانا ہوجاتا ہے اور خراب ہوجاتا ہے لیکن علم جتنا بھی پڑا رہے پرانا نہیں ہوتا۔ اس نے تصدیق کی اور چلا گیا۔‘‘

ساتواں آیا اور پوچھا: یا علی ﷣! علم افضل ہے یا مال؟ امامؑ نے فرمایا: ’’علم مال سے افضل ہے۔‘‘ اُس نے کہا: کس وجہ سے؟ آپؑ نے فرمایا: ’’کیونکہ مال سے دل سخت ہوتا ہے جبکہ علم دل کو نورانیت دیتا ہے۔ اُس نے بھی تصدیق کی اور چلا گیا۔‘‘

آٹھواں آیا اور پوچھا: یا علی ﷣ ! علم افضل ہے یا مال؟ امام ؑ نے فرمایا: ’’علم مال سے افضل ہے۔‘‘ اُس نے کہا: کس وجہ سے؟ آپؑ نے فرمایا: ’’کیونکہ مالدار مال کے سبب خدائی کا دعویٰ کرتا ہے (جیسا کہ تاریخ میں ہوا) لیکن صاحب علم بندگی کا دعویٰ کرتا ہے۔‘‘ پھر آپؑ نے فرمایا: ’’تم مجھ سے اس موضوع پر جتنا پوچھوگے میں جب تک زندہ ہوں مختلف جواب دیتا رہوں گا۔ وہ لوگ سب کے سب آپ کی خدمت میں آکر مسلمان ہوگئے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں رسول اکرمﷺ نے زیتون کے بارے میں کیا فرمایا؟

امیر المؤمنین علی ﷣ فرماتے ہیں: ’’ایک اعرابی رسول خدا**ﷺ** کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ: دنیا کی زینت کیا ہے؟ رسول**ﷺ** نے فرمایا: تین چیزیں مال، اولاد،عورت۔ اُس نے کہا آخرت کی زینت کیا ہے۔ آپ**ﷺ** نے فرمایا: تین چیزیں۔ علم، سچائی، پرہیزگاری۔ اس نے کہا بدن کی زینت کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: تین چیزیں کم کھانا، کم سونا، کم بولنا۔ اس نے کہا دل کی زینت کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: تین چیزیں، خدا کی تعظیم بجالانا، غور و فکر کرنا، خدا کی جانب سے عطا ہونے والی چیزوں پر راضی رہنا۔

اس نے کہا: عقل کی زینت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تین چیزیں علم، حلم، شکر۔

اس نے کہا: دونوں آنکھوں کی زینت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تین چیزیں۔ دیکھنا، رونا، عبرت حاصل کرنا۔

اُس نے کہا: دونوں ہاتھوں کی زینت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تین چیزیں مہربانی، مؤمن بھائی کی مدد کرنا، مؤمن کے ساتھ سخاوت برتنا۔

اس نے کہا: دونوں قدموں کی زینت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تین چیزیں: قیام نماز کو طولانی کرنا، خیر کے کاموں میں جلدی کرنا، اور طلب علم کے لئے جانا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں احرام کے دوران کے محرمات کونسے ہیں؟

۱۔ مرد کا اپنے سر کو ڈھانپنا۔

۲۔ مرد کا اپنے پاؤں کے اوپری حصہ کو دھانپنا۔

۳۔ مرد کے لئے سِلا ہوا لباس پہننا۔

۴۔ منزلوں کی تبدیلی کے وقت مرد کا سائے میں جانا۔

۵۔ عقد کرنا یا اُسکا گواہ بننا۔ ۶۔ خواتین کا زیورِ آلات پہننا۔

۷۔ زینت کی نیت سے سرمہ لگانا۔ ۸۔ عورت کے لئے اپنا چہرہ چھپانا۔

۹۔ خوشبو سونگھنا اور استعمال کرنا۔

۱۰۔ مہندی سونگھنا اور انگوٹھی کا زینت کے عنوان سے استعمال کرنا۔

۱۱۔ اپنے یا دوسرے کے جسم سے بال اکھیڑنا۔

۱۲۔ حرم سے درخت یاپودے اُکھاڑنا۔

۱۳۔ جسم سے خون نکا لنا۔ ۱۴۔ غیر ضروری دانت نکا لنا۔

۱۵۔ جھوٹ اور فحاشی کے کاموں کو انجام دینا۔

۱۶۔ صحرائی جانوروں کا شکا ر کرنا۔ ۱۷۔ حشرات وغیرہ کو مارنا۔

۱۸۔ جسم پر تیل ملنا۔ ۱۹۔ قسم کھانا۔

۲۰۔ بیوی سے جماع کرنا اور اُس کا بوسہ لینا۔

۲۱۔ آئینے میں دیکھنا۔ ۲۲۔ اسلحہ حمل کرنا۔

۲۳۔ ناخن کا ٹنا۔ ۲۴۔ استمناء کرنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں اگر سنی آپس سے مہر پر سجدہ کرنے کے بارے میں پوچھے تو آپ کیا جواب دیں گے؟

ہر چیز سے پہلے تو ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ بعض افراد کے گمان کے برخلاف ہم خاک کے لئے سجدہ نہیں کرتے بلکہ خاک پر سجدہ کرتے ہیں۔ اس قسم کا گمان رکھنے والے افراد شیعوں کو بدنام کرتے ہیں۔ سجدہ صرف خدائے واحد کے لئے ہوتا ہے۔ اگر خاک پر سجدہ کرنا خاک کی پرستش کے معنی رکھتا ہے تو آپ لوگ جو فرش پر سجدہ کرتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہونگے کہ فرش کی پرستش کرتے ہیں۔

اہل سنت اور اہل تشیع دونوں کی نگاہ میں سجدہ کے لئے بہترین چیز زمین ہے۔ یا پھر وہ چیزیں جو زمین سے اگتی ہوں اور خوراک کے طور پر بھی استعمال نہ ہوں۔ اس کے علاوہ کسی چیز پر سجدہ صحیح نہیں ہے۔ پیغمبر اکرمﷺ بھی خاک کو پھیلا دیا کرتے تھے اور اُن کے پاس خشک جڑی بوٹیوں اور خاک سے بنا ہوا برتن تھا جس پر سجدہ کرتے تھے اور اپنے اصحاب کو بھی انھوں نے اسی کی تعلیم دی۔ وہ بھی زمین یا سنگریزوں پر سجدہ کرتے تھے۔ آپﷺ نے ان کو اپنے لباس کے ٹکڑے پر سجدہ کرنے سے منع فرمایا اور یہ بات ہمارے نزدیک بے حد واضح ہے۔

امام زین العابدین﷣ اپنے پدر بزرگوار کی قبر کی خاک کو پاکیزہ تربت کے طور پر جس پر خون شہداء جاری ہوا تھا اپنے ہمراہ ہمیشہ رکھتے تھے اسی لئے اُن کے پیروکا ر بھی آج تک یہی کرتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ اگر اُس تربت پر سجدہ نہ ہو تو سجدہ صحیح نہیں ہوگا بلکہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ہر قسم کی خاک اور سنگریزے پر سجدہ صحیح ہے اور جس طرح چٹائی اور کھجور کے پتوں سے بننے والے فرش پر صحیح ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں اگر سنی آپ سے پوچھیں کہ آپ اذان میں علی ﷣ کا نام کیوں لیتے ہیں تو آپ کیا جواب دیں گے؟

آپ کہیں کہ امام علی ﷣ وہ فرد ہیں کہ جنھیں خدا نے چنا اور اعلیٰ مقام عطا کیا تاکہ پیغمبرﷺ کے بعد وہ قیادت کی اہم ذمہ داری اپنے کا ندھوں پر اٹھائیں (جسے غدیر خم میں بتایا گیا) ہر پیغمبر کا کوئی وصی ہوتا ہے اور علی ﷣ رسول خداﷺ کے وصی ہیں۔ اسی برتری کی بنا پر ہم انہیں دیگر اصحاب پیغمبر سے افضل سمجھتے ہیں اور اس سلسلے میں ہمارے پاس عقل، قرآن اور سنت کے ذریعہ دلائل موجود ہیں کہ جن میں کسی قسم کے شک و شبہے کی گنجائش نہیں ہے۔ اس لئے کہ ان روایات کو شیعہ و سنی دونوں نے متواتر اور صحیح طریقے سے نقل کیا۔ ہمارے علماء نے اس سلسلے میں بے شمار کتب تایف کی ہیں۔

جس وقت بنی امیہ نے اس حقیقت کو چھپانے اور اس سے مقابلے کے لئے علی ﷣ و اولاد علی ﷣ کا قتل شروع کیا تو یہاں تک حد کردی کہ مسلمانوں کے منبروں سے علی ﷣ پر لعنت بھیجی جاتی رہی اور لوگوں کو اس کا م پر مجبوری کیا جاتا رہا۔ اسی لئے امام علی ﷣ کے پیروکا ر اور شیعہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ وہ خدا کے ولی ہیں اور ظالموں کی قدرت کے آگے مسلمانوں کا جھکنا محال ہے۔

ہمارے فقہائے نے اذان و اقامت میں علی ﷣ کی ولایت کی شہادت دینے کو مستحب قرار دیا ہے نہ کہ اس شہادت کو اذان کا جز سمجھ کردیا جائے۔ اگر مؤذن اذان میں اور نمازی اقامت میں اسے جزء سمجھ کر اسی قصد کے ساتھ پڑھے تو اس کی اذان و اقامت باطل ہوجائے گی۔

اذان اور اقامت مستحب ہیں اور ان کے انجام نہ دینے کی صورت میں عذاب نہیں ہوگا۔ جیسا کہ مستحب ہے کہ خدا کی وحدانیت اور رسول ﷺ کی رسالت کی گواہی کے بعد ہر مسلمان جنت و دوزخ اور قیامت میں خدا کی جانب سے مردوں کے حشر کی گواہی دے۔

## کیا آپ جانتے ہیں اہل سنت حضرات اعتراض کرتے ہیں کہ آپ کیوں امام حسین ﷣ کے لئے ماتم کرتے ہیں اور اپنے آپ کو زخمی کرتے ہیں جبکہ یہ کا م حرام ہے؟

مصیبت کے موقع پر ان کاموں کا انجام دینا حرام ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن امام حسین﷣ کے مصائب کے موقع پر یہ باتیں درست نہیں ہیں۔ جو شخص امام حسین﷣ کے خون کا بدلہ لینے کی آواز بلند کرتا ہے اور اُن کے راستہ پر چلتا ہے اس کی یہ فریاد یقیناً کسی نادانی و جہالت کے سبب نہیں ہے کیونکہ اُن کے شیعہ بھی مہربان دل رکھنے والے انسان ہیں لہٰذا جب اُن کی شہادت کا دن آتا ہے جو ان کے اہل بیت اور اصحاب کے قتل، بے احترامی اور اسیری کی یاد دلاتا ہے تو اُن کے ماننے والوں کے دل جوش میں آجاتے ہیں۔ یہ لوگ خدا کی بارگاہ میں اجر و ثواب رکھتے ہیں کیونکہ ان کی نیت خالص اور صرف خدا کے لئے ہے اور خدا اپنے بندوں کو نیت کے مطابق اجر عطا کرے گا۔

حکومت مصر کی عبدالناصر کی موت کے متعلق رپورٹ جسے میں نے خود پڑھا۔ اس میں لکھا تھا کہ اس کی موت کی خبر سنتے ہی اس کے چاہنے والوں میں سے آٹھ افراد سے زائد اشخاص نے خود کشی کرلی۔ جبکہ بعض افراد زخمی بھی ہوئے۔ ان تمام مثالوں کے ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جذبات انسان پر غالب آسکتے ہیں۔ بنا بریں اگر وہ افراد جن کے مسلمان ہونے میں شک نہیں کیا جاسکتا وہ عبدالناصر کی موت کی وجہ سے خود کشی کرسکتے ہیں کہ جو طبعی موت مرا تھا تو کیا ہمیں یہ کہنے کا حق حاصل نہیں ہوسکتا کہ اہل سنت سخت غلطی پر ہیں اہل سنت کو چاہیے کہ وہ شیعوں پر الزام تراشی نہ کریں کہ جو سید الشہداء کے مصائب پر گریہ کرتے ہیں کیونکہ شیعہ اُن پر ڈھائی جانے والی مصیبتوں پر ان جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ خود پیغمبر اسلامﷺ نے بھی اپنے فرزند حسین ﷣پر گریہ کیا یہاں تک کہ جبرئیل بھی آنحضرت کے رونے کی بنا پر گریاں ہوگئے۔

## کیا آپ جانتے ہیں بعض افراد کہتے ہیں کیوں شیعہ اپنے اماموں کی قبور کو سونے اور چاندی سے مزین کرتے ہیں؟

پہلی بات تو یہ کہ یہ کا م حرام نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ اس کا م کا تعلق صرف شیعوں سے نہیں ہے بلکہ اس وقت بھی ہمارے برادران اہل سنت کی مساجد، مصر، ترکی یا دیگر اسلامی ممالک میں سونے اور چاندی سے سجائی گئی ہیں۔ اسی طرح مدینہ منورہ کی مسجد النبی اور مکہ میں موجود خانہ خدا پر بھی ہر سال قیمتی ہزاروں مالیت رکھنے والی چادریں چڑھائی جاتی ہیں۔ پس یہ کا م شیعوں سے مخصوص نہیں ہے بلکہ مقدس مقامات پر احترام ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں سعودی علماء کہتے ہیں قبر پر ہاتھ پھیرنا اور اُن قبور کے صاحبان سے حاجت مانگنا اور اُن سے درخواست کرنا، خدا کی ذات میں شرک کی حیثیت رکھتا ہے؟

اگر قبروں پر ہاٹھ پھیرنا اور ان کے صاحبان سے حاجت مانگنا اس نیت سے ہوکر وہ لوگ فائدہ یا نقصان پہنچا سکتے تو بلا شبہ یہ شکر ہے۔

لیکن مسلمان تو خدا کی وحدانیت کا یقین رکھتے ہیں اور یہ جانتے ہیں کہ نفع نقصان تو صرف خدا کے ہاتھ میں ہے لہٰذا اگر اولیاء خدا سے حاجت طلب کرتے ہیں تو یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ وہ ان عظیم ہستیوں کو خدائے سبحان کے قریب حاصل کرنے كا وسیلہ سمجھتے ہیں اور یہ شرک نہیں ہے۔ شیعہ و سنی دونوں ہی پیغمبرﷺ کے دور سے اس معنی پر اتفاق روا رکھتے ہیں سوائے اُن سعودی وہابیوں کے کہ جن کا مذہب ابھی ابھی ظہور میں آیا ہے۔ وہ لوگ مسلمانوں کے اجتماع و اتفاق کے مخالف ہیں۔ انھوں نے اپنے عقائد کے ذریعہ مسلمانوں کو دھوکہ دے کر گمراہ کر رکھا ہے اور شیعوں پر کفر کا الزام لگا کر اُن کے خون کو مباح سمجھ لیا ہے۔ یہ لوگ خانہ خدا کی زیارت کے لئے آنے والے بوڑھوں کو صرف اس لئے مارتے ہیں کہ وہ السلام علیکم یا رسول اللہ کہتے ہیں۔ یہ پیغمبر اکرمﷺ کی ضریح مقدس پر کسی کو ہاتھ پھیرنے نہیں دیتے۔ ان کے اور ہمارے علماء کے درمیان بے شمار بحث و مناظرے ہوئے لیکن پھر وہ اپنی دشمنی اور کینے پر اسی طرح باقی اور مُصر ہیں اور غرور رکھتے ہیں۔

عبدالعزیز آل سعود کے دور میں بزرگ شیعہ عالم مرحوم سید شرف الدین خانہ خدا کی زیارت کو گئے۔ عید قربان کے موقع پر ہدیہ تہنیت پیش کرنے کے لئے طبق معمول دیگر علماء کے ہمراہ انہیں بادشاہ کے محل میں دعوت دی گئی۔ جب اُن کی باری آئی تو انھوں نے سعودی بادشاہ سے ہاتھ ملایا اور چمڑے پر لکھا گیا قرآن پیش کیا۔ بادشاہ نے قرآن کو لیا اور چوما اور احترام کی غرض سے اُسے اپنے ماتھے سے لگایا۔ اُس لمحے سید شرف الدین نے کہا: اے بادشاہ ! آپ نے چمڑے کو بوسہ دیا اور اس کی تعظیم کی ہے؟ یہ تو بکری کی کھال کے سوا کچھ نہیں ہے۔ عبدالعزیز نے جواب میں کہا: میرامقصد چمڑے کی تعظیم نہیں ہے بلکہ مقصد وہ قرآن ہے جو اس کے اندر موجود ہے۔ اس وقت سید شرف الدین نے کہا: بہت خوب! بادشاہ ہم بھی ضریح پیغمبرﷺ کی جالیوں اور ان کے دروازوں کو اسی نیت سے چومتے ہیں۔ ہم بھی جانتے ہیں کہ لوہا کوئی نفع نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ ہمارا مقصد بھی وہی چیز ہوتی ہے جو اُس لوہے یا دروازے میں ہوتی ہے۔ ہمارا مقصد اس عمل سے رسول خداﷺ کا احترام ہوتا ہے جس طرح بکری کے چمڑے کو بوسہ دینے سے آپ کا مقصد قرآن تھا اور آپ اس کا احترام کرنا چاہتے تھے۔

حاضرین محفل کھل اٹھے اور تکبیر کا نعرہ لگایا اور کہا سچ کہا۔ اس بنا پر سعودی بادشاہ حاجیوں کو اس بات کی اجازت دینے پر مجبور ہوگیا کہ جن چیزوں کا تعلق پیغمبر سے ہے اُسے متبرک سمجھیں اور انھیں یہ اجازت دوسرے بادشاہ کی حکومت تک حاصل رہی۔

## کیا آپ جانتے ہیں لوگ کن چیزوں پر فخر و مباہات کرتے ہیں؟

### ۱۔ حسب و نسب:

رسول اکرمﷺ نے فتح مکہ میں فرمایا: اے لوگوں ! خدا نے اسلام کے ذریعہ جاہلیت کے غرور کو مٹا دیا۔ اب کسی کو اپنے آباء و اجداد پر فخر نہیں کرنا چاہئے کیونکہ عرب کو عجم اور سفید کو سیاہ پر کوئی برتری حاصل نہیں مگر تقویٰ و پرہیزگاری کے ذریعہ۔ (ان اکرمکم عنداللہ اتقیکم) تم میں افضل ترین وہ ہے جو پرہیزگار ترین ہو۔ لہٰذا یہ مت کہو کہ میں فلاں شخص کا بیٹا ہوں یا میرا ماموں فلاں شخص ہے یا ہمارا اصل و نصب فلاں قوم سے ہے۔

### ۲۔ مقام و منصب:

کسی مقام یا منصب کے حاصل ہونے پر دوسروں پر غرور نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ ان کی بڑائی بھی لوگوں ہی کے سبب ہے۔ ان دربدر پھرنے والے گداگروں اور ظالم و ستمگروں میں صرف ایک ہی فرق ہے کہ گدا گر لوگوں کو بھیک مانگ کر تنگ کرتے ہیں جبکہ حکمران طبقہ صرف لوگوں کو تنگ کرنا جانتا ہے۔ پس کیسے ایسی چیز کو جو اس قدر ننگ و عار کا باعث ہو بھروسہ یا افتخار کے قابل سمجھا جاسکتا ہے۔ مقام و منصب ایسی امانت ہے جو لوگ انسانوں کو دیتے ہیں اس میں کہاں فخر کی بات ہے۔

### ۳۔ حسن و جمال:

چہرے کی خوبصورتی اور قد کا ٹھ کی نزاکت بھی اس لائق نہیں کہ جس پر غرور یا فخر کیا جاسکے کیوں بہت جلد بوڑھاپا اور شکستہ پن آکر چیزوں کو بدل دیتا ہے۔

### ۴۔ علم و فضیلت:

رسول اکرمﷺ فرماتے ہیں: ’’قیامت کے دن اُس عالم کا عذاب سب سے زیادہ شدید اور سخت ہوگا جو اپنے علم پر عمل نہ کرتا ہو اور لوگوں میں سب سے بدتر وہ عالم ہے جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتا۔‘‘

### ۵۔ مال و دولت:

’’اپنے مال پر غرور نہ کرو یہ تمہارے ہاتھوں میں امانت کے طور پر ہے جس کے حلال کا حساب دینا ہے اور حرام کا عذاب سہنا ہے جبکہ اس کو جمع کرنے پر بھی سزا ہے۔‘‘[[6]](#footnote-6)؎ دولت وہ چیز ہے جو انسان کو دنیا میں ایسا مشغول کردیتی ہے کہ وہ اپنی عمر کو فضول اور غلط کاموں میں صرف کرتا ہے جیسا کہ رسولﷺ فرماتے ہیں یہ انسان کو اس قدر لالچی بنادیتی ہے کہ اگر سونے سے بھرے ہوئے دو جنگل بھی اُس کے پاس ہوں تو تیسرے جنگل کی تلاش میں رہتا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں مال کو قرآن میں فتنہ کا نام دیا گیا ہے لہٰذا عقلمند انسان فتنہ اور مصیبت کی زیادتی پر فخر نہیں کرتا۔

### ۶۔ طاقت و قدرت:

طاقت ایسی چیز نہیں کہ جس پر فخر کیا جاسکے کیونکہ یہ وہ امانت ہے جسے بوڑھا اور بیماری ختم کردیتی ہے۔ اگر کوئی رستم جیسا بھی ہو تب بھی ایسی بیماری اُسے عارض ہوجاتی ہے کہ دوسرے اُسے کروٹ بدلواتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں اخلاص کی کیا علامتیں ہیں؟

۱۔ دوسروں سے توقع نہ رکھنا: اگر کوئی کا م خدا کے لئے ہے تو انجام دینے والے کو شکریہ کی توقع نہیں ہونی چاہیے اور شکریہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے اس کے دل کو برا نہیں لگنا چاہیے۔

۲۔ اپنے کاموں کو ذمہ داری سمجھے نہ کہ مقام کی خاطر کا م کرے۔

۳۔ پشیمان نہ ہو: جو خدا کے لئے کسی کا م کو انجام دے چاہے کا میابی ہو یا نہ ہو اپنے کئے پر نادم نہیں ہوتا کیونکہ اُ سکا مقصد خدا ہوتا ہے۔

۴۔ خواہ اس کے کا م کا خندہ پیشانی سے استقبال کیا جائے یا نظر انداز کردیا جائے اُسے دونوں حالت میں یکساں رہنا چاہیے اور یہ دونوں چیزیں اُس پر اثر انداز نہیں ہونی چاہیں۔

۵۔ مسلسل ایک جیسی حالت سے اُسے تھکن کا احساس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اُس کا کا م خدا کے لئے ہے۔

۶۔ مال و مقام رکا وٹ نہ ڈالیں: کیونکہ اگر مقام و منصب سے وابستہ ہوگا تو اپنی ذمہ داریوں کو درست انجام نہ دے گا اور اس کا عمل خاصل نہ ہوگا۔

۷۔ ظاہر اور باطن میں فرق نہ ہو: حضرت علی ﷣فرماتے ہیں: ’’جس کا ظاہر و باطن اور قول و فعل ایک ہو وہ خدا کی امانت کو ادا کرتا ہے اور اُس نے خالص عمل انجام دیا ہے۔‘‘

۸۔ کسی گروہ یا قوم سے تعصب نہ رکھنا:مخلص انسان اگر اپنی قوم یا کسی گروہ کو غلطی پر پائے گا تو ان سے کنارہ کشی کرلے گا اور اگر انھیں حق پر پائے گا تو ان کی حمایت کرے گا۔ مخلص انسان ہمیشہ وہاں نظر آئے گا جہاں حق ہوگا۔

## کیا آپ جانتے ہیں ریاکا روں کی کیا علامتیں ہیں؟

۱۔ جب اکیلا ہو تو خستہ، بے حال اور سست ہوتا ہے۔

۲۔ جب لوگوں کے سامنے ہو تو اس کے اندر عبادت اور عمل میں جوش اور ولولہ نظر آتا ہے۔

۳۔ اگر اُس کی تعریف کی جائے تو زیادہ کا م کرتا ہے اور اگر برائی کی جائے تو کم کا م کرتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں قرآن کریم کے موضوعات کی فہرست کونسی ہے؟

۱۔ حروف مقطعہ جیسے الم، الر، حم اور دیگر حروف جو حبیب و محبوب کے درمیان راز ہے جس کی خبر خدا پیغمبر اکرمﷺ اور امامان معصوم کو ہے اور دیگر افراد اسے سمجھنے سے قاصر ہیں۔

۲۔ وہ آیا جو توحید کے بارے میں ہیں جیسے آل عمران آیات نمبر ۱۹۱ اور ۹۹۔

۳۔ وہ آیات جن میں کلی احکا مات اور فرعی عبادات، معاملات اور سیاسیات کا تذکرہ ہوا ہے۔جیسے بقرہ آیت نمبر 2۷۵، سورہ نسآء آیت نمبر ۷۷، اور سورہ آل عمران آیت نمبر ۹۷۔

۴۔ وہ آیات جن میں تربیتی اور اخلاقی موضوعات موجود ہیں جیسے سورہ فرقان آیت نمبر ۶۳۔

## کیا آپ جانتے ہیں قرآن کے اعدادو شمار کیا ہیں؟

۱۔ سورہ توبہ وہ سورہ ہے جس کی ابتداء میں بسم اللہ نہیں ہے۔

۲۔ سورہ نمل میں دو مقامات پر بسم اللہ موجود ہے۔

۳۔ سورہ رحمن کو قرآن کی دلہن کہا جاتا ہے۔

۴۔ سورہ یسین کو قرآن کا دل کہا جاتا ہے۔

۵۔ سورہ بقرۃ قرآن کی سب سے بڑی سورہ ہے۔

۶۔ سورہ کوثر قرآن کی سب سے چھوٹی سورہ ہے۔

۷۔ سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸۶ قرآن کی سب سے بڑی آیت ہے جو قرض کے موضوع پر ہے۔

۸۔ سب سے چھوٹی آیت جبکہ شیعوں کے قول کے مطابق مدہامتان ہے۔

۹۔ قرآن کا درمیانی حرف تاء ہے۔

۱۰۔ قرآن کا سب سے بڑا لفظ سورہ حج کی آیت نمبر ۲۲ میں فاسقینا کموہ ہے۔

۱۱۔ بسم اللہ میں موجود باء قرآن کا سب سے چھوٹا حرف ہے۔

۱۲۔ سب سے پہلے سورہ علق نازل ہوا۔

۱۳۔ نصر سب سے آخر میں نازل ہوا۔

۱۴۔ قرآن کی سورتوں کی تعداد ۱۴ ہے۔

۱۵۔ قرآن کے پاروں کی تعداد ۳۰ ہے۔

۱۶۔ قرآن میں کل ۱۲۰ حزب ہیں۔

۱۷۔ قرآن میں کُل ۷۷۴۳۷ الفاظ ہیں۔

۱۸۔ قرآن کے کُل حرف ۳۲۳۶۷۱ یا ۳۴۰۷۴۰ ہیں۔

۱۹۔ قرآن کی کل آیات ۶۲۳۶ یا ۶۱۷۰ ہیں۔

۲۰۔ قرآن کے واجب سجدے چار ہیں (سورہ سجدہ ۳۲، سورہ فصلت ۴۱، سورہ نجم ۵۳، سورہ علق ۱۹)

۲۱۔ قرآن کے مستحب سجدے ۱۱ ہیں۔

۲۲۔ قرآن میں ۱۱۴ بار بسم اللہ لکھا ہوا ہے۔

۲۳۔ ۲۹ سوروں میں موجود حروف مقطعات کی تعداد (۷۱) ہے۔

۲۴۔ قرآن کے نورانی حروف، مسلسل تکرار ہونے والے حروف کے علاوہ حروف مقطعات میں سے ۱۴ ہیں۔

۲۵۔ قرآن کی اہم ترین آیت، آیت الکرسی ہے۔

۲۶۔ قرآن کی سب سے زیادہ ڈرانے والی آیت یہ ہے۔ فمن یعمل مثقال ذرّۃ شرایرہ ہے۔

۲۷۔ قرآن کی سب سے زیادہ اُمید دلانے والی آیت یہ ہے۔ قل یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسہم لا تقنطو من رحمۃ اللہ۔

۲۸۔ سب سے زیادہ انصاف کے مفہوم پر مبنی آیت یہ ہے ان اللہ یأمر بالعدل والاحسان۔

۲۹۔ سورہ مجادلہ وہ سورہ ہے جس کی تمام آیات میں اللہ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

۳۰۔ سورہ کوثر میں میم نہیں ہے۔

۳۱۔ قرآن سترہ رمضان کو بعثت کے پہلے سال میں نازل ہوا۔

۳۲۔ قرآن ۲۳ سال کے عرصے میں پیغمبرﷺ پر نازل ہوا اور مشہور قول کی بنا پر ۹۵ سورتیں مکے میں اور جبکہ ۱۹ سورتیں مدینے میں نازل ہوئیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں مرد عورت سے دگنا ارث کیوں پاتے ہیں؟

معتبر حدیث میں امام جعفر صادق﷣ سے روایت ہے کہ چونکہ حضرت آدم ﷣ نے اُس درخت ممنوعہ کے پھل سے جناب حوا کے مقابلے میں دو گنا کھایا تھا لہٰذا خدا نے بھی وراثت میں خواتین کے مقابلے میں مردوں کا دوگنا حصہ قرار دیا ہے۔ سورہ نساء نمبر ۱۱ میں اسی بات کا ذکر موجود ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کتے کی خلقت کب اور کس طرح ہوئی؟

نورالمبین نامی کتاب میں امیر المؤمنین علی﷣ سے منقول ہے کہ ایك روز انہوں نے پیغمبر اسلامﷺ سے کتے کی خلقت سے متعلق سوال کیا تو آنحضرتﷺ نے فرمایا کہ جب جناب آدم ﷣زمین پر آئے تو تنہا رہتے تھے اور خوف کے مارے کا نپتے رہتے تھے۔ شیطان روئے زمین کے درندوں کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ زمین کے فلاں مقام پر آسمان سے تمہارے لئے ایک شکا ر گرا ہے۔ تم نے آج تک ایسا بڑا اور مزیدار شکا ر نہیں کھایا ہوگا آؤ میں تمہیں اس کے پاس لے جاتا ہوں تاکہ شکا ر کرسکو۔

شیطان درندوں کو اپنے ہمراہ لے کر چلا اور انھیں جناب آدم﷣ کے قریب پہنچا دیا۔ شیطان نے درندوں کو ہنکارنا شروع کردیا کہ وہ جناب آدم﷣ کو مارڈالیں، جس وقت وہ دروندوں کو جناب آدم﷣کے قتل پر اکسا رہا تھا۔ اُس کے منہ سے تھوک زمین پر گرا جس سے خداوند عالم نے فوراً نر اور مادہ دو کتنے پیدا کردئے وہ دوڑے ہوئے آئے اور جناب آدم﷣ کے اطراف میں پہرہ دینے لگے اور درندوں کی جانب سے جناب آدم﷣ کو گزند پہنچانے میں رُکا وٹ بن گئے۔ اُسی دن سے کتوں نے آدم کی اولاد کی حفاظت کی ذمہ داری قبول کی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ مینڈک کو اذیت و آزار کیوں نہیں دینا چاہیے؟

سفینۃ البحار میں امام جعفر صادق﷣ سے منقول ہے کہ جب جناب آدم﷣ ابراہیم﷣ کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین کے تمام حیوانات نے خدا کی بارگاہ میں شکا یت کی اور خدا سے اجازت مانگی کہ وہ جناب ابراہیم ﷣ کی مدد کریں۔ خدا نے مینڈک کے سوا کسی کو اجازت نہ دی۔ لہٰذا وہ اپنے منہ میں پانی بھر کر نمرودیوں کی جلائی ہوئی آگ کی طرف پچکا ری مارتا تھا تاکہ آگ کو بجھا سکے۔ خدا کے پیغمبر جناب ابراہیم﷣ کی مدد کرتے ہوئے مینڈک کے جسم کے دو حصے ہوگئے اور ایک حصہ صحیح و سالم رہا۔ یہ جانور ہمیشہ ذکر میں مشغول رہتا ہے، اسے آواز دینا یا مارنا صحیح نہیں ہے۔ پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’مینڈک کو بلا وجہ نہ مارو کیونکہ جو آوازیں وہ منہ سے نکا لتے ہیں وہ (در حقیقت) ذکر ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں بلی اور سور حضرت نوح﷣کی کشتی میں پیدا ہوئے؟

چوہے نے جناب نوح﷣ کی کشتی میں بہت بچے دیئے جو بہت تنگ کیا کرتے تھے۔ حضرت نوح﷣ نے خدا سے شکا یت کی۔ جبرئیل نے کہا: اے نوح﷣ ! شیر کی پشت پر ہاتھ پھیرو۔ جناب نوح﷣نے ایسا ہی کیا تو شیر کو چھینک آئی اور اس کی نام کے دو سوراخوں سے دو نر و مادہ بلیاں نکل کر گریں تاکہ چوہوں کو ختم کریں۔

جب اہل کشتی کا پاخانہ بہت زیادہ (جمع) ہوگیا تو کشتی میں بو پھیلنے لگی۔ جناب نوح ﷣ نے خدا کے حکم سے ہاتھی کی پشت پر ہاتھ پھیرا۔ اُس نے چھینک کھائی۔ تو دور نر اور مادہ سور اس کی ناک سے نکلے اور انھوں نے اُس گندگی کا خاتمہ کیا۔

## کیا آپ جانتے ہیں مور مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے؟

سفینۃ البحار میں امام علی رضا﷣ سے منقول ہے کہ ’’مور ایک حسین و جمیل شخص تھا جس نے مخفی طور پر کسی مؤمن کے عیال سے رابطے بنا رکھتے تھے۔ وہ ایک دن عیش و عشرت میں مصروف تھے کہ خدا نے اُن پر غضب کیا اور وہ دونوں نر و مادہ مور کی صورت میں مسخ ہوگئے۔‘‘ مور چونکہ مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے اسی لئے اس کا گوشت اور انڈہ حرام ہے۔ خزاں کے موسم میں جب پتے جھڑ جاتے ہیں تو اس کے پر بھی گر جاتے ہیں اور بہار کی آمد پر جب درختوں پر پتے نکل آتے ہیں تو مور کے پر بھی اُگ آتے ہیں۔

امام جعفر صادق ﷣ فرماتے ہیں: ’’مور بُرا جانور ہے جب کسی گھر میں داخل ہوتا ہے تواہل خانہ کی اُس گھر سے نکلنے کی خبر لاتا ہے۔‘‘ حضرت علی ﷣نہج البلاغہ میں مور کی عجیب و غریب خلقت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ’’اُس کے وجود میں عجیب چیز رنگ برنگے پر ہیں اور وہ ان پروں کی وجہ سے خود کو اتنا خوبصورت سمجھتا ہے کہ اس پر فخر کرتا ہے اور تکبر سے زمین پر چلتا ہے۔ وہ کسی پرندے کے ساتھ دوستی نہیں کرتا کیونکہ کسی کو اپنی رفاقت کے قابل و لائق نہیں سمجھتا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں چھپکلی مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ جب جناب ابراہیم ﷣ کو آگ میں ڈالا گیا تو یہ پھونک مار رہی تھی تاکہ آگ مزید بھڑک اٹھے۔ کتاب کا فی میں امام جعفر صادق﷣ سے منقول ہے کہ ایک دن میرے والد صحرا میں ایک پتھر پر بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے ایک صحابی موجود تھے کہ اچانک ایک چھپکلی پتھر کے نیچے سے برآمد ہوئی اور اپنا منہ کھول کر اُن کے سامنے زبان ہلانے لگی۔ میرے والد نے اُس شخص سے فرمایا جانتے ہوی ہ جانور کیا کہہ رہا ہے۔ تو اُس نے عرض کی نہیں یا بن رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا: یہ کہہ رہی ہے کہ خدا کی قسم اگر عثمان کو برا بھلا کہتے ہیں تو میں بھی حضرت علی ﷣ کو برا بھلا کہوں گی۔

امام باقر﷣ فرماتے ہیں: ’’بنی امیہ کا کوئی فرد نہیں مرتا مگر یہ کہ وہ چھپکلی کی شکل میں مسخ ہوجاتا ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں پہاڑوں کو کیوں خلق کیا گیا ہے؟

جب پروردگار نے خانہ کعبہ کے نیچے سے زمین کو پانی پر بچھایا تو زمین کا اندازہ کم تھا اور وہ پانی کے حرکت میں آتے ہی ہلنے لگتی تھی تو خدا نے اونچے پہاڑوں کو بنا کر اُسے ساکن کردیا جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ ’’ہم نے پہاڑوں کو زمین کی میخیں بنا دیا تاکہ ان کے ذریعہ زمین حرکت کرنے سے رُ ک جائے اور سکونت کے قابل ہوجائے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں زیادہ سونے کے کیا نقصانات ہیں؟

زیادہ سونے سے رنگ پیلا، جسم بھاری ہوجاتا ہے، اس سے دل مر جاتا ہے اور پیٹ میں کیڑے پیدا ہونے لگتے ہیں۔ عمر کم ہوجاتی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں گرم کھانا کھانے کے کیا نقصانات ہیں؟

پیغمبر اکرمﷺ فرماتے ہیں: ’’جو شخص گرم کھانا کھاتا ہے اُسے سات پریشانیاں پہنچتی ہیں۔

۱۔ بھول پن پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ منہ خشک ہوجاتا ہے۔

۳۔ جسم سے طاقت چلی جاتی ہے۔

۴۔ سننے میں پریشانی کا سامنا ہوتا ہے۔

۵۔ آنکھوں کی روشنی میں کمی آجاتی ہے۔

۶۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔

۷۔ کھانے سے برکت اٹھ جاتی ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں انگور کے سرکہ کے کیا فائدے ہیں؟

اہل بیت﷨ کی احادیث میں وارد ہوا ہے کہ انگور کے سرکہ میں چار فوائد ہیں:

پہلا فائدہ یہ ہے کہ دل کو زندگی عطا کرتا ہے۔

دوسرافائدہ یہ ہے کہ عقل میں اضافہ کرتا ہے۔

تیسرا فائدہ یہ ہے کہ ناجائز شہوت کو ختم کرتا ہے۔

چوتھا فائدہ یہ ہے کہ گھر میں اس کی موجودگی برکت کا باعث اور غربت کو دور کرتی ہی۔

## کیا آپ جانتے ہیں رسول اکرمﷺ نے کن لوگوں پر لعنت بھیجی ہے؟

پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’میں سات قسم کے افراد پر لعنت بھیجتا ہوں، ان پر خدا اور مجھ سے پہلے ہر مستجاب الدعوۃ پیغمبر نے لعنت بھیجی ہے۔

۱۔ جو کتاب خدا میں کسی چیز کا اضافہ کرے۔

۲۔ جو قضا و قدر کی تکذیب کرے۔

۳۔ جو میری سنت اورطریقے کی مخالفت کرے۔

۴۔ جو میری عترت پر ظلم کرے۔

۵۔ جو سلطنت کو زبردستی قبضے میں لے لے تاکہ جو خدا کے عزیز ہیں انھیں ذلیل اور جو خدا کے نزدیک ذلیل ہیں انھیں محبوب و عزیز کردے۔

۶۔ وہ ظالم و جابر جو مسلمانوں کے عمومی استعمال کے اموال پر اپنے فائدے کی خاطر زبردستی قبضہ کرے۔

۷۔ جو خدا کی حلال کردہ چیزوں کو حرام اور حرام کردہ چیزوں کو حلال کرے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں آئمہ طاہرین﷨ کے بہترین اقوال کون سے ہیں؟

۱۔ دنیا و آخرت میں بہترین زندگی وہ ہے جو علم کے ہمراہ ہو۔ (رسول اکرمﷺ)

۲۔ لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں کے لئے سب سے زیادہ مفید واقع ہو۔ (رسول اکرمﷺ)

۳۔ آپ لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (رسول اکرمﷺ)

۴۔ بہترین زاد راہ تقویٰ ہے۔ (رسول اکرمﷺ)

۵۔ آپ لوگوں کے درمیان بہترین شخص وہ ہے جس سے لوگ خیر کی امید رکھتے ہوں اور اس کے شر سے امان میں ہوں۔

۷۔ خدا کے نزدیک بہترین شخص وہ ہے جو پڑوسی کے لئے دوسروں سے بہتر ہو۔ (رسول اکرمﷺ)

۸۔ بہترین کا م وہ ہے جو میانہ روی کے قریب ہو۔ (رسول اکرمﷺ)

۹۔ تم میں سے بہترین شخص ہو ہے جسکی خدا نے مدد کی ہے تاکہ وہ اپنے نفس پر کنٹرول حاصل کرلے۔ (رسول اکرمﷺ)

۱۰۔ وہ بہترین صفت جو دل میں پائی جاسکتی ہے یقین ہے۔ (رسول اکرمﷺ)

۱۱۔ آپ کا بہترین بھائی وہ ہے جو آپ کے عیوب آپ کو تحفہ میں دے۔ (رسول اکرمﷺ)

۱۲۔ خداکے نزدیک بہترین توبہ گناہ پر ندامت اور اُس سے کنارہ کشی ہے۔ (رسول اکرمﷺ)

۱۳۔ بہترین شادی وہ ہے جو آسانی سے انجام پائے۔ (رسول اکرمﷺ)

۱۴۔ آپ میں بہترین شخص وہ ہے جس کی ملاقات آپ کو خدا کی یاد دلائے۔ (رسول اکرمﷺ)

۱۵۔ بہترین مرد وہ ہے جو دیر سے غصے میں آئے اور جلد راضی ہوجائے۔ (رسول اکرمﷺ)

۱۶۔ آپ لوگوں میں بہترین وہ ہے جو نافرمانی اور گناہ سے دور رہے۔ (رسول اکرمﷺ)

۱۷۔ آپ کے گھروں میں بہترین گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم کو احترام سے رکھا جاتا ہو۔ (رسول اکرمﷺ)

۱۸۔ بہترین سیاست عدل و انصاف ہے۔ (امام علی﷣)

۱۹۔ بہترین تحفہ (نعمت) عقل ہے۔ (امام علی ﷣)

۲۰۔ بہترین جہاد، نفس کے ساتھ ہے۔ (امام علی ﷣)

۲۱۔ بہترین جان وہ ہے جو سب سے زیادہ پاکیزہ ہو۔ (امام علی﷣)

۲۲۔ بہترین ہمت وہ ہے جو سب سے زیادہ بلند ہو۔ (امام علی ﷣)

۲۳۔ باپ کی اپنی اولاد کی بہترین وراثت کمالات اور ادب ہے۔ (امام علی﷣)

۲۴۔ بہترین کا م وہ ہے جسے خوبصورتی کے ساتھ نبھا کر سجایا جائے۔ (امام علی ﷣)

۲۵۔ بہترین سنجیدگی و کوشش وہ ہے جو توفیق کے ہمراہ ہو۔ (امام علی ﷣)

۲۶۔ بہترین کلام سچائی ہے۔ (امام علی﷣)

۲۷۔ بہترین بھائی وہ ہے جو مہربان بن کر نصیحت کرے۔ (امام علی ﷣)

۲۸۔ بہترین اعمال اُمید و خوف کے ساتھ برابر رہنا ہے۔ (امام علی ﷣)

۲۹۔ لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو برائی کی اچھائی کے ذریعہ تلافی کرے۔ (امام علی ﷣)

۳۰۔ لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو وسعت اور اچھے حالات میں بخشنے والا اور شکر گزار ہو۔

۳۱۔ وہ بہترین افراد جن سے تم مشورہ کرو وہ لوگ ہیں جو عقلمند، عالم، تجربہ کا ر، دور اندیش اور آگاہی رکھنے والے ہوں۔

۳۲۔ بہترین کا م وہ ہے جن کے ذریعہ حق ظاہر ہو۔ (امام علی ﷣)

۳۳۔ بہترین حاکم وہ ہے جو ظلم کو ختم کرے اور انصاف کو زندہ کرے۔ (امام علی﷣)

۳۴۔ بہترین اخلاق وہ ہے جس کا حامل انسان لڑائی جھگڑے ضدی پن سے دور تر رہتا ہو۔ (امام علی ﷣)

۳۵۔ خدا کا بہترین بندہ وہ ہے جو نیکی کرنے پر خوش ہوتا ہو اور برائی کرنے پر معافی طلب کرتا ہو۔ (امام علی ﷣)

۳۶۔ بہترین اعمال وہ ہیں جو انسان کو عظیم بننے میں مدد دیں۔ (امام علی ﷣)

۳۷۔ بہترین صدقہ وہ ہے جو انتہائی پوشیدہ طریقے سے دیا جائے۔ (امام علی ﷣)

۳۸۔ کاموں کے لئے بہترین ابتدا سچائی اور درست کا ری جبکہ بہترین اختتام وفا ہے۔ (امام سجاد﷣)

۳۹۔ بہترین لوگ وہ ہیں جو حق بجانب فیصلہ دیں۔ (امام علی ﷣)

## کیا آپ جانتے ہیں امام سجاد﷣ نے ہمارے دور کے لوگوں کی کتنی اقسام بتائی ہیں؟

امام سجاد ﷣ فرماتے ہیں: ’’ہمارے دور کے لوگ چھ قسم کے ہیں:

۱۔ شیر کی مانند: یہ وہ حکا م ہیں جو ایک دوسرے پر غالب آنا چاہتے ہیں اور مغلوب ہونا نہیں چاہتے۔

۲۔ بھیڑیے کی مانند: یہ وہ تجارت پیشہ افراد ہیں جو سچے وقت تعریف کرتے ہیں اور خریدتے وقت عیب نکا لتے ہیں۔

۳۔ لومڑی: یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے دین فروشی کو ذریعہ معاش بنا کر کھاتے ہیں اور جو کچھ یہ اپنی زبانوں سے بیان کرتے ہیں وہ ان کے دلوں میں نہیں ہوتا۔

۴۔ سور کے مانند: یہ وہ عیاش اور شہوت پرست افراد ہیں جو ہر برا کا م کرنے پر تیار ہیں۔

۵۔ کتے کے مانند: یہ وہ بد زبان لوگ ہیں کہ عوام اُن کے زبان کے خوف سے ان کا احترام کرتے ہیں۔

۶۔ گوسفند کے مانند: یہ وہ مؤمن لوگ ہیں جن کے بالوں کو اتار لیا جاتا ہے، ان کا گوشت کھایا جاتا ہے اور ہڈیوں کو بھی توڑ دیا جاتا ہے۔ بیچارہ گوسفند جو شیر، بھیڑیے، لومڑی، کتے اور سور کے درمیان پھنس گیا ہو تو کیا کرسکتا ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کن اعمال کی بنا پر جبرئیل نے آرزو کی کہ میں بنی آدم ہوتا؟

حضرت محمد مصطفی ﷺ نے فرمایا: ’’علی جان! جبرئیل نے سات اعمال کی خاطر آرزو کی کہ وہ بنی آدم میں سے ہوتا۔

|  |  |
| --- | --- |
| ۱۔ نماز جماعت | ۴۔ یتیم پر نوازش کرنا۔ |
| ۲۔ علماء کے ساتھ ہمنشینی اور آمد و رفت۔ | ۵۔تشیع جنازہ |
| ۳۔ لوگوں کے درمیان صلح صفائی کروانا۔ | ۶۔ حاجیوں کو پانی پلانا۔ |

## کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی ﷣کے شیعوں کو سارے عالم کے لوگوں پر کیا فضیلت حاصل ہے؟

رسول خداﷺ فرماتے ہیں: ’’اے علی! خدا نے تیرے شیعوں کو سات خصوصیتیں عطا کی ہیں:

۱۔ موت کے وقت آسانی ۲۔ وحشت کے موقع پر سکون

۳۔ اندھیرے کے وقت روشنی ۴۔ اضطراب و پریشانی میں امن

۵۔ ان کے اعمال کو تولتے وقت نیکی کے ذریعہ اُن سے عدل و انصاف کیا جائے گا۔

۶۔ پل صراط سے عبور کرنا۔

۷۔ دوسروں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہونگے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کن گھروں میں رحمت نازل نہیں ہوتی؟

پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’سات گھروں میں رحمت نازل نہیں ہوتی ہے۔

۱۔ وہ گھر جس میں طلاق شدہ عورت ہو۔

۲۔ وہ گھر جس میں نافرمان عورت ہو۔

۳۔ وہ گھر جس میں لوگوں کو امانت کے ساتھ خیانت کی جاتی ہو۔

۴۔ وہ گھر جس میں مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہو۔

۵۔ وہ گھر جس میں میت کی وصیت پر عمل نہ کیا گیا ہے۔

۶۔ وہ گھر جس میں شراب ہو۔

۷۔ وہ گھر جس میں کوئی عورت اپنے شوہر کے مال سے چراتی ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں خدا نے چار چیزوں کو چار اشیاء میں پوشیدہ رکھا ہے؟

حضرت علی ﷣فرماتے ہیں: ’’خدا نے چار چیزوں کو چار اشیاء میں پوشیدہ رکھا ہے۔

۱۔ اپنی رضا مندی کو اطاعت میں، لہٰذا کسی بھی اطاعت کو کم اور حقیر نہ سمجھو، شاید خدا کی رضا مندی اُسی میں ہو۔

۲۔ اپنے غذب کو گناہوں میں، لہٰذا کسی گناہ کو چھوٹا مت سمجھو ممکن ہے وہی خدا کے غضب کا باعث ہوجائے۔

۳۔ قبولیت کو دعا میں، لہٰذا کسی دعا کو ناچیز مت سمجھو ہوسکتا ہے وہی مستجاب ہو۔

۴۔ اپنے محبوب بندے کو بندوں کے درمیان، لہٰذا کسی بندے کو نظر انداز مت کرو ممکن ہے وہ خدا کا دوست ہو اور تم اُسے پہچان نہ سکو۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں دوزخ کے سات دروازوں کے کیا نام ہیں اور ان سے کون لوگ داخل ہوں گے؟

۱۔ جہنم، گنہگار مسلمان اس دروازے سے داخل ہونگے۔[[7]](#footnote-7)؎

۲۔ لظی، خوفناک لوگ اس دروازے سے داخل ہونگے۔[[8]](#footnote-8)؎

۳۔ جحیم، مشرکین اس دروازے سے داخل ہونگے۔[[9]](#footnote-9)؎

۴۔ سقر، بے نمازی اس دروازے سے داخل ہونگے۔[[10]](#footnote-10)؎

۵۔ حطمہ، یہودی اس دروازے سے داخل ہونگے۔[[11]](#footnote-11)؎

## کیا آپ جانتے ہیں دُعا کیوں قبول نہیں ہوتی؟

پیغمبر اسلامﷺ سے سوال کیا گیا: ہماری دُعا کیوں مستجاب نہیں ہوتی جبکہ خدا نے فرمایا ہے مجھے پکا رو تاکہ میں تمہیں اجابت کروں؟ تو آنحضرتﷺ نے فرمایا: ’’دس وجوہات کی بنا پر:

۱۔ خدا کو جاننے کے باوجود تم اس کی بندگی کی ذمہ داریاں ادا نہیں کرتے ہو۔

۲۔ قرآن کو پڑھتے ہو لیکن اس پر عمل نہیں کرتے ہو۔

۳۔ پیغمبر**ﷺ** سے محبت کا دعویٰ کرتے ہو لیکن اس کی اولاد سے دشمنی رکھتے ہو۔

۴۔ شیطان سے نفرت کا دعویٰ کرتے ہو جبکہ اُسی کی پیروی کرتے ہو۔

۵۔ تم کہتے ہو ہم جنت چاہتے ہیں جبکہ کوئی عمل انجام نہیں دیتے۔

۶۔ تم کہتے ہو ہم جہنم سے ڈرتے ہیں خود اپنے جسم اُسی میں ڈال دیتے ہو۔

۷۔ لوگوں کے عیب نکا لتے ہو جبکہ اپنے عیوب سے غافل رہتے ہو۔

۸۔ دنیا سے دشمنی کا نعرہ لگاتے ہو جبکہ مال جمع کرنے میں لگے رہتے ہو۔

۹۔ موت کا اقرار کرتے ہو لیکن اُس کے لئے تیار نہیں رہتے۔

۱۰۔ مُردوں کو سپر د خاک کرتے ہو لیکن عبرت نہیں لیتے۔

انہی وجوہات کی بنا پر تمہاری دعا مستجاب نہیں ہوتی ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں شیطان نے کتنی مرتبہ نالہ و فریاد بلند کی ہے؟

رسول خداﷺ فرماتے ہیں: ’’شیطان نے چار مرتبہ نالہ و فریاد بلند کیا۔

۱۔ جس دن اُس پر لعنت کی گئی۔ ۲۔ جب آدم زمین پر آئے۔

۳۔ بعثت کے موقع پر۔ ۴۔ جب سورہ حمد نازل ہوئی۔

## کیا آپ جانتے ہیں اسلام کے کتنے ارکا ن ہیں؟

امام محمدباقر﷣ فرماتے ہیں: ’’اسلام کے پانچ ارکا ن ہیں:

|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| ۱۔ نماز | ۲۔ زکوٰۃ | ۳۔ حج |

۴۔ رمضان کے روزے ۵۔ ہم اہل بیت کی محبت اور ولایت۔

پہلے چار میں نرمی برتی گئی ہے جیسے کہ غریب پر زکوٰۃ لازم نہیں، استطاعت نہ رکھنے والے پر حج کی ادائیگی واجب نہیں، مریض بیٹھ کر بھی نماز پڑھ سکتا ہے اور روزے بھی چھوڑ یا توڑ سکتا ہے۔ لیکن ولایت کسی سے ساقط نہیں ہوسکتی۔

بیمار و صحت مند، دولتمند و غریب سب کے لئے ضروری ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کہ جو شخص پانچ قسم کے افراد کی توہین کرتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے؟

رسول خداﷺ فرماتے ہیں: ’’پانچ قسم کے اشخاص کی توہین کرنے والا پانچ قسم کے نقصانات میں گرفتار ہوگا۔

۱۔ جو عالم کی توہین کرے گا وہ اپنے دین کو ہاتھ سے دھو بیٹھے گا۔

۲۔ جو حکا م کی توہین کرے گا اپنی دنیا ہاتھ سے دھو بیٹھے گا۔

۳۔ جو پڑوسیوں کو نظر انداز کرے گا وہ بعض فوائد سے محروم رہے گا۔

۴۔ جو اقرباء کو حقیر سمجھے گا اور خود داری کو ہاتھ سے دھو بیٹھے گا۔

۵۔ جو اپنی شریک حیات کی توہین کرے گا زندگی کی لذت اور مٹھاس سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ کونسی خواتین جناب فاطمہ زہرا﷥ کے ساتھ محشور ہونگی؟

رسول خداﷺ نے فرمایا: ’’خدا تین قسم کی عورتوں کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا وہ فاطمہ زہرا ﷥ کے ساتھ محشور فرمائے گا۔

۱۔ جو عورت تنگدستی کے وقت صبر کرے اور اپنے شوہر سے علیحدہ نہ ہو۔

۲۔ جو عورت اپنے شوہر کی بد اخلاقی پر بھی اس کے ساتھ نبھائے اور طلاق کی درخواست نہ کرے۔

۳۔ جو عورت اپنے شوہر کو حیثیت نہ ہونے پر مہر بخش دے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں قرآن کریم میں کن حیوانات کا نام لیا گیا ہے؟

۱۔ ہدہد۔[[12]](#footnote-12)؎ ۲۔ چیونٹی ۔[[13]](#footnote-13)؎

۳۔ شہد کی مکھی۔[[14]](#footnote-14)؎ ۴۔ مکڑی۔[[15]](#footnote-15)؎

۵۔ مکھی ۔[[16]](#footnote-16)؎ ۶۔ گائے ۔[[17]](#footnote-17)؎

۷۔ ہاتھی ۔[[18]](#footnote-18)؎ ۸۔ مرغا۔[[19]](#footnote-19)؎

۹۔ کوّا۔[[20]](#footnote-20)؎ ۱۰۔ اونٹ ۔[[21]](#footnote-21)؎

۱۱۔ بندر ۔[[22]](#footnote-22)؎ ۱۲۔ گدھا۔[[23]](#footnote-23)؎

۱۳۔ شیر۔[[24]](#footnote-24)؎ ۱۴۔ دیمک ۔[[25]](#footnote-25)؎

## کیا آپ جانتے ہیں قرآن کی نصیحتیں کونسی ہیں؟

۱۔ بیچتے وقت کمی نہ کرو۔ ۲۔ کسی کے قتل میں شریک نہ بنو۔

۳۔ غربت کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔

۴۔ یتیم کا مال مت کھاؤ۔ ۵۔ خدا کا شریک مت بناؤ۔

۶۔ اپنے ماں باپ سے نیکی کرو۔ ۷۔ اگر فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو۔

۸۔ برے کاموں کو ظاہر و باطن میں انجام نہ دو۔

۹۔ اپنے وعدے پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔

۱۰۔ عمر کے آخری وقت تک غلطی اور تفرقہ کے راستے پر مت چلو۔

۱۱۔ نماز کو حقیر نہ سمجھو۔

## کیا آپ جانتے ہیں اچھے دوست میں کیا صفات ہونی چاہیں؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’دوستی اور رفاقت کی حدود اور معیارات ہیں جو ان تمام پر پورا اترتا ہے وہ حقیقی دوست ہوسکتا ہے اور جس میں ان معیارات میں سے کچھ بھی نہ پایا جاتا ہو وہ سرے سے دوست ہی نہیں ہے۔‘‘

امام﷣ کے مطابق حقیقی دوست کی یہ صفات ہے۔

۱۔ تمہارے سامنے اُس کا ظاہر و باطن یکساں ہو۔

۲۔ تمہاری اچھائی اور برائی کو اپنی اچھائی اور برائی سمجھے۔

۳۔ اگر دولت مند بنے یا اونچے مقام پر پہنچ جائے تو تمہارے ساتھ اس کا رویہ تبدیل نہ ہو۔

۴۔ جو کچھ اس کے پاس ہو دوستی کے نام پر تمہیں دینے میں جھجھک نہ کرے۔

۵۔ تمہیں مصائب و مشکلات کے وقت چھوڑ نہ دے۔

## کیا آپ جانتے ہیں نیند کی سات اقسام ہیں؟

رسول خداﷺ فرماتے ہیں: ’’نیند کی سات اقسام ہیں۔

۱۔ غفلت کی نیند۔ ۲۔ بدبختی کی نیند۔ ۳۔ لعنت کی نیند۔

۴۔ سزا و عذاب کی نیند۔۵۔ آرام کی نیند۔ ۶۔ رخصت کی نیند۔

۷۔ حسرت کی نیند۔

غفلت کی نیند وہ ہے جو نصیحت اور ذکر یاد دلانے والی محفل میں ہو۔ بدبختی کی نیند وہ ہے جو نماز کے وقت کی جائے۔ لعنت کی نیند وہ ہے جو صبح کے اوقات میں ہو۔ عذاب کی نیند وہ ہے جو نماز فجر کے بعد ہو۔ آرام کی نیند ظہر کے وقت (قیلولہ) ہے۔ رخصت و چھٹی کی نیند وہ ہے جو نماز عشاء کے بعد ہو حسرت کی نیند وہ ہے جو شب جمعہ کو ہو۔ [[26]](#footnote-26)؎

## کیا آپ جانتے ہیں جنت کی لمبائی کتنی ہے؟

معتبر کتب منجملہ لئالی الاخبار اور منہاج الصادقین میں آیت کے ذیل میں مذکور ہے کہ جبرئیل نے جنت معلوم کرنے کا ارادہ کیا تو کمزور ہوگئے اور خداسے مدد طلب کی۔ خدا نے مزید قوت عطا کی جس کے ذریعہ انہوں نے تیس ہزار بار پرواز کی اور ہر مرتبہ تیس ہزار سال پرواز کی۔ اس کے بعد مناجات کی عرض کیا خدایا میں نے پہلے سے زیادہ سفر طے کیا ہے پچھلی منزل سے گزر چکا ہوں؟ تو ایک حور نے اپنے خیمے سے آواز لگائی کہ اے روح اللہ کیوں اپنے آپ کو رنج و زحمت میں ڈالتے ہو خدا کی قسم تم نے جتنی پرواز کی ہے اتنے عرصے میں تم ابھی تک میری مملکت کے دائرے میں سے ہی باہر نہیں نکلے ہو۔ جبرئیل نے کہا: تم کون ہو؟ تو اُس نے کہا میں وہ حور ہوں جو ایک مؤمن کے لئے خلق کی گئی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں حضرت علی ﷣کو دیگر پیغمبروں سے کیا شباہت حاصل تھی؟

رسول خداﷺ فرماتے ہیں: ’’خدا نے حضرت علی﷣ کو دس پیغمبروں کی شباہت دے کر خلق کیا ہے۔

۱۔ حضرت علی﷣ کا سر جناب آدم ﷣کے سر کی مانند ہے۔

۲۔ حضرت علی ﷣کا چہرہ جناب نوح ﷣کے چہرے کی طرح ہے۔

۳۔ حضرت علی ﷣کا دہن مبارک حضرت شیث﷣ جیسا ہے۔

۴۔ حضرت علی ﷣کی ناک جناب شعیب﷣ کی مانند ہے۔

۵۔ حضرت علی ﷣کا شکم مبارک حضرت موسیٰ ﷣کی طرح ہے۔

۶۔ حضرت علی ﷣کی کلائیاں جناب سلیمان ﷣کی مانند ہیں۔

۷۔ حضرت علی ﷣کی پیشانی حضرت یوسف﷣ کی طرح ہے۔

۸۔ حضرت علی ﷣ کا دست مبارکہ حضرت عیسیٰ ﷣کی مانند ہے۔

۹۔ حضرت علی ﷣کی چشم مبارک میری آنکھوں کی مانند ہے۔

۱۰۔ میں خاتم الانبیاء اور حضرت علی ﷣ خاتم الاوصیاء ہیں۔[[27]](#footnote-27)؎

## کیا آپ جانتے ہیں قرآن نے روز قیامت کو کس طرح روشناس کروایا ہے؟

قرآنی آیات میں مذکورہ ہے:

۱۔ وہ دن جس روز انسان مست، چکرائے ہوئے اور مات و مبہوت رہ جائیں گے۔[[28]](#footnote-28)؎

۲۔ جس دن انسان فریاد کرے گا فرار کا راستہ کہاں ہے؟ [[29]](#footnote-29)؎

۳۔ جس دن اس قدر خوف بڑھ جائے گا کہ حاملہ عورتوں کے بچے ساقط ہوجائیں گے۔ [[30]](#footnote-30)؎

۴۔ جس دن مجرم اس بات پر تیار ہوگا کہ اپنا سب کچھ اور سب لوگ قربان ہوجائیں تاکہ اُسے نجات مل جائے۔ [[31]](#footnote-31)؎

۵۔ جس دن کوئی واسطہ اور کوئی رابطہ کا م نہیں کرے گا۔ [[32]](#footnote-32)؎

۶۔ جس دن سختیوں کی بنا پر جوان بوڑھے ہوجائیں گے۔ [[33]](#footnote-33)؎

۷۔ جس دن انسان اپنے اقرباء جیسے والدین، اولاد اور زوج سے بھی فرار اختیار کرے گا اور اپنی نجات کی فکر میں لگا ہوگا۔ [[34]](#footnote-34)؎

۸۔ جس دن پرہیزگار مؤمنوں کے سو دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن ہوجائیں گے۔

۹۔ جس دن اس انسان کی واحد خواہش موت ہوگی لیکن موت کے دور دور تک آثار نہ ہوں گے۔ [[35]](#footnote-35)؎

۱۰۔ اُس دن ہم ہونگے اور ہمارا عمل، ہم ہونگے اور خدا اور ہم ہونگے اور جزا۔

## کیا آپ جانتے ہیں تین چیزیں روز قیامت لوگوں کی شکا یت بیان کریں گی؟

رسول اکرمﷺ فرماتے ہیں: ’’قیامت کے دن تین چیزیں لوگوں کی شکا یت کرنے آئیں گے۔ اُن میں سے ایک قرآن اور دوسری مسجد جبکہ تیسری عزت ہوگی۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں قیامت کے دن کون سے لوگ شفاعت سے محروم رہیں گے؟

۱۔ کا فر ۲۔ ظالم ۳۔ خاندان رسالت کے دشمن،

۴۔ رسول خدا کے فرزندوں کو آزار دینے والے۔

۵۔ جو شفاعت کا انکا ر کرتے ہیں۔ ۶۔ خائن ۷۔ جو نماز کو حقیر سمجھے۔

## کیا آپ جانتے ہیں تمام حیوانات کی آنکھیں گول ہیں لیکن انسانوں کی آنکھیں بادامی ہیں؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’بنی آدم کی آنکھیں اس وجہ سے بادامی ہیں کہ انسان کی آنکھوں میں دو ڈالنے اور سرمہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔‘‘ اگر انسان کی آنکھیں گول ہوتیں تو اُسے ان کاموں کے لئے مشکل پیش آتی اور اس کی آنکھوں میں سرمہ لگتا اس کے علاوہ بادامی آنکھیں انسانی چہرے کے حُسن میں اضافے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں حیوانات انسانوں کی طرح منہ سے سانس نہیں لے سکتے؟

منہ سے سانس لینا صرف اور صرف انسانی خصوصیت ہے اگر انسان کے ناک کو بند کردیا جائے تو وہ منہ سے سانس لے سکتا ہے لیکن اگرچہ حیوانات کے ناک کو مضبوطی سے بند کردیا جائے تو وہ منہ سے سانس نہیں لے سکتے اور اُن کی موت واقع ہوجاتی ہے۔

شاہ عباس کے دربار میں ایک عالم نے یہی بات کہی تو حاضرین کو بہت حیرت ہوئی۔ امتحان کے لئے ایک گھوڑے کو لایا گیا اور چند افراد نے پوری قوت سے اُس کے ناک کو بند کردیا گھوڑے نے بہت پاؤں مارے اور باالآخر مرگیا۔ عجیب یہ ہے کہ گھوڑا اور گدھا منہ سے آواز نکا لتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں انسان اور بندر کن چیزوں میں مشابہت رکھتے ہیں؟

بندر اور انسان بہت مشابہ ہیں۔

اوّل: تو یہ کہ وہ انسان کی طرح کھڑے ہوکر چلتا ہے۔

دوّم: یہ کہ وہ انسان کی طرح ہنستا ہے۔

سوّم: یہ کہ وہ اپنے بچے کو محبت کی بنا پر انسان کی مانند اٹھاتا ہے۔

چہارم: یہ کہ انسانوں کی مانند اُس کی انگلیوں میں فاصلہ ہے۔

پنجم: یہ کہ اگر اُسے کوئی چیز دی جائے تو وہ ہاتھوں سے لیتا ہے۔

ششم: یہ کہ وہ ہاتھوں سے کھانا منہ میں رکھتا ہے اور کھاتا ہے۔

ہفتم: یہ کہ وہ انسان کی مانند پانی میں ڈوب جاتا ہے اور تیرا کی نہیں جانتا جبکہ باقی حیوانات تیرنا جانتے ہیں۔

ہشتم: یہ کہ وہ ہنر سیکھنا جانتا ہے جیسے سلائی اور تیر اندازی وغیرہ جبکہ بیان کیا گیا ہے کہ یورپ میں ایک ایسے بندر کو تعلیم دی گئی تھی جو شطرنج کھیلنا جانتا تھا اور کھیل کے دوران جب اپنے حریف پر غالب آجاتا تھا تو باجا بجا تا تھا۔

نہم: یہ کہ چوری کرتا ہے اور زنا، لواط اور استمناء بھی کرتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کا ن ایسی نعمت ہے جو آنکھ سے بالاتر ہے؟

کا ن کی نعمت دو اعتبار سے آنکھ پر برتری رکھتی ہے:

اوّل: چونکہ زبان کی چابی کا ن ہے لہٰذا اگر کوئی بچہ متولد ہو اور وہ سننے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو وہ بولنے کی صلاحیت سے بھی بے بہرہ ہوگا۔ کیونکہ وہ سن نہیں سکتا جس کی بنا پر وہ بولنا سیکھے۔ جو بچے گونگے اور بہرے ہوتے ہیں اُن میں عیب نہیں ہوتے بلکہ صرف ان کے کا ن آواز سن نہیں سکتے۔ لہٰذا جب بھی اُن کے کا نوں کا علاج ہوتا ہے تاکہ وہ سن سکیں تو اُن کی قوت گویائی بھی واپس آجاتی ہے۔ بنابریں بہرے پن کا تعلق گونگے پن سے ہوتا ہے۔اسی وجہ سے قرآن میں خدا نے آنکھوں کی نعمت پر کا ن کو برتری دی ہے۔

دوّم: جب تک الٰہی احکا مات و علوم انسانی کا نوں تک نہ پہنچیں وہ اپنی ذمہ داریوں سے آگاہی حاصل نہیں کرسکتا اور اس کی خلقت میں جن مقاصد کو مد نظر رکھا گیا ہے، وہ انھیں انجام نہیں دے سکتا اور اس کا وجود معطل اور باطل ہوجائے گا۔ چونکہ ابتداء ہی میں پہلی کلاس میں ایک لفظ بھی بچے کے کا نوں تک نہ پہنچ سکے تو وہ لکھنے اور پڑھنے پر کبھی بھی قادر نہ ہوسکے گا۔

## کیا آپ جانتے ہیں سب سے پہلے عطر کن لوگوں نے بنایا؟

عیسوی سن سے بھی چھ ہزار سال قبل مصریوں نے عطر کو کشف کیا تھا اور وہی اسے استعمال بھی کرتے تھے۔ پہلی مرتبہ عطر بنانے کے لئے پھولوں اور جڑی بوٹیوں کو سر زمین یمن میں کا شت کیا گیا۔ مصر کے لوگ پہلے پہل پھولوں سے بنے عطر کو مذہبی تہواروں کے لئے بنایا کرتے تھے لیکن بہت جلد یہ رسم ختم ہوگئی اور یہ مصر کی پہلی برآمدات تھی جو ساری دنیا کی جانب بھیجی جاتی تھیں۔ مصر میں بننے والا عطر ہیمالیا کی چوٹیوں سے برآمد ہونے والے پھولوں اور نباتات سے تیار کیا جاتا تھا اور اُس کی قیمت سونے کے وزن کے برابر ہوا کرتی تھی۔ یونان بھی عطر کی تیاری کا ایک مرکز تھا اور اس شعبہ میں ان کی پیشرفت اس قدر زیادہ تھی کہ انھیں استاد کا لقب ملا اور انھوں نے ہی اٹلی کے لوگوں کو اس کی تیاری اور استعمال کا طریقہ سکھایا۔ صلیبی جنگوں کے باعث فرانس کے لوگ عطر بنانے کے علم سے آگاہ ہوئے اور فرانسوی خواتین نے پہلی مرتبہ عطر کو آرائش کے سامان کے طور پر استعمال کرنا شروع کیا۔

## کیا آپ جانتے ہیں دنیا کے بعض لوگ سال کی پہلی رات کے بارے میں کیاتصورات رکھتے ہیں؟

دنیا کے تمام ممالک میں نئے سال کی آمد پر مخصوص طریقے سے جشن منعقد کئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ روس میں رات کے بارہ بجے لڑکیاں گھروں سے نکلتی ہیں اور جو پہلا شخص وہاں سے گزرے اُس سے اس کا نام پوچھتی ہیں اور یہ سمجھتی ہیں کہ اُن کے ہونے والے شوہر کا یہی نام ہوگا۔

برطانیہ کے رواج کے مطابق پہلے گھنٹے اور بارہ بجے یعنی آدھی رات کے درمیانی حصے میں ان کاموں کو انجام دینا چاہیئے۔

۱۔ اپنی تین خواہشات کو کا غذ پر لکھیں۔

۲۔ کا غذ کو جلادیں۔

۳۔ جلی ہوئی راکھ کو شراب کے جام میں ڈال دیں۔

۴۔ وہ جام پی لیں اگر وہ اس مختصر وقت میں ان کاموں کو انجام دے دیں تو اس کی کوئی ایک آرزو ضروری پوری ہوجائے گی۔

جرمنی میں آدھی رات کو چمچے میں پانی ڈال کر اسمیں سرب کو حل کیا جاتا ہے پھر اچانک اُسے ٹھنڈے پانی میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے پانی میں جو شکل بنتی ہے اُس سے اپنے مستقبل کے بارے میں فال نکا لی جاتی ہے۔

ارجنٹائن میں آنے والے سال کے مالی حالات کو جاننے کے لئے سال کی پہلی رات کو تین آلو لئے جاتے ہیں ایک آلو پورا جبکہ دوسرے کا آدھا چھلکا اتارا جاتا ہے اور تیسرے آلو کو ویسا ہی رکھا جاتا ہے۔ ان تینوں کو اپنے بستر پر رکھ لیا جاتا ہے اور آدھی رات کو تاریکی میں بستر کی طرف جاکر ایک آلو کو اٹھایا جاتا ہے اگر چھلکے والا ہاتھ میں آجائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس سال زیادہ دولت ملے گی اور اگر آدھے چھلکے والا آلو ہاتھ میں آجائے تو مالی حالت کے ویسے ہی رہنے کا امکا ن پایا جاتا ہے۔جبکہ بغیر چھلکے والا آلو خراب مالی حالات کی نشاندہی کرتا ہے۔

چلی میں نئے سال کا اعلان پستول خالی کرکے کیا جاتا ہے۔ وہاں پر ابتدائے سال میں چونکہ موسم گرم ہوتا ہے لہٰذا سب ایک میدان میں جمع ہوجاتے ہیں اور آدھی رات کو اگر کوئی اُس عورت کو چومنے میں کا میاب ہوجائے تو جو اُسے سب سے زیادہ پسند ہو تو اس کا مطلب اس کے حالات اُس کا ساتھ دیں گے اور آنے والا سال بہت اچھا گزرے گا۔

کوریا میں سال کے پہلے دن دو ملنے والے ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد پیش کرنے کے بجائے ایک دوسرے سے کہتے ہیں ’اچھے بوڑھے ہوگئے ہو۔‘ جاپان میں خوش بختی حاصل کرنے کے لئے کہا جاتا ہے کہ سال کے پہلے دن کسی کا مقروض نہ ہونا چاہئے اسی لئے جاپان کی بینکیں سال کی پہلی رات میں آدھی رات تک کھلی رہتی ہیں۔

اسپین میں بارہ بجے کے گھنٹے کی ہر گھنٹی کے ساتھ ایک خوشہ انگور رکھایا جاتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں دنیا کا سب سے چھوٹا پرندہ کونسا ہے؟

کا لیبرگورن، سرخ رنگ کا چھوٹا پرندہ جس کا وزن پانچ گرام ہے۔ یہ پرندہ ہر سال آٹھ کلومیٹر کا فاصلہ مکزیگ کے دریا پر طے کرتا ہے۔ یہ چھوٹا پرندہ اسّی کلومیٹر کی رفتار سے دس گھنٹے میں مذکورہ فاصلہ مکزیک کے دریا پر طے کرلیتا ہے اور اس فاصلہ میں ۳/۱ گرام چربی استعمال ہوتی ہے۔ کولیبر پرواز سے پہلے جسم میں ضروری مقدار میں چربی کا ذخیرہ جمع کرتے ہیں جو اُن کے جسم کے وزن کے اکتالیس سے چھیالیس فیصد ہوتی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں بعض ممالک میں جڑواں بچوں کی پیدائش کو بہت بڑا جرم تصور کیا جاتا ہے؟

اوقیانوس کے جزائر میں جڑواں بچوں کی پیدائش بڑا گناہ ہے۔ جلیورٹ کے جزیرے میں جڑواں بچوں کو ماں کے شکم میں باہمی رابطے کے جرم میں ایک کو قتل کردیا جاتا ہے۔ ملائشیا میں عورت کو جڑواں بچوں کو پیدائش پر کتے بلی اور دیگر حیوانات کی پیدائش سے مشابہ قرار دیا جاتا ہے اور ان بچوں کے ماں باپ کو کتے اور بلی کی طرح پست سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ماں باپ اپنے ان جڑواں بچوں کو قتل کرکے کسی حد تک اپنی اس ذلت میں کمی پیدا کرسکتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں کیلنڈر تاریخ کی ابتداء کہاں سے ہوئی؟

چاند کی ہجری تاریخ کی ابتداء پیغمبر اسلامﷺ کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ ہجرت سے ہوئی جبکہ اُس وقت سن عیسوی چھ سو بائیس تھا۔ ہجری قمری تاریخوں میں مہینے میں انتیس یا تیس دن ہوا کرتے ہیں جن کا آغاز چاند دیکھے جانے پر ہوتا ہے۔ ہجری شمسی (سورج کی گردش کے ذریعہ شروع ہونے والی) تاریخ موسم بہار کی ابتداء سے شروع ہوتی ہے۔ اس میں مہینے کے دنوں کی تعداد ہجری قمری مہینے سے مختلف ہے کیونکہ شمسی سال کے ابتدائی چھ ماہ کے اکتیس دن اور باقی پانچ ماہ کے تیس دن جبکہ آخری مہینے کے دن انتیس ہوتے ہیں۔ اس تاریخ کی ابتداء بھی ہجری قمری تاریخ یعنی ہجرت رسول خداﷺ کے موقع پر ہوئی تھی۔

عیسوی تاریخوں کی ابتداء حضرت عیسیٰ﷣ کی ولادت سے ہوئی ہے۔ جسے عیسوی سن کہا جاتا ہے اور اس سے پہلے کے سالوں کو سن عیسوی سے قبل کا دور کہا جاتا ہے۔

پارسی تاریخ کی ابتداء ساسانی شہنشاہیت کے تیسرے بادشاہ شہریار ساسانی کی بادشاہیت کی ابتداء سے ہوئی جسے یزدگرد سوّم کہاجاتاہے۔ اس تاریخ کا آغاز ۶۳۲؁ء میں ہوا اور اس کا ہجری تاریخوں سے زیادہ فاصلہ نہیں ہے۔ یہ تاریخ زرتشتوں کی تاریخ ہے۔

ارمنی تاریخ کی ابتداء ارمن کی یونانی گرجا گھروں سے جدائی کے موقع پر ہوئی جو ۵۵۰؁ء کہلاتا تھا۔

یہودی تاریخ عیسوی تاریخوں سے تین ہزار سات سو ساٹھ برس پہلے شروع ہوئی تھی جبکہ رومی تاریخ کی ابتداء شہر روم کی تعمیر کے موقع پر ہوئی جسے سن عیسوی سے سات سو ترپن برس قبل کا دور کہا جاتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں اگر آواز بیٹھ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

بعض طبی کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر دھنیہ کو پیس کر گرم دودھ میں ملا کر صبح ناشتہ میں استعمال کیا جائے تو بیٹھی ہوئی آواز کے لئے مفید ہے اسی طرح دھنیہ کی چند شاخیں اُبال کی ایک کپ کی مقدار کے برابر استعمال کریں تو آواز صحیح ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ پیاز کو چولہے پر پکا کر مکھن اور زیتون کے تیل کے ساتھ کھایا جائے تو بیٹھی ہوئی آواز کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ گیلاس کے شگوفوں کو دم کیا جائے تو سینے کے لئے مفید بخش دوا ہے۔ میٹھا سوڈا گرم پانی میں دال کر اور اس میں ایک چائے کا چمچہ تیل ملا کر استعمال کیا جائے تو مفید ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں گردے میں پتھری کا سبب کیا چیز ہوتی ہے؟

۱۔ پیشاب کو روکنا۔ ۲۔ شہوت کے موقع پر منی روکنا

۳۔جماع کے عمل کو زیادہ طول دینا ۴۔منی خارج ہونے کے بعد پیشاب نہ کرنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کونسی چیزیں جسم کی قوت کا باعث ہوتی ہیں؟

۱۔ گوشت کھانا ۲۔ پیاز کھانا ۳۔باقلا کھانا

۴۔ زیتون کھانا ۵۔تل کھانا ۶۔انجیر کھانا

۷۔کشمکش کھانا ۸۔حلیم کھانا ۹۔دودھ پینا

۱۰۔ بھوکے پیٹ حمام سے پرہیز کرنا

۱۱۔بہ کھانا ۱۲۔ کبک کا گوشت کھانا

۱۳۔ نورہ ملنا اور جسم کے بالوں کی صفائی

## کیا آپ جانتے ہیں کون سی چیزیں بواسیر کے وجود میں آنے کا باعث بنتی ہیں؟

۱۔ بیت الخلاء میں زیادہ بیٹھنا۔ ۲۔مچھلی اور انڈہ کھانا۔ ۳۔مٹی کھانا

## کیا آپ جانتے ہیں کن چیزوں کے ذریعہ بواسیر سے نجات پایا جاسکتا ہے؟

۱۔ زنجیر کھانا ۲۔تل کھانا

۳۔ترہ نامی سبزی کھانا ۴۔ زردی کھانا

۵۔چاول کھانا

۶۔کا لی مرچ کے دانوں کو اخروٹ کے ساتھ کھانا۔

7۔ٹھنڈے پانی سے طہارت کرنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں کون سی چیزیں آنکھوں کی روشنی میں اضافہ کا باعث ہیں؟

۱۔ زبانی قرأت کے بجائے قرآن کو دیکھ کر پڑھنا۔

۲۔کندر کھانا۔ ۳۔بہ کھانا۔ ۴۔پیلے جوتے پہننا۔

۵۔ سرمہ لگانا۔ ۶۔ مہندی سے خضاب لگانا۔

۷۔ جڑ سے بالوں کو کا ٹنا۔ ۸۔مسواک کرنا۔ ۹۔پیاز کھانا۔

۱۰۔ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا۔ ۱۱۔ مرزہ کو نمک کے ساتھ کھانا۔

۱۲۔ کا لی مرچ کے دانوں کو اخروٹ کے ساتھ کھانا۔

۱۳۔گوشت کھانا۔

۱۴۔ سبز رنگ کی اگنے والی چیزوں اور گھاس پر نظر ڈالنا۔

۱۵۔ جاری یا دریا کے پانی پر نظر ڈالنا۔ ۱۶۔خوبصورت چہرے کو دیکھنا۔

۱۷۔ نماز شب پڑھنا۔ ۱۸۔جمعرات کے روز ناخن کا ٹنا۔

۱۹۔آیت الکرسی پڑھنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں وہ کونسی چیزیں ہیں جو رنگ کو صاف اور چہرے کو حسین بناتی ہیں؟

۱۔ بہ کھانا۔ ۲۔ کدو کھانا۔ ۳۔ پیاز کھانا۔

۴۔ زیتون کا تیل پینا۔ ۵۔بینگن کھانا۔ ۶۔ترہ کھانا۔

۷۔ حمام کے گرم پانی سے تین چلو پینا۔

۸۔ منقی کھانا۔ ۹۔کا نسی کھانا۔

۱۰۔ کا لے دانے اور اخروٹ کھانا۔ ۱۱۔ انار کھانا۔

۱۲۔ ناک کے بال کا ٹنا۔ ۱۳۔مردوں کے سر کے بالوں کو تراشنا۔

۱۴۔ کم کھانا اور پیٹ بھر کر کھانے سے پرہیز کرنا۔

## کیا آپ جانتے ہیں دنیا میں عجیب و غریب کنویں موجود ہیں؟

سامرہ میں ایک ایسا کنواں ہے جس کا پانی صاف اور ساکن ہے اگر اُس میں خاک اینٹ پھینک جائے تو اُس سے عجیب اور بری آوازیں آتی ہیں جو تین گھنٹے بعد جب پانی گرم ہوجائے اور ساکن ہوجائے ختم ہوجاتی ہیں۔ سرندیپ کے پہاڑ پر ایسا کنواں ہے جو اسمیں دیکھتا ہے اُسے تیر کی مانند ایک پتھر آکر لگتا ہے اور دیکھنے والے کو زخمی کر دیتا ہے اور معلوم نہیں ہوتا کہ یہ کیا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہاں حضرت آدم﷣ کی کسی بیٹی کا مقبرہ ہے۔ پوشنگ کی پہاڑی پر دو کنویں ہیں جن میں سے ایک میں کچھ ڈالا جائے واپس آجاتا ہے جبکہ دوسرے کنویں میں لاکھوں کبوتروں نے اپنا آشیانہ بنایا ہوا ہے جو اُڑتے ہیں اور پھر اپنی جگہ پر دوبارہ آکر بیٹھ جاتے ہیں اور اسمیں جو بھی رسی ڈالی جاتی ہے وہ اس طرح آدھی ہوجاتی ہے جیسے کسی نے اسے قینچی سے دو حصوں میں تقسیم کیا ہو۔

اصفہان کے پہاڑ پر ایسا کنواں ہے جس کی انتہا کا پتہ نہیں چلا۔ اسحاق سمجوری کے دور میں ایک بچہ اُس کنویں میں گر گیا اس کی ماں رو پیٹتی تھی۔

ایک شخص کو قید خانہ سے لایا گیا جو سزائے موت یافتہ تھا اسے تھیلے میں رکھ کر کنویں میں ڈالا گیا اور کچھ پتھر دے دیئے گئے تاکہ رسی ختم ہونے پر کنویں کے اندر ڈالے اُس نے وہ پتھر پھینکے لیکن کوئی آواز نہیں سنی۔ اُسے سات دن اور راتیں صرف نیچے اتارتے رہے اور وہ مسلسل پتھر پھینکتا رہا لیکن کوئی آواز نہیں آئی۔ اُسے اوپر کھینچا گیا اور پوچھا گیا اس عرصے میں کیا دیکھا تو اس نے کہا صرف تاریکی!

دامغان میں ایسا کنواں ہے کہ جو اُس کا پانی پیتا ہے اُسے اسہال ہوجاتے ہیں اور اگر اُس کنویں کا پانی کہیں اور لے جایا جائے تووہ خون میں تبدیل ہوجاتا ہے اگر مزید دور لے جایا جائے تو وہ خون پتھر بن جاتا ہے۔

ہندوستان میں ایسا کنواں ہے کہ جس کا پانی روان بن کر دو شاخوں کی صورت اختیار کرلیتا ہے اور دو مختلف سوراخوں میں چلا جاتا ہے اور سوراخ سے باہر نکلنے کے بعد ایک سوراخ سے ایسے سانپ کی شکل اختیار کر لیتا ہے جو بہت زہریلا اور قاتل ہے اور جبکہ دوسرے سوراخ سے ایسے سانپ کی شکل اختیار کرلینا ہے جو بے انتہا مفید اور نایاب ہے۔

تبت کی حدود میں ایسا کنواں ہے کہ جو اس میں موجو آواز کو سن لے تو ہمیشہ سنتا رہے گا لیکن ترکی و ہندوستانی، عربی و عجمی کسی کو نہیں دیکھ سکتا اور اگر بارش برس جائے تو وہ سننے سے محروم ہوجاتا ہے اور اگر بارش رک جائے تو سننے لگتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں خراب یا حرام گوشت مچھلی کو کس طرح سے پہچانا جاسکتا ہے؟

حضرت علی ﷣ فرماتے ہیں جب بھی معلوم نہ ہو کہ مچھلی خراب ہے یا نہیں تو اسے پانی میں ڈال دو اگر وہ پانی میں پشت کے بل گرے اور اس کا پیٹ اوپر کی طرف ٹھہر جائے تو سمجھ لو کہ وہ خراب نہیں ہے اور اگر اس کے برعکس ہو تو سمجھ لو کہ خراب ہے اور اگر یہ معلوم نہ ہو کہ حلال گوشت ہے یا حرام گوشت تو اس کے کا نوں کے اندر اکھاڑو، اگر سبز مائل ہو تو حرام گوشت ہوگی اور اگر سرخ مائل ہوگی تو حلال گوشت ہوگی اور اگر مچھلی کے پیٹ میں دوسری مچھلی موجود ہو تو دونوں حلال ہیں اور جب بھی اس میں فلس ہو تو وہ حلال ہے ورنہ حرام ہوگی۔

## کیا آپ جانتے ہیں دُم حیوانات کے لئے کن فوائد کی حامل ہے؟

توحید مفضل میں امام جعفر صادق ﷣ سے منقول ہے کہ خداوند حکیم و علیم نے حیوانات کی دُم میں فوائد رکھے ہیں۔

اوّل: جس طرح انسان لباس کے ذریعہ اپنی شرمگاہ کو پوشیدہ رکھتا ہے دُم حیوانات کی شرمگاہ کو پوشیدہ رکھتی ہے۔

دوّم: یہ کہ دُبر اور پیٹ کے درمیان گندگی جمع ہوتی ہے جس کے گرد مچھر اور مکھیاں جمع ہوجاتی ہیں تو حیوان دُم کے ذریعہ پنکھے کی طرح انھیں ہٹاتا ہے۔

سوّم: یہ کہ حیوان کیچڑ میں ڈوب جائے تو اُسے دُم کے علاوہ کسی اور چیز سے باہر نہیں نکا لا جاسکتا ہے۔

چہارم: ان کی دُم کے بالوں کے بے شمار فوائد ہیں کہ جن سے لوگ اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں افعی سانپ اور بادلوں کا قصہ کیا ہے؟

توحید مفضل میں امام جعفر صادق﷣سے منقول ہے کہ ’’بادل اس کا م پر مؤکل ہیں کہ جہاں بھی اُسے افعی نظر آئے اس کی جانب چلا آئے جس طرح مقناطیس لوہے کی طرف کھینچا چلا آتا ہے۔ اسی لئے جن موسموں میں بادل بے شمار ہوا کرتے ہیں افعی سوراخ سے سر نہیں نکا لتا اور گرمیوں کے وسط میں جب بادل آسمان پر نہیں ہوتے وہ باہر نکلتا ہے۔ ‘‘مفضل کہتا ہے یابن رسول اللہ۔کیوں بادلوں کو اُس پر مؤکل رکھا گیا ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا ’’تاکہ لوگوں کو اس کے نقصانات سے بچایا جاسکے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں غروب آفتاب کے کیا فوائد ہیں؟

توحید مفضل یا امام جعفر صادق﷣ سے منقول ہے کہ: ’’اگر غروب آفتاب نہ ہوتا تو لوگوں کو آرام اور قرار حاصل نہ ہوتا اور شدید ضرورت کی بنا پر اگر حرص کی وجہ سے مسلسل کا م کرتے رہتے اور ان کے جسم کمزور ہوجاتے اور حقیقت یہ ہے کہ اکثر لوگوں کو مال جمع کرنے، حاصل کرنے اور ذخیرہ کرنے کی اسقدر لالچ ہے کہ اگر رات کی تاریکی رُکا وٹ نہ ڈالتی تو لوگ اس قدر کا م کرتے کہ خود کو ختم کرلیتے اور اگر رات وجود میں نہ آتی تو سورج کی حرارت کی شدت اس قدر بڑھ جاتی کہ حیوانات و نباتات ضایع ہوجاتے۔ لہٰذا قادر متعال نے سورج کے غروب کو مقرر کیا ہے بالکل اس طرح جیسے کبھی اہل خانہ چراغ جلاتے ہیں تاکہ اپنی ضرورت پوری کرسکیں اور کبھی ضرورت کے تحت اسے بجھا دیتے ہیں تاکہ آرام کرسکیں۔ اسی لئے نور و ظلمت جو ایک دوسرے کی الٹ ہیں دونوں ہی نظام دنیا اور بنی آدم کی سہولت کے لئے بنائے گئے ہیں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں پہاڑوں کے کیا فوائد ہیں؟

پہاڑوں کے بے شمار فوائد امام جعفر صادق﷣ سے منقول ہیں کہ ان میں سے چند یہ ہیں کہ برف پہاڑوں کی چوٹیوں پر جمی رہتی ہے اور سارا سال اس میں سے لوگوں کے لئے نہریں اور چشمے جارہی ہوتے رہتے ہیں جبکہ پہاڑوں پر جڑی بوٹیاں اور مختلف نباتات اگتے ہیں جو زمین پر نہیں اگتے اور جنہیں غاروں اوردروں میں رہنے والے حیونات زندگی گزارنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پہاڑی پتھروں کو عمارتوں کے لئے تراشا جاتا ہے اور استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح پہاڑ مختلف قسم کے جواہرات اور فلز وغیرہ کے لئے معاون ثابت ہوتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں بیمار انسان کے خلیوں سے روشنی پھوٹتی ہے جس کے ذریعہ وہ دیگر خلیوں کو بھی بیمار کردیتے ہیں اور اسے پہلی بار امام جعفر صادق﷣ نے بیان کیا ہے؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’ایسی روشنیاں موجود ہیں کہ جو بیمار انسان کے ذریعہ ایک صحت مند انسان پر پڑ جائیں تو ممکن ہے اُس صحیح شخص کو بیمار کردیں۔‘‘ اس بات پر توجہ رہے کہ یہاں ہوا یا جراثیم کے منتقل ہونے کی بات نہیں ہورہی کہ جس کے بارے میں دوسری صدی ہجری کی ابتدائی حصے میں کسی کو معلوم نہ تھا بلکہ ایسی روشنی کی بات ہورہی ہے جو دوسری تمام روشنیوں کی بجائے بعض ایسی روشنیاں ہیں جن کے صحت مند انسان پر پڑنے سے اس کے بیمار ہونے کا احتمال پیدا ہوجاتا ہے۔ اس نظریہ کو انسانی زنگی اور طب کے ماہرین خرافات سمجھتے تھے کیونکہ ان کا نظریہ یہ تھا کہ صرف جراثیم ہیں جو بیماری کو صحت مند انسان تک منتقل کرتے ہیں یا پھر وائرس اور جراثیم ہیں جو بیماری کو صحت مند انسان تک منتقل کرتے ہیں یا پھر وائرس اور جراثیم میں جو بیماری کو صحت مند انسان تک منتقل کرتے ہیں۔ وائرس کے وجود پر یقین حاصل کرنے سے پہلے بو کو بیماری منتقل کرنے کا وسیلہ سمجھتے تھے اور بیماری کی سرایت کی جو احتیاطی تدابیر قدیم زمانے میں اختیار کی جاتی تھیں اُس میں بو سے احتیاط کو بنیادی اہمیت حاصل تھی۔ یعنی بیمار کی بو صحت مند انسان تک پہنچنے نہ پائے اور اُسے بیمار نہ کردے لیکن کسی بھی دور میں یہ کسی نے نہیں بتایا کہ بیمار سے پھوٹنے والی بعض خاص قسم کی روشنی اگر صحت مند انسان پر پڑ جائے تو اسے بیمار کرسکتی ہیں اور یہ امام جعفر صادق ﷣ نے بتلادیا۔

جیسا کہ بتایا گیا کہ سائنسداں کے درمیان اس نظریے کو خرافات کا نام دیا جاتا تھا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ تحقیقات نے یہ ثابت کردیا کہ اس نظریہ میں سچائی ہے اور بیمار انسان سے پھوٹنے والی بعض روشنی کرنیں صحت مند کو بیمار کردیتی ہیں۔ پہلی بار اس حقیقت کا انکشاف ریاست ہائے متحدہ روس میں ہوا۔ روس کے شہر نووسیرسک میں واقع ایک عظیم علمی تحقیقی طبی و شیمیائی و زندگی شناسی کے مرکز میں اس بات کو علمی طریقے سے ناقابل شک نظریے کے طور پر ثابت کیا گیا کہ اوّلاً: بیمار انسان کے خلیوں سے شعاعیں نکلتی ہیں اوردوسرے یہ کہ ان میں سے کچھ شعاعیں اگر صحت مند انسان پر پڑجائیں تو اُسے بیمار کردیتی ہیں جبکہ اس مرحلے میں بیمار اور صحت مند انسان کے خلیوں میں کسی قسم کا رابطہ نہیں پایا جاتا اور نہ ہی بیمار کے خلیوں سے وائرس یا جراثیم صحت مند کے خلیوں تک سرایت کرتے ہیں۔

اس شہر میں تحقیق کرنے والے ماہرین کا طریقہ کا ر یہ تھا کہ انھوں نے پوٹین یعنی شعاعوں کے ایک ذرہ کی دو قسموں کو ایک ہی جاندار کے مشابہ خلیوں میں سے منتخب کیا۔ آج کے دور میں شعاعوں کے بارے میں علمی تحقیق اس قدر ترقی کرچکی ہے کہ ماہرین ایک پوٹین پر با آسانی تحقیق کرسکتے ہیں۔ سائنسدانوں نے ان شعاعوں کو دو مختلف حصوں میں بانٹ دیا اور ایک حصہ کو بیمار کردیا تاکہ یہ دیکھ سکیں کہ بیماری کے عالم میں بھی خلیوں سے شعاعیں نکلتی ہیں یا نہیں؟جبکہ وہ دوسرے خلیے جو صحیح و سالم تھے انھیں دو مختلف حفاظتی پیک میں بند کرلیا ایک حفاظتی دیوار گواٹز جبکہ دوسری شیشے سے بنی ہوئی تھی۔ گواٹز کی یہ خاصیت ہے کہ اس سے ہر قسم کی شعاعیں عبور کرسکتی ہیں۔

بعض کے علاوہ وہ تمام شعاعیں جو سالم خلیوں کی صورت میں گوارٹز کے حفاظتی پیک میں تھیں چند گھنٹوں کے بعد بیمار ہوگئیں جبکہ شیشے میں موجود خلیے سالم رہے چونکہ شیشے سے بنفش کے علاوہ کوئی شعاع گزرنے پر قادر نہ تھی۔ یہی چیز باعث بنی کہ بنفش کے علاوہ ہر قسم کی شعاع کو اپنے اندر داخل کرلیتا ہے۔ لیکن بنفش سالم خلیوں تک نہیں پہنچ سکتی لہٰذا وہ چند سلامتی کے ساتھ محفوظ رہے اور بیمار نہ ہوئے۔ اسی تجربہ کومختلف بیماریوں میں مختلف یا ملتی جلتی شعاعوں کے ذریعہ کئی سالوں کے عرصے میں پانچ ہزار مرتبہ دہرایا گیا تو نتیجہ ہر بار وہی تھا اور اُن کو بیماری میں بھی وہی تھی جو بیمار کے بیمارخلیوں میں موجود ہواکرتی تھی۔

## کیا آپ جانتے ہیں سب سے پہلے امام جعفر صادق﷣ نے بتایا کہ جامد اور دافع اجسام کم و بیش شفاف نظر آتے ہیں جبکہ جامد اور جاذب اجسام غیر شفاف ہوتے ہیں؟

فیزیک کے بارے میں امام جعفر صادق﷣ سے وہ بیانات دیے ہیں جو ان سے پہلے کسی نے نہیں بتائے اور ان کے بعد انیسویں اور بیسوی صدی تک کسی کی عقل میں نہیں آئے کہ اُن کو بیان کرے۔ فیزیک کے موضوع پر امام جعفر صادق﷣ نے ایک قانون بنایا جو اجسام کے شفاف اور غیر شفاف ہونے کے بارے میں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ: ’’جو بھی جسم جامد اور جاذب ہوگا وہ غیر شفاف ہوگا جبکہ جو جسم جامد اور دافع ہوگا وہ کم و بیش شفاف نظر آئے گا۔‘‘ ان سے پوچھا گیا: جاذب کیا ہوسکتا ہے تو جواب دیا حرارت۔ اس فیزیکی نظریے کو علمی قانون کی حیثیت حاصل ہے۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے کس طرح اس جدید نظریے کو کوئی شخص سن سات عیسوی اور دوسری صدی ہجری کے ابتدائی حصہ میں بیان کرسکتا ہے۔ آج اگر ایک لاکھ افراد سے یہ سوال پوچھا جائے کہ کیونکر کوئی جسم شفاف اور دوسرا جسم غیر شفاف نظر آتا ہے تو وہ جواب دینے پر قادر نہیں ہونگے۔

کیاوجہ ہے کہ لوہا گاڑھا اور غیر شفاف جبکہ چینی کے برتن وغیرہ درخشاں نظر آتے ہیں۔ آج کی فیزیک کہتی ہے کہ جس جسم کے اندر سے حرارت کی موجیں بآسانی گزر جائیں اور وہ حرارت کی ہدایت کرنے والا ہو اور الیکٹرومیگنیٹک امواج یعنی الیکٹرسیٹی اور منیٹیزم امواج کی ہدایت کرسکے وہ گہرے ہوتے ہیں لیکن جن اجسام میں سے حرارت بخوبی گزرنہ سکے اور جو الیکڑومیگنیٹک امواج کو اپنے اندر سے عبور نہ دے کے چمکیلے ہوتے ہیں اور امام صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’حرارت جذب کرنے والے اجسام گہرے جبکہ حرارت جذب نہ کرنے والے اجسام کم و بیش شفاف ہوتے ہیں۔‘‘ امام جعفر صادق﷣ کے نظریے میں جذب ہونے کا موضوع دو متضاد پہلوؤں کی طرح توجہ کا مرکز ہے اور یہی موضوع سبب بنا ہے کہ اُن کا اجسام کے شفاف یا غیر شفاف ہونے کے بارے میں نظریہ آج کے فیزیکی قوانین سے مطابقت رکھتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں گرم مزاج اور سرد مزاج انسان کی کیا نشانیاں ہیں؟

۱۔ اُس کی ناک سے نزلہ کم بہتا ہے۔ ۲۔ اس کی نیند کم ہوتی ہے۔

۳۔ زیادہ سوچتا ہے۔ ۴۔ سر چکراتا ہے۔

۵۔ خوفناک خواب دیکھتا ہے۔

سرد مزاج انسان کی نشانیاں:

۱۔ سفید کھال۔ ۲۔ نیند زیادہ ہوتی ہے۔

۳۔ سست ہوتے ہیں۔ ۴۔ جلد تھک جاتے ہیں۔

۵۔ جلد کوئی بات بھول جاتے ہیں۔ 6۔ جلد سوجاتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں شلوار پہنے کا رواج کس دور میں شروع ہوا؟

علل الشرایع نامی کتاب میں امام جعفر صادق﷣ سے منقول ہے کہ: ’’خداوند عالم نے جناب ابراہیم ﷣ کی جانب وحی بھیجی کہ زمین مجھے تیری شکا یت کررہی ہے کہ میں ابراہیم ﷣ کے غیر پوشیدہ مقامات کو دیکھتی ہوں لہٰذا ایسی شلوار پہنو کہ جس سے وہ مقامات زمین سے پوشیدہ رہیں اور زمین اُن حصوں کو دیکھ نہ سکے۔ جناب ابراہیم﷣ کے دور تک لوگوں کے درمیان شلوار پہننے کا رواج نہ تھا اور لوگ لنگی پہن کر اپنی شرمگاہ کو چھپایا کرتے تھے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کونسا عمل غذا کو جلد ہضم کردیتا ہے؟

طب الرضا میں حضرت ثامن الحجج﷣ سے منقول ہے کہ:’’کھانے کے بعد لیٹ جاؤ اور سیدھے پاؤں کو الٹے پاؤں پر رکھو۔ اس سے غذا جلد ہضم ہوجاتی ہے اور اگر کروٹ پر لیٹو تو الٹی کروٹ پر لیٹو اور کھانے کے بعد چہل قدمی کرو چاہے ایک قدم ہی کیوں نہ ہو اور جماع کے بعد پیشاب کرو چاہے ایک قطرہ ہی کیوں نہ ہو اور نہانے کے بعد سو جاؤ چاہے ایک منٹ ہی کیوں نہ ہو۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں حمل کی حفاظت کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

یہ عمل تجربہ شدہ ہے کہ جسے بہت آزما یا گیا ہے اور کبھی بھی ناکا می نہیں ہوئی۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک رسی کو ہاتھ میں لے کر اُس پر سورہ مبارکہ یٰسین پڑھی جائے اور جب ہر مبین پر پہنچے تو رسی میں گرہ لگائے۔ چھ مبین تک یہی كرے اور جب ساتویں مبین پر پہنچے تو ایک فولادی تالا کسی دوسرے شخص کے ہاتھ میں موجود ہونا چاہیے۔ وہ شخص ساتویں گرہ کمر میں لگائے اور یہ وہی گرہ ہے جو رسی کو کمر میں باندھنے کے لئے لگائی جاتی ہے اور دوسرا شخص تالے کو بند کرے یہ رسی تالے کے ہمراہ بندھی رہے گی اور جب وضع حمل کا وقت قریب آئے تو دونوں کو کھول دیا جائے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کس طریقے سے کا غذ لکھا جائے کہ کوئی اسے پڑھ نہ سکے؟

اگر کوئی پیاز کے پانی سے کا غذ پر کچھ لکھے تو وہ لکھائی نظر نہیں آئے گی لیکن اگر اُس لکھے ہوئے کو آگ پر گرم کیا جائے تو سبز رنگ کی لکھائی ظاہر ہوگی جسے پڑھا جاسکے گا۔

## کیا آپ جانتے ہیں گھڑی دیکھے بغیر کس طرح وقت بتایا جاسکتا ہے؟

اگر کوئی یہ جاننا چاہے کہ دن کے کتنے گھنٹے گزر چکے ہیں تو کسی ہموار مقام پر اس طرح کھڑا ہوجائے کہ اس کا سایہ زمین پر پڑے۔ اگر سایہ قدم کا ہو تو ایک گھنٹہ گزرا ہوگا اور چالیس قدم كا ہو تو دو گھنٹے، اگربیس قدم کا ہوتو تین گھنٹے اور اگر دس قدم کا ہو تو چار گھنٹے اور اگر تین قدم ہو تو پانچ گھنٹے اور اگر سایہ نہ ہو تو نصف النہار ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں مکھیاں جراثیم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتی ہیں لہٰذا اُن سے پرہیز کرنا چاہیے؟

مکھی اُن فضول اور بے انتہا گندے حشرات میں سے ہے کہ جو گرمیوں اور ایام بہار میں ہمہ وقت نظر آتی ہیں۔ مکھی کو اس طرح خلق کیا گیا ہے کہ اُسے جراثیم منتقل کرنے میں بے پناہ مہارت حاصل ہے کیونکہ اُس کا سراپا یہاں تک کہ اُس کے پروں پر روئیں اور بال ہیں جو ہر چھوٹی چیز کو بھی اپنی جانب لے لیتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اس کے پاؤں کے نیچے ایسے روئیں چپکے ہوتے ہیں جن کے ذریعہ وہ دیوار اور چھت پر آسانی سے حرکت کرسکتی ہے اور انہی روؤں کے ذریعہ مختلف قسم کے جراثیم کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک منتقل کرلیتی ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ مکھی ہر اڑان میں تیس سے زیادہ قسم کے جراثیم کو اپنے ساتھ اٹھا کر بیس کلو میٹر تک پرواز کرسکتی ہے۔مادہ مکھی ہر مرتبہ سو سے ایک سو پچاس تک انڈے دیتی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں عقرب مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے؟

معتبر حدیث میں رسول خداﷺ سے منقول ہے کہ: ’’عقرب مسخ شدہ ہے وہ ایسا مرد تھا جو چغل خور تھا اور لوگوں کے درمیان لگاؤ بجھاؤ کرکے ان کو دشمنی پر اکساتا تھا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں زمین کا بھی وزن بڑھ جاتا ہے؟

بورلی کے مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ آخری چھ لاکھ سالوں میں شہاب کے سقوط کے باعث زمین کا وزن چالیس ملین بڑھ گیا ہے اور اس میں مسلسل اضافہ کے باعث دن و رات کے طویل ہونے کے امکا نات بڑھ جاتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

## کیا آپ جانتے ہیں انسانی جسم میں کتنی رگیں موجود ہیں؟

برزگ واجل علامہ مجلسی ﷬ بحار الانوار کی جلد نمبر ۱۴ میں امام جعفر صادق ﷣سے ایک روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا: ’’انسان کی تین سو ساٹھ رگیں ہوتی ہیں کہ جن میں سے ایک سو اسّی رگیں حرکت میں رہتی ہیں جبکہ باقی ایک سو اسی رگیں ساکن رہتی ہیں۔ اگر ساکن رگوں میں سے کوئی رگ حرکت میں آجائے یا حرکت کرنے والی رگ میں سے کوئی رگ ساکن ہوجائے تو انسان سو نہیں سکتا ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں آگ کی مختلف اقسام ہیں؟

مفضل کی روایت میں آیا کہ انھوں نے کہا کہ میں نے امام جعفرصادق﷣ سے آگ کے بارے میں سوال کیا تو آپ﷣ نے فرمایا: ’’ایک ایسی آگ ہے جو کھاتی ہے اور پیتی ہے جبکہ ایک آگ ایسی ہے جو کھاتی ہے مگر پیتی نہیں۔ جبکہ ایک ایسی آگ ہے جو پیتی ہے مگر کھاتی نہیں اور ایسی آگ (بھی) ہے جو نہ کھاتی ہے نہ پیتی ہے۔‘‘

اس کے بعد آپؑ نے فرمایا: ’’وہ آگ جو کھاتی بھی ہے اور پیتی بھی ہے، بنی آدم اور حیوانات کے اندر موجود آگ ہے جس سیمراد غریزہ (خواہشات) کی حرارت ہے جس کی بنا پر وہ کھاتے اور پیتے ہیں۔ وہ آگ جو کھاتی ہے لیکن پیتی نہیں، لکڑی سے جلنے والی آگ ہے جو لکڑی کو کھالیتی ہے۔ وہ آگ جو پیتی ہے مگر کھاتی نہیں درخت کی آگ ہے جیسا کہ درخت زمین سے پیتا ہے اور جو آگ اُس میں پوشیدہ ہے وہ پانی پیتی ہے اور وہ آگ جو نہ پیتی ہے اورنہ کھاتی ہے وہ آگ ہے جو خاص قسم کے پتھروں سے وجود میں آتی ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں شدت بیماری میں اعضاء کی جلن کا کس طرح علاج کیا جاسکتا ہے؟

اگر جسم کے اعضاء کی جلن آگ یا کھولتے پانی کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج دوسرے طریقہ سے کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر سوزش کی وجہ صرف اور صرف حرارت ہو یعنی جسم میں صفراء کا غلبہ ہو گیا ہو یا بلغم اور صفراء کے ملنے کی بنا پر سوزش اورجلن وجودمیں آئی ہو تو دونوں صورتوں میں آب غورہ پینا یا جسم کے اوپر ملنا جلن کو ٹھیک کردیتا ہے۔ اسی طرح سكنجبین کو تربوز کے ساتھ مخلوط کرکے کھانا چاہیے۔

## کیا آپ جانتے ہیں بچوں کے چالاک اور ذہین ہونے کی کیا نشانی ہے؟

بزرگ واجل شیخ کلینی﷬ کا فی نامی کتاب میں امام جعفر صادق﷣ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب بچے کے بیضے (خصیے) نرم و سست اور اس کا آلہ تناسل چھوٹا ہو تو اس کی جانب سے خیر کی امید رکھو اور اُس سے مطمئن رہو اور اگر خصیے سخت اور اس کا آلہ تناسل بڑا ہو تو اُس سے خیر کی امید نہ رکھو اور جان لو کہ اس سے شر سے محفوظ نہ رہوگے۔

امام موسیٰ کا ظم ﷣ فرماتے ہیں: ’’بچپن میں بچے میں بداخلاقی پسندیدہ ہے تاکہ وہ بڑے ہوکر حلیم اور بردبار بن جائے اور روایت ہوئی ہے کہ ذہین ترین بچے وہ ہیں جو کتابوں کے سب سے زیادہ دشمن ہوں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں بچوں کا رونا مختلف قسم کا ہوتا ہے؟

بچوں کے گریہ کو چار قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے:

اوّل: مرضی کا رونا دوم: درد سے رونا

سوّم: غصہ کا رونا چہارم: غم کا رونا

اوّل: اپنی مرضی اور مصروفیت رکھنے کے لئے رونا۔ جس طرح بچے کو جسمانی کھیل کود سے مزا آتا ہے اُسی طرح اس قسم کے گریہ سے بھی اُسے لطف آتا ہے۔ آپ اس کے اطراف میں رہتے ہیں اور اسے سکون دیتے ہیں اسی طرح کبھی کبھار اسے رونے دیں۔

بچہ جس طرح انگلی منہ میں ڈالنے اور دودھ پینے کے بعد ماں کے پستانوں سے کھیلنے میں اختیار رکھتا ہے اسی طرح وہ اپنی مرضی سے رونے کے لئے بھی مختار ہے۔ جس طرح ہم اپنی سوچ کو گفتگو کے ذریعہ بیان کرتے ہیں اسی طرح بچے بھی جو کچھ اُن کے اندر گزر رہی ہو تی ہے اپنے دل کو رو کر خالی کرتے ہیں۔ اس قسم کے رونے سے وہ دلی سکون و اطمینان حاصل کرتے ہیں۔

دوّم: درد کی وجہ سے رونا ہے جو کہ تقریباً واضح ہوتا ہے۔ قدرتی طور پر ماں کو خبر ہوجاتی ہے کہ اُس کا جگر گوشہ اذیت میں ہے۔ بچہ درد کا مارے ملتمسانہ فریاد کرتا اور روتا ہے اور کسی حد تک سمجھا لیتا ہے کہ درد جسم کے کس حصے میں ہے۔ جیسا کہ پیٹ میں درد کے موقع پر دو پاؤں سمیٹ لیتا ہے یا اگر زیادہ روشنی میں اس کی آنکھوں کو تنگ کررہی ہو تو اپنے سر کو ماں کے پیچھے چھپا لیتا ہے۔ بھوک بھی درد کی ایک قسم ہے جس کی وجہ سے بچہ روتا ہے جیسے ہی اُسے دودھ ملے گا اس کی بھوک ختم ہوجائے گی۔ بچہ کی دنیا میں آمد کے بعد پہلا رونا بھی درد ہی کی بنا پر ہوتا ہے۔ سر درد اور خوف کی بنا پر رونا بھی درد کے مارے رونے کی ایک قسم ہوسکتی ہے۔ اسی لئے درد کے مارے رونا ہمیشہ ایک سا ہوتا ہے۔ اسی طرح جب بچہ گندا ہوجاتا ہے تو رونے لگتا ہے اور اس طرح گندگی سے پریشانی کو واضح کرتا ہے۔

سوّم: غصہ کا رونا ہے۔ کبھی کبھار والدین بچے کو غصہ دلاتے ہیں اور وہ رو کر اپنا دل خالی کرتا ہے۔ اگر بچہ زیادہ غصہ میں ہو تو پھر روتا نہیں ہے بلکہ لات مارتا ہے چیختا ہے کا ٹتا ہے، چھینتا ہے۔ غصہ کی بنا پر رونے پر اشک نہیں بہتے۔

چہارم: غم کا رونا، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بچے نے نفسیانی اعتبار سے ترقی کی ہے۔ یہ یاد رکھیں کہ گریہ کی کوئی بھی قسم تعلیم نہ دی جاتی بلکہ موقع محل پر خود ہی بچہ کو رونا آتا ہے۔

بچوں کے رونے کے بارے میں معصومین ﷨ کی چند احادیث پر توجہ فرمائیں:

رسول اکرمﷺ نے فرمایا: ’’جب تمہارے بچے گریہ کریں تو انھیں مت مارو کیونکہ پہلے چار ماہ میں اُن کا رونا شہادت (لا الہ الا اللہ) ہے اوردوسرے چارماہ میں پیغمبر پر صلوات ہے اور تیسرے چار ماہ میں اپنے والدین کے لئے دُعا ہے۔‘‘

مفضل دوسری معتبر حدیث بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر﷣ سے سوال کیا: اُس بچے کے متعلق جو بلا وجہ ہنستا ہے اور بغیر کسی تکلیف کے روتا ہے آپؑ نے فرمایا: ’’کوئی ایسا بچہ نہیں جو اپنے امام کو نہ دیکھے اور اُن سے بات نہ کرے۔ جب امام غائب ہوجاتے ہیں تو وہ روتا ہے اور جب حاضر ہوتے ہیں تو وہ ہنستا ہے جب وہ بولنے پر قادر ہوجاتا ہے تو جو کچھ اُس نے دیکھا ہوتا ہے وہ بھول جاتا ہے۔‘‘

امام رضا﷣ فرماتے ہیں: ’’جب بچے ماں کے پیٹ سے باہر آتے ہیں تو اُن کے جسم میں رحم کی رطوبت موجود ہوتی ہے جو کہ ان بچوں کے لئے مضر ہے۔ یہ رطوبت عروق کو دبانے سے ہی نکا لی جاسکتی ہے اور یہ بچوں کے رونے کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ پس بچوں کا رونا طبی حیثیت رکھتا ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں نادان انسان کی چھ نشانیاں ہیں؟

معتبر حدیث میں رسول خداﷺ سے منقول ہے کہ: ’’چھ چیزوں سے جاہل کی پہچان ہوتی ہے۔‘‘

اوّل: بے جا غصہ کرنا۔ دوّم: بے جا گفتگو

سوّم: موقع محل کے خلاف عطا کرنا۔ چہارم: راز فاش کرنا۔

پنجم: ہر کسی پر اعتماد کرنا۔ ششم: دشمن اور دوست کونہ پہچاننا۔

## کیا آپ جانتے ہیں سردیوں میں سورج زمین کے نزدیک ہوتا ہے اس کے باوجود سردیوں میں موسم کیوں ٹھنڈا رہتا ہے؟

سردیوں کی ابتداء میں سورج زمین سے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر قریب واقع ہوتا ہے۔ اس کے باوجود موسم کیوں سرد رہتا ہے اور گرمیوں میں معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ علم نجوم کے ماہرین کا کہنا ہے کہ سردیوں میں سورج غیر مستقیم اور مؤدب زمین پر پڑتا ہے جس کے نتیجہ میں حرارت میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ اسی وجہ سے جو علاقے قطب شمالی سے نزدیک تر ہوں وہاں زیادہ سخت سردی پڑتی ہے۔ دوسری وجہ دنوں کا چھوٹا ہونا ہے جس کی وجہ سے سورج زیادہ نہیں رہتا۔ تیسری وجہ پہلے دن کا دوسرے دن پر اثر انداز ہونا ہے کیونکہ پہلے دن کی سردی دوسرے دن کے سرد ہونے میں مدد دیتی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں میٹھے اور نمکین پانی کے وزن میں کتنا فرق ہوتا ہے؟

کشتی رانی اور تیراکی کے اعتبار سے دریا کے مخصوص وزن کو بے پناہ اہمیت حاصل ہوتی ہے کیونکہ ارشمیدوس کے قانون کے مطابق مایع میں تیرنے والے جسم کا حجم مایع کے وزن کے برابر کم ہوجاتا ہے۔ جس جسم کا حجم ایک میٹر مکعب ہوتا ہے اگر وہ میٹھے پانی میں قرار پائے تو اس کے وزن سے ایک ہزار اٹھائیس کلوگرام وزن کم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر جو کشتی میٹھے پانی میں دس ہزار ٹن وزن اٹھانے پر قادر ہے وہ نمکین پانی میں دس ہزار دو سو بیاسی کلوگرام وزن اٹھأنے پر قادر ہوگی۔ اسی طرح اسّی کلو وزن رکھنے والا شخص سمندر کے پانی میں ۲۴/۲ کلو گرام ہلکا ہوجائے گا، نتیجتاً وہ نمکین پانی میں میٹھے پانی سے زیادہ تیر سکتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں دریا میں محلول کی صورت میں سونا موجود ہوتا ہے؟

لکھاگیا ہے کہ سمندر کے پانی میں محلول کی صورت میں سونا پایا گیا ہے۔ ہر پچاس میلی گرم پانی میں ایک میٹر مکعب سونا موجود ہے اگر سمندروں کے پانی میں موجود سونے کی مکمل مقدار معلوم کرنا چاہیں تو پچاس میلی گرم کو زمین میں موجود پانی کی مجموعی مقدار ایک ہزار تین سو تیس مکعب سے ضرب دے دیں اور جو نتیجہ آئے اُسے تین کھرب افراد سے ضرب دے دیں تو ہر چھٹے شخص کو بائیس ٹن سونا ملے گا۔

## کیا آپ جانتے ہیں جسم میں خوشی اور غم کا مقام کونسا ہے؟

محمد بن مسلم سے حدیث نقل کی گئی ہے وہ کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق ﷣ سے ان کے بچپن میں پوچھا کہ ہنسی کہاں سے آتی ہے؟ آپؑ نے فرمایا: ’’عقل و تعقل کا تعلق دل سے ہے جبکہ حزن و اندوہ، سانس اور ہنسی کا تعلق پھیپھڑوں سے ہوتا ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں انسان کے سر کے بال باقی بدن سے زیادہ کیوں ہوتے ہیں؟

امام جعفر صادق ﷣ فرماتے ہیں: ’’خدائے مہربان نے سر کو بالوں سے پُر کر رکھا ہے کیونکہ جب سر میں پسینہ ہوتا ہے تو وہ آنکھوں کی جانب بہتا ہے۔ جبکہ مانگ نہروں کی مانند ہے کہ جب پسینہ جاری ہوتا ہے تو ان میں بہنے لگتا ہے اور پیشانی کے دو اطراف سے بہہ جاتا ہے تاکہ زہریلا پسینہ آنکھوں میں نہ جائے اور آنکھوں کو نقصان نہ پہنچے اور اندھی نہ ہوجائے کیونکہ پسینہ جسم کے امراض کے ہمراہ ہوتا ہے لہٰذا جسم کو زیادہ پسینہ ہوتا ہو اُس کو بیماری کمتر لاحق ہوتی ہے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں انسان کے لئے سخت ترین لمحات کونسے ہیں؟

امام زین العابدین ﷣ فرماتے ہیں: ’’انسان کے لئے سخت ترین لمحات تین اوقات ہیں:

۱۔ جب انسان ملک الموت عزرائیل کو دیکھتا ہے۔

۲۔ جب انسان کو قبر سے اٹھایا جائے گا۔

۳۔ جب انسان کو حساب کے لئے خدا کی عدالت میں حاضر کیاجائے گا اور یہ پتہ چلے گا کہ انسان جنتی ہے یا جہنمی۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں توحید کی کتنی اقسام ہیں؟

توحید کی چار اقسام ہیں:

اوّل: توحید ذاتی، خدا کی اور واحد ہے۔

دوّم: توحید صفاتی، خدا کی صفات اس کی ذات ہی میں۔

سوّم: توحید افعالی خدا نے مخلوقات کو خود پیدا کیا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

چہارم: توحید عبادی، تمام مخلوقات تکوینی طور پر اُسی کی پرستش کرتے ہیں اور صرف انسان ہے جسے بااختیار خلق کیا گیا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں امام صادق﷣ کے اصحاب میں آٹھ افراد ہمنام ہیں؟

امام﷣ کے اصحاب میں آٹھ افراد کے نام ہشام ہیں اور ان سب نے امام سے حدیث نقل کی ہے:

۱۔ ابو محمد ہشام بن حکم۔ ۲۔ ہشام بن سالم۔

۳۔ ہشام کندی۔ ۴۔ ہشام معرف بابی عبداللہ بزّاز۔

۵۔ ہشام صیدانی۔ ۶۔ ہشام خیاط۔

۷۔ ہشام بن یزید۔ ۸۔ ہشام بن مثنی کوفی۔

## کیا آپ جانتے ہیں انسان کا سر دو ہڈیوں کی چادر سے کیوں بنایا گیا ہے؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’سر کو خدا نے دو ہڈیوں کی چادر سے اس لئے بنایا ہے کہ سر سوچ اور افکا ر کا مرکز ہے اور اسی لئے ہمیشہ گرم ہوتا ہے اور مغز میں زیادہ بخارات وجود میں آتے ہیں۔ اگر سر پر ہڈی کی ایک چادر ہوتی تو بخارات کے خارج ہونے کی جگہ نہ ہوتی اور انسان صداع اور سردرد میں مبتلا رہتا لیکن دو پارچوں کی ہڈیوں کی بنا پر اس میں بخارات کا عمل دخل اور خروج زیادہ ہے اور انسان سر درد کا شکا ر نہیں ہوتا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں حیوانات بھی انسانوں کی طرح اپنے مردوں کو مخفی کرتے ہیں؟

قابیل کا ہابیل کو قتل کرنے کے واقعے میں دو پرندوں کے نزاع کے بعد ایک نے دوسرے کو قتل کردیا اور اُسے خاک میں مخفی کردیا اور اسے قابیل کو تعلیم دیا۔ امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’سارے حیوانات اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں حالانکہ حیوانات، چرند، پرند اور رینگنے والے جانوروں کی تعداد انسانوں سے کہیں زیادہ ہیں لیکن صحرا دشت وغیر میں ان کے اجسام نظر نہیں آتے مگر شاذ و ناد ر۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب کہیں شکا ر شدہ جانور ہو یا کسی درندے نے کسی جانور کو ہلاک کردیا ہو۔ حیوانات جب اپنی موت کو قریب پاتے ہیں تو مخفی مقامات پر چلے جاتے ہیں اور وہاں مرجاتے ہیں اگر ایسا نہ ہوتا تو صحرا جانوروں کے اجسام سے پُر ہوتے جن سے ہوا میں تعفن پھیلتا اور طاعون اور مختلف قسم کی بیماریاں لوگوں کے درمیان پیدا ہوتی ہیں۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں پہلی مرتبہ شیخ علی نے بم ایجاد کیا؟

۵۷۶؁ھ میں یورپ کے صلیبوں نے فلسطین کے مغربی کنارے ملی ترا نے پر آباد شہر عکا کا محاصرہ کیا تو خونریز جھڑپیں ہوئیں اور محاصرہ طویل ہوگیا تو عکا شہر کی اونچی دیواریں صلیبی جنگ لڑنے والوں کی کا میابی میں رکا وٹ بنیں۔ انھوں نے اس کا حل نکا لنے کے لئے نئی تدبیر سوچی۔ انھوں نے شہر کے کنارے پر سات ذرع کی بلندی پر پانچ منزلہ اونچا نادر بنایا اور اُس کے نیچے لوہے کے پہیئے بنائے جس سے وہ اس نادر کو جہاں چاہتے لے جاتے اور قلعہ کے اطراف انھوں نے پکی سڑک بنائی۔ ہر منزل اور ٹاور کی دیواروں میں انھوں نے آگ سے محفوظ رکھنے والا مادہ بھر ا اور اُس پر بھیگی ہوئی گائے کی کھال بچھادی تاکہ آگ نہ لگے۔ اب مسلمان جس قدر پٹرولیم گولیاں اور تشگیر مادہ پھینکتے اس ٹاور میں آگ نہ لگتی تھی۔ صلیبی افراد ٹاور پر چڑھ کر اُسے شہر سے متصل کرکے تیر اندازی اور آگ پھینک کر شہر کے لوگوں کو نقصان پہنچاتے تھے۔

بالآخر خوارزم کے رہنے والے علی ابن شیخ جوزہ میں مصروف تھے اور شام کی جانب ہجرت کرکے آئے تھے اور مدرسہ کے کمرے میں ہمیشہ مصروف رہتے تھے۔ ایک دن شہر کے گورنر بھاؤالدین قراقوش کے پاس آئے اور ان سے درخواست کی کہ شہر کے دفاع کے لئے نصب کی گئیں منجنیقوں کی ذمہ داری انھیں دے دی جائے کیونکہ انھوں نے کچھ ایسی چیزیں تیار کی ہیں کہ جس سے وہ صلیبی افراد کے ٹاور کو تباہ کرسکتے ہیں۔

قراقوش نے ان کی بات کو اہمیت نہ دی اور کہا کہ جب شہر کے بڑے بڑے پہلوان کچھ نہ کرسکے تو ایک طالب علم کیا کرسکے گا۔ لیکن علی بن شیخ بھی عملی انسان تھے وہ مسلسل شہر کے بزرگان کو لے کر قراقوس کے پاس آتے رہے اور آخر کا ر ان بزرگان کی سفارش اور اصرار کی بنا پر منجنیقوں کی سربراہی اُس کے سپرد کردی گئی۔ اُس نے پہلے پہل پیتل سے خالی توپیں بنائیں اور حکم دیا کہ چند دنوں تک خالی توپیں ٹاور کی جانب چلائی جائیں تاکہ نشانہ لینے میں غلطی نہ ہو اور فائر کرنے میں اور مہارت حاصل ہوجائے۔ ان حرکا ت کے سبب صلیبی خالی نالیوں کو مذاقاً دوبارہ شہر میں پھینک دیتے تھے۔ تیسرے دن اُس نے ان نالیوں كو آتشگیر مادہ سے بھر کر شہر کا دفاع کرنے والوں کے حوالے کیا اور ان کو بھر پور تاکید کی کہ ان بموں کے پھینکنے میں مکمل مہارت کا ثبوت دیں ایسا نہ کہ یہ بم قلعے کی دیواروں پر گر جائیں اور دیوار منہدم ہوجائے۔ جب وہ بم ٹاور پر گرے تو زبردست دھماکہ ہوا اور پیتل میں بنے ذرات گولیوں کی مانند ٹاور میں موجود لوگوں پر گرے اور انھیں زخمی کردیا۔ ٹاور میں آگ لگ گئی جب تک سپاہی آگ بجھائیں اور دوسرا پھر تیسرا گولہ آیا اور وہ مرگئے کچھ فرارہوگئے اور سارا ٹاور تباہ ہوگیا۔ گورنر نے شیخ کو سلطان صلاح الدین کی خدمت میں بھیجا۔ سلطان نے عزت و اکرام کے بعد بڑی مقدار میں نقد اشیاء اور جائیداد اُسے انعام میں دیئے لیکن اُس نے اُن میں سے کوئی بھی قبول نہ کیا۔ اُس سے بم بنانے کی ترکیب مانگی گئی تو اُس نے نہ دی اور کہا کہ اگر اس ترکیب کو مسلمان مسلسل استعمال کرتے رہے تو یقیناً نہ چاہتے ہوئے بھی ایک دن دشمن تک پہنچ جائے گی اور انسانی نسل کشی رواج پائے گی۔ شیخ علی نے دمیان راہ میں اس ترکیب کو اس خوف سے پھاڑ دیا کہ مبادا دشمن ان تک دسترسی حاصل نہ کرلے اور پانی میں پھینک دیا۔

درود و سلام ہو ان مردان مجاہد پر کہ جنھوں نے شدید مشکلات میں بھی انسان دوستی کو ہاتھ سے جانے نہ دیا اور انسانی مستقبل کو انسان کش اسلحہ کے خطرے سے دوچار ہونے کے بارے میں فکر مند رہے۔ کہاں سے اب شیخ علی جو دیکھے کہ کیسے کیسے ایٹم بم تیار ہو چکے ہیں جو نسل انسانی کے لئے خطرے کی علامت بن چکے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں چار چیزوں کی حفاظت انسان پر واجب ہے؟

پہلی چیز عقل ہے جس کی حفاظت انسان پر واجب ہے۔ دوسری چیز جان ہے اور جان کی حفاظت واجبات میں سے ہے۔ تیسری چیز مال کی حفاظت ہے کہ مال کو حرام کاموں میں خرچ کرنے سے محفوظ رکھنا واجب ہے۔ چوتھی ناموس ہے کہ جس کی حفاظت میں کوشاں رہنا انسان پر واجب ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں نصاریٰ کا کیا عقیدہ ہے اور حلولیہ کون لوگ ہیں؟

نصاری کا عقیدہ یہ ہے کہ خدا نے جناب عیسیٰ﷣ اور مریم کے اندر حلول کیا ہے اور ان کے ساتھ متحد ہوا ہے اور اس طرح وہ تین اقلیموں کے قائل ہیں خدا، عیسیٰ﷣ اور روح القدس۔ وہ کہتے ہیں کہ خدا ایک ہونے کے باوجود تین بھی ہے تین کے باوجود ایک ہی ہے۔ یعنی بلا چوں چرا کہو خدا یعنی ایک میں تین اور تین میں ایک۔ قرآن میں بے شمار آیات میں اس مذہب کی نفی کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اسلام ﷺنے نصارا کے ساتھ مباہلہ بھی کرنا قبول کیا اور جب انھیں معلوم ہوگیا کہ ان کا مذہب باطل ہے تو وہ مبالہ کرنے پر تیار نہ ہوئے اور سرجھکا لیا۔

## کیا آپ جانتے ہیں علی اللّٰہی کیاکہتے ہیں؟

ان کا کہنا ہے کہ خدا نے حضرت علی ﷣ میں حلول کیا ہے اور ان سے اتحاد کیا ہے اور کا ئنات کے تمام امور حضرت علی﷣ کے حوالے کردیئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ خدا حضرت علی ﷣ کی صورت میں جلوہ گر ہے۔ چونکہ وہ حضرت علی ﷣کی ذات کو خدا ہی کی ذات سمجھتے ہیں اس لئے ان کے عقیدہ کی غلطی واضح ہوجاتی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں بابی اور بہائی کا کیا عقیدہ ہے؟

بابی اور بہائی کا گمراہ فرقہ اس بات پر عقیدہ رکھتا ہے کہ خدا سید علی محمد باب اور حسین علی میں جلوہ گر ہوا ہے اور ان میں اور خدا میں اتحاد ہوا ہے۔ باب کہتا ہے انی انا اللہ المسجون۔ یعنی میں تمہارا وہی خدا ہوں جو اس وقت گرفتار ہے۔ دوسرا کہتا ہے اندھے ہوجاؤ تاکہ میرے اندر خدا کا جمال دیکھ سکو اور بہرے ہوجاؤ تاکہ خدا کی خوبصورت آواز مجھ سے سن سکو۔ باب اپنے پیروکا روں کو خدا کے جانور کہتا ہے۔ حالانکہ یہ لوگ جانوروں سے زیادہ گمراہ ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں حنابلہ کن عقیدوں کے مالک ہیں؟

احمد بن حنبل چار عمومی مذاہب میں سے ایک مذہب کا پیشوا ہے۔ اس کے پیروکا ر کہتے ہیں کہ خدا جسم میں حلول کرتا ہے جیسا کہ کہتے ہیں خدا خوبصورت اور جوان مرد کی شکل اختیار کرتا ہے اور جمعہ کی شب کو سفید گدھے یا اونٹ پر سوار ہوکر مساجد کی چھتوں پر اترتا ہے اور اپنے عبادت گزار بندوں کو نزدیک سے دیکھتا ہے اور سنا گیا ہے کہ وہ خدا کے گدھے کے لئے جو اور گھاس ڈالتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں صوفی کیاکہتے ہیں؟

صوفیوں سے تعلق رکھنے والے بعض عارف حضرات کہتے ہیں کہ خدا عارف و مرشد انسان میں حلول کرتا ہے اور اُس کے ساتھ مل جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے پیروکا ر نماز کے دوران ایاک نعبد پڑھتے ہوئے مرشد کی صورت کو ذہن میں لائیں اور اُسے مخاطب کریں۔ یہ لوگ اس قدر اس بات میں آگے بڑھ گئے ہیں اور غلو کرنے لگے ہیں کہ بے بنیاد اور بے دلیل خرافات بکنے لگے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں غسل جنابت کے کیا فوائد ہیں؟

ڈاکٹر جزائری کی کتاب مکتب الاسلام میں آیا ہے کہ انسانی اعصاب کے درمیان دو مخصوص عصب موجود ہیں جو ایک دوسرے کے الٹ کا م کرتے ہیں۔ سمپوٹک نامی عصب دل کی دھڑکن کو تیز رکھتا ہے جبکہ پھیپھڑوں کے کا م کو سست رکھتا ہے اور بلڈ پریشر ہائی کرتا ہے لیکن پیراسمپوٹک بلڈپریشر میں کمی واقع کرکے دل کی دھڑکن کو کم کرتا ہے اور بعض دیگر اعضاء کے عمل کو جاری رکھنے میں مددگار واقع ہوتا ہے۔ دونوں اعصاب جنسی اعمال میں عمل دخل رکھتے ہیں اور ان کے درمیان تعادل برقرار رکھنا ضروری ہوتا ہے تاکہ انسان صحت مند رہے۔ جنسی ملاپ کے دوران دونوں اعصاب کے درمیان میں خلل پیدا ہوجاتا ہے لیکن اسلام کے بتائے گئے طریقوں کے مطابق جنابت کے بعد غسل کا بجالانا ان اعصاب کو از سر نو منظّم ہونے میں مدد دیتا ہے تاکہ انسان دوبارہ نفسیاتی سکون اور خوشی کو حاصل کرسکے۔ یہ غسل جنابت کا ایک فائدہ ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں سوّر بہت گندا جانور ہے؟

سور وہ جانور ہے جس کے نر سوّر، نر ہی کے ساتھ لواط کرتے ہیں اور سوّر جب اپنی مادہ سے ملاپ کرتا ہے تو اختتام پر اپنی مادہ کو دیگر سوّروں کے پاس ملاپ کروانے کے لئے لے جاتا ہے۔ سوّر ہر چار ماہ میں بچہ پیدا کرتا ہے اور ہر نر سوّر سے بیس بچے پیدا ہوتے ہیں جو بیس سال تک زندہ رہتے ہیں۔ سوّر مردار اور کیکڑا کھاتا ہے، ڈنگ نہیں بھرتا، اور اس کی ہڈیوں میں گودا نہیں ہوتا۔

## کیا آپ جانتے ہیں ساہی (جنگلی خاردار چوہا) کو کوئی جانور نقصان نہیں پہنچا سکتا سوائے لومڑی کے؟

ساہی سے کوئی جانور مقابلہ نہیں کرسکتا کیونکہ وہ گولہ کی مانند خود کو سمیٹ لیتا ہے لہٰذا کوئی جانور اُسے دانت نہیں مارسکتا یہاں تک کہ سانپ بھی اُسے ڈس نہیں سکتا۔

لیکن لومڑی جب ساہی کو دیکھتی ہے تو اس کی پشت پر پیشاب کردیتی ہے جس کی حرارت سے وہ ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور پھر لومڑی اچک کر اُس کا سر دبوچ لیتی ہے اور اُسے کھا لیتی ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں بعض حیوانات کچھ عرصے تک کھانا نہیں کھاتے لیکن کمزرو بھی نہیں ہوتے؟

شیر کو اگر چار پانچ ماہ تک شکا ری نہ ملے اور ریچھ سردیوں میں کسی سوراخ میں چلا جائے اور ایک عرصے کے لئے سو جائے اور سانپ سالوں تک کچھ نہ کھائے تب بھی یہ سب اُسی قوت کے ساتھ باقی رہیں گے اور ان میں سے کوئی بھی بھوک کی بنا پر نہیں مرے گا۔

## کیا آپ جانتے ہیں بندر مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے؟

خداوند عالم نے بنی اسرائیل کو ہفتہ کے روز مچھلی پکڑنے سے منع فرمایا اور انھوں نے نہ سنی اور ہفتہ کے روز مچھلیاں پکڑتے رہے اور اس کے لئے طریقہ پر اختیار کیا کہ وہ جمعہ کے دن جال پھیلا دیتے تھے اور اتوار کے روز سمیٹ لیتے تھے۔ خدا نے بھی اُن کو بندر کی صورتوں میں مسخ کردیا۔ یہ یاد رکھیں کہ بندر کو تیرنا نہیں آتا۔

## کیا آپ جانتے ہیں گھوڑے کی مجموعی عمر کتنی ہوتی ہے اور وہ کس سے ڈرتا ہے اور کس کا دشمن ہوتا ہے؟

گھوڑے کی عمر ۴۵ برس ہوتی ہے۔ تمام جانوروں کے دانت بوڑھاپے میں کا لے پڑ جاتے ہیں لیکن گھوڑے کے دانت روز بروز سفید ہوتے جاتے ہیں۔ گھوڑے کو زہر نہیں ہوتا اور وہ پانی میں اپنے سائے سے ڈرتاہے اور اونٹ کا دشمن ہوتا ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں کونسے حیونات تیز نگاہیں رکھتے ہیں؟

گھوڑا، عقاب، ہد ہد اور بلی رات کو وہ کچھ دیکھتے ہیں جو دوسرے دیکھنے پر قادر نہیں ہوتے ہیں۔

## کیا آپ جانتے ہیں نمرود اور سکندر کس دودھ سے بڑے ہوئے؟

نمرود زنا کا نتیجہ تھا اور وہ شیر اور چیتوں کے ساتھ بڑا ہوا جبکہ سکندر نے بکری كا دودھ پی کر پرورش پائی۔

## کیا آپ جانتے ہیں نسخ رسم الخط کب ایجاد ہوئی؟

متوکل کے دور حکومت میں اس کے وزیر محمد ابن مقلہ نے نسخ کو ایجاد کیا اس سے قبل خط کوفی رائج تھا۔ بعد میں وزیر کے ہم عصر یاقوت مستعصمی نے خط نسخ کی تکمیل کا کا م سر انجام دیا۔ بعد ازاں شاہ عباس دوّم کے دور میں میر عماد کے استاد میر علی نے نسخ نستعلیقی کو ایجاد کیا جبکہ خط شکستہ کو مرزا شفیعای عجمی نے مکمل کیا جبکہ بعد میں آنے والوں میں درویش نامی شخص نے اسی کی تکمیل کا کا م سر انجام دیا۔[[36]](#footnote-36)؎

## کیا آپ جانتے ہیں یقین کے کیا درجات ہیں؟

یقین کے تین درجے ہیں: علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین۔

مثال کے طور پر اگر انسان دھویں کو دیکھ کر آگ کی موجودگی کا یقین کرلے تو یہ علم الیقین ہے اور اگر خود آگ کو جلتا دیکھے تو یہ عین الیقین ہے اور اگر اپنا ہاتھ میں آگ میں رکھے اور اُس کی حرارت کو محسوس کرے تو یہ حق الیقین ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں امام علی ﷣کے بڑے اقوال کونسے ہیں؟

٭ سب سے بڑی تفریح کا م ہے۔ ٭ سب سے بڑی بلانا اُمیدی ہے۔

٭ سب سے بڑی بہادری صبر ہے۔ ٭ سب سے بڑا افتخار ایمان ہے۔

٭ سب سے بڑا راز موت ہے۔ ٭ سب سے بڑا استاد تجربہ ہے۔

٭ سب سے بڑا فائدہ نیک اولاد ہے۔ ٭ سب سے بڑا تحفہ عفو و در گزر ہے۔

٭ سب سے بڑا سرمایہ خود اعتمادی ہے۔ ٭ سب سے بڑا گناہ خوف ہے۔

## کیا آپ جانتے ہیں حافظے کو نقصان پہنچانے والی چیزیں کیا ہیں؟

۱۔ استمناء جو اعصاب کی کمزوری اور نظام ہضم میں خلل (جیسے تیزابیت وغیرہ) آنکھوں کی کمزوری، چہرے کے پھیکے پن اور پیلے پن، ہڈیوں میں آواز کا نکلنا، اعضاء کی سستی و کمزوری، پاؤں کا سن ہونا، بھوک کم لگنا اور سردرد کا باعث بنتا ہے۔

۲۔ غصہ، غیظ و غضب اور جذباتی وجوشیلا ہونا (کیونکہ اس سے ذہن اپنا توازن کھودیتا ہے) اس لئے معدہ میں ایسڈ بڑھ جاتا ہے جس کے اثرات تیزابیت کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

۳۔ ضدی پن: ایسے شخص کو منطقی بات سمجھ نہیں آتی اور لوگ اُس سے بات کرنے اور بحث کرنے سے کتراتے ہیں۔ روایت میں ہے کہ ضدی پن انسانی فکر کو خراب کردیتا ہے۔

۴۔ کسی چیز کو ناقص انداز میں یاد کرنا۔

۵۔ اپنے مقصد میں کمزوری رکھنا۔

۶۔ وہم و خیال میں رہنا۔

۷۔ ہمیشہ پیٹ کا بھرا رہنا یعنی مکمل طریقے سے پیٹ بھر کر کھانا۔

## کیا آپ جانتے ہیں قرآن کے بعض بابرکت خواص کونسے ہیں؟

۱۔ سوروں اور آیات کریمہ کے خواص جن میں تمام روحانی و جسمانی دردوں کے لئے شفا ہے۔

۲۔ شیطانی وسوسوں سے دوری اختیار کرنے والی آیات۔

۳۔ آنکھوں کے نور، دل کی روشنی اور حافظہ اور عقل میں زیادتی کی تاثیر رکھنے والی آیات۔

۴۔ انبیاء کے قصے کہ جن میں تاریخ کے علاوہ نصیحت اور پند و اندرز کا خزانہ موجود ہے۔

۵۔ اس کلام کے کسی لفظ یا جملے میں آج تک کوئی غلطی نہیں نکا ل سکا ہے۔

۶۔ اس میں آداب زندگی، اخلاقی، انسانی اصلاح اور جھگڑے اور فساد کو برطرف کرنے کے بہترین قوانین اور احکا مات موجود ہیں۔

۷۔ اس میں کا فروں اور منافقوں کی اپنے گھروں میں ہونے والی گفتگو سے متعلق غیب کی خبریں موجود ہیں اور اس بات کی بھی خبر دی گئی ہے کہ ایسا قرآن کوئی نہیں لا سکتا اور ابولہب کے ایمان نہ لانے کی خبر سورہ تبت میں جبکہ یہودیوں کی ذلت کی خبر بھی دی گئی ہے۔

۸۔ قرآن ایسا کلام ہے کہ جس کی قرأت سے انسان کو لذت ملتی ہے۔ اور یہ کلام کبھی پرانا نہیں ہوتا اور اس کے پڑھنے اور سننے سے انسان سیراب نہیں ہوتا۔

۹۔ تمام پیغمبروں کے معجزے ان کے دور تک محدود تھے جبکہ قرآن قیامت تک باقی ہے اور لوگوں کے لئے رہنما بن کر رہے گا۔

## کیا آپ جانتے ہیں عذاب و ثواب روح اور جسم میں سے کس کے لئے ہے؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’اپنے نیند کے عالم پر غور کرو۔ جو چیز خواب کے عالم میں خوف یا خوشی کا شکا ر ہوتی ہے اور جسے نیند کے عالم میں لذت ملتی ہے یا سیر ہوتی ہے یا محتلم ہوتی ہے (وہ انسانی روح ہے) لہٰذا روح ہی ہے کہ جسے عذاب و ثواب دیا جائے گا چاہے وہ جسم کے اندر یا جسم سے باہر اور یہ بھی جان لو کہ قیامت کے دن جسم بھی محشور ہوگا (اور وہ ان ہی حالات سے گرزے گا)۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں لا علاج بیماری کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

بیمار کو چاہئے کہ وہ سترہ ہزار مرتبہ صلوات کا عمل شروع کرے جو بے حد مجرب ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چودہ ہزار مرتبہ صلوات کو پڑھ کر معصومین ﷨ کو ہدیہ کرے اور ایک ہزار صلوات پڑھ کر جناب زینب﷥، ایک ہزار صلوات جناب عباس﷣ کو ہدیہ کرے اور آخر میں ہزار صلوات جناب عباس ﷣ کی مادر گرامی جناب ام البنین کو ہیدہ کرے انشاء اللہ شفا ملے گی۔

## کیا آپ جانتے ہیں قرآن میں نماز کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

خداوند عالم نے نماز اور صبر کے ذریعہ مدد مانگو اور یہ امر خاشعین کے علاوہ دوسروں کے لئے دشوار ہوگا۔[[37]](#footnote-37)؎

نماز قائم کرو کیونکہ نماز فحش اور منکر کاموں سے روکتی ہے اور یقیناً خدا کا ذکر (مخلوق کی سوچ سے) بڑھ کر ہے۔ [[38]](#footnote-38)؎

اے ایمان والو! نماز میں رکوع و سجود بجالاؤ اور خدا کی اخلاص کے ساتھ عبادت کرو اور نیکی کرتے رہو شاید تم رستگار ہوجاؤ۔ [[39]](#footnote-39)؎

وائے ہو ان نماز گزاروں پر جو اپنی نمازوں میں غفلت برتتے ہیں اور سسی سے کا م لیتے ہیں۔[[40]](#footnote-40)؎

جب جہنم والوں سے پوچھا جائے گا کہ تم کس چیز کی بنا پر جہنم میں جھونکے گئے۔ تو وہ کہیں گے کہ ہم نماز گزاروں میں سے نہ تھے۔[[41]](#footnote-41)؎

## کیا آپ جانتے ہیں ائمہ معصومین﷨ تولی اور تبریٰ کے بارے میں کیاکہتے ہیں؟

پیغمبر اکرمﷺ فرماتے ہیں: ’’خدا کی خاطر دوستی و محبت رکھنا مؤمن کے لئے ایمان کی بڑی شاخوں میں سے ایک ہے اور آگاہ رہنا کہ جو خدا کی خاطر کسی سے دوستی یا دشمنی کرتا ہے اور بخشتا یا بخشش سے ہاتھ روکتا ہے تو وہ خداوند عالم کے منتخب شدہ افراد میں سے ہے۔‘‘

حضرت علی ﷣ فرماتے ہیں: ’’ایمان کا نتیجہ خا کی راہ میں دشمنی اور دوستی اور خدا کی خاطر بخشش اور اُسی پر توکل کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔‘‘

اما جعفر صادق ﷣فرماتے ہیں: ’’جس کا دین کی بنا پر دوست نہ ہو اور دین کی بنا پر دشمن نہ ہو ایسے شخص کا کوئی دین ہی نہیں ہے۔‘‘

حضرت علی ﷣فرماتے ہیں: ’’حقیقتاً دین ایسے درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں خدا پر ایمان رکھنا ہے اور جسکا پھل خدا کی خاطر دشمنی اور دوستی رکھنا ہے۔‘‘

حضرت علی ﷣ فرماتے ہیں: ’’بندے کا ایمان اُس وقت تک کا مل نہیں ہوتا جب تک کہ اس کا کسی سے دوستی رکھنا یا دشمنی کرنا خدا کی خاطر نہ ہو۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں قرآن میں موت کے بارے میں کیا بیان ہوا ہے؟

جس خدا نے تمہیں پیدا کیا ہے وہ تم بندوں کا امتحان لیتا ہے تاکہ معلوم ہوجائے کہ تم میں سے کس کا کردار سب سے اچھا ہے اور وہی عزیز اور بخشنے والا ہے۔[[42]](#footnote-42)؎

ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور ہم تمہیں نیک و بد چیزوں میں مبتلا کرتے ہیں تاکہ تمہاری آزمائش کرسکیں اور (موت کے وقت) تم ہماری سمت لوگ جاؤگے۔[[43]](#footnote-43)؎

تم جہاں کہیں رہو موت ضرور آئے گی چاہے مضبوط قلعوں میں محصور ہوجاؤ۔[[44]](#footnote-44)؎

ہم نے موت کو تمام مخلوقات کے لئے (بلا تفریق) قرار دیا ہے اور کوئی بھی ہماری طاقت پر سبقت حاصل کرنے پر قادر نہیں ہے۔ [[45]](#footnote-45)؎

اور کوئی بھی خدا کے حکم کے بغیر نہیں مرسکتا اور ہر ایک کی موت کا لوح محفوظ میں خاص وقت مقرر ہے۔ [[46]](#footnote-46)؎

## کیا آپ جانتے ہیں شراب کے بارے میں ائمہ معصومین نے کیا کہا ہے؟

رسول خداﷺ فرماتے ہیں: ’’جس چیز کی زیادتی مست کردیتی ہو۔ میں اس کے کم استعمال سے بھی تمہیں منع کرتا ہوں۔‘‘

پیغمبر اسلامﷺ کا ارشاد ہے: ’’تمام ناپاک امور کی جڑ اور ان کی ماں شراب ہے لہٰذا جو بھی شراب نوشی کرے گا چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی اور اگر موت کے وقت اس کے پیٹ میں شراب ہوگی تو اس کا مرنا جاہلیت کی موت ہوگا۔ (وہ مسلمان نہیں مرے گا)‘‘

رسول خداﷺ کا فرمان ہے: ’’خدائے متعال شرابی، شراب پلانے والے، بیچنے والے، خریدنے والے، نچوڑنے والے اور اس سے حاصل شدہ پیسوں کو استعمال کرنے والے پر لعنت بھیجتا ہے۔‘‘

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’ہمیشہ شراب پینے والا شخص خدا سے بت پرستی کی حالت میں ملاقات کرے گا۔‘‘

امام محمد باقر ﷣فرماتے ہیں: ’’جو شراب پیے گا چالیس دن تک اُس کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اس عرصے میں نماز پڑھنا ترک کرے گا تو نماز ترک کرنے کا عذاب بھی اُس میں شامل ہوجائے گا۔‘‘

پیغمبر اسلامﷺ فرماتے ہیں: ’’خدا نے شراب کو حرام قرار دیا ہے اور ہر وہ چیز حرام ہے جو مستی پیدا کرے۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کس بنا پر لوگوں میں سوڈانی، ترک، سقالبہ، اور یاجوج، ماجوج پیدا ہونے لگے؟

حضرت نوح﷣ڈھائی ہزار سال زندہ رہے ایک دن وہ اپنے سفینے میں سو رہے تھے کہ ہوا کا جھوکا آیا اور آپ کی شرمگاہ سے کپڑا ہٹ گیا یہ دیکھ کر ان کے بیٹے حام اور یافث ہنسنے لگے تو سام نے انھیں جھڑکا اور ہنسنے سے منع کیا اور پھر ہوا کے جھونکے سے جب بھی کپڑا ہٹتا سام اس کو برابر کردیتے مگر حام اور یافث اس کپڑے کو پھر ہٹا دیتے۔

اسی اثناء میں حضرت نوح﷣کی آنکھ کھل گئی اور دیکھا کہ دونوں ہنس رہے ہیں پوچھا کیا بات ہے؟ تو سام نے سارا واقعہ بتایا۔ یہ سن کر حضرت نوح ﷣نے اپنے ہاتھ آسمان کی جانب بلند کئے اور یہ دعا کرنے لگے پروردگار حام کے صلب کے پانی کو ایسا بدل دے کہ اس سے صرف سوڈانی (حبشی) پیدا ہوں اور پروردگار یافث کے صلب کے پانی کو بھی متغیر کردے۔ اب جتنے بھی حبشی ہیں اور جہاں بھی وہ حام کی نسل سے ہیں اور جتنے ترک و سقالبہ یا جوج و ماجوج اور چینی ہیں اور جہاں بھی ہیں یافث کی نسل سے ہیں اور ان کے علاوہ جتنے گورے ہیں وہ سام کی نسل سے ہیں۔

حضرت نوح ﷣نے حام و یافث سے یہ بھی کہا جاؤ اللہ تعالیٰ نے تم دونوں کی نسل کو سام کی نسل کا قیامت تک کے لئے غلام بنا دیا اس لئے کہ سام نے میرے ساتھ نیکی کی اور تم دونوں نے میری نافرمانی کی اور اب رہتی دنیا تک تم دونوں کی نافرمانی کا اثر تمہاری ذریت میں اور سام کی فرمانبرداری کا اثر اس کی ذریت میں رہے گا۔

## کیا آپ جانتے ہیں پھلوں کو تلخ یا شیرین ہونے کا کیا سبب ہے؟

سلیمان بن جعفر امام علی رضا﷣سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ؑنے فرمایا: ’’مجھ سے میرے پدر بزرگوار نے روایت کرتے ہوئے اپنے پدر بزرگوار سے کہ امیر المؤمنین ﷣ نے ایک مرتبہ ایک خربوزہ لیا وہ کڑوا نکلا۔ آپ نے اسے پھینک دیا اور فرمایا دور ہوجا تیرا ناس جائے۔‘‘ تو آپ سے کہا گیا یا امیر المؤمنین **﷣** اس خربوزہ کا کیا قصور؟ آپؑ نے فرمایا: ’’رسول خدا **ﷺ** کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم لوگوں کی مودت کا عہد ہر جاندار اور نباتات سے لیا۔ جس نے اس عہد کو قبول کیا وہ شیرین و لذیذ ہو گیا اور جس نے قبول نہیں کیا وہ نمکین اور سخت کڑوا ہوگیا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمیں اپنے بیٹے کو کس پیشے سے منسلک کرنا چاہیئے؟

اسحاق بن عمار ایک مرتبہ امام جعفر صادق﷣ کی خدت میں آئے اور کہا میں اپنے بیٹے کو کس پیشے میں ڈالوں؟ فرمایا: ’’تم اس کو پانچ قسم کے پیشوں سے بچاؤ دیگر جس پیشے میں چاہو ڈال دو۔ تم اس کو صراف نہ بنانا اس لئے کہ صرف سود سے نہیں بچ سکتا اور تم اس کو کفن فروش نہ بنانا اس لئے کہ کفن فروش جب وبائی امراض پھوٹتے ہیں تو خوش ہوتا ہے اور اُسے طعام فروش (نان بائی) نہ بنانا اس لئے کہ وہ غلہ کی ذخیرہ اندوزی سے نہیں بچ سکتا ہے اور اُسے قصاب نہ بنانا اس لئے کہ اس کے قلب سے رحمت سلب ہوجاتی ہے وہ بے رحم ہوجاتا ہے اور تم اسے بردہ فروش نہ بنانا اس لئے کہ رسول خدا **ﷺ** کا ارشاد ہے کہ بدترین انسان وہ ہے جو بردہ فروشی کرے (آدمیوں کی تجارت کرے)۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں مؤمن پر کبھی بجلی نہیں گرتی؟

معاویہ بن عمار کہتے ہیں امام جعفر صادق﷣ نے فرمایا کہ ’’مؤمن پر کبھی بجلی نہیں گرتی۔‘‘ ایک شخص نے آپ سے کہا مگر ہم نے دیکھا کہ فلاں مسجد حرام میں نماز پڑھ رہا تھا اور اس پر بجلی گری۔ امامؑ نے فرمایا کہ ’’وہ حرم کے کبوتروں کو مارا کرتا تھا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں نجف کا نام نجف کیوں رکھا گیا ہے؟

امام جعفر صادق﷣ فرماتے ہیں: ’’نجف پہلے ایک پہاڑ تھا اور یہ وہی پہاڑ تھا جس کے لئے فرزند نوح﷣ نے کہا تھا کہ میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا وہ مجھے پانی میں ڈوبنے سے بچالے گا اور روئے زمین پر اس سے بڑا کوئی پہاڑ نہ تھا۔ (جب پسر نوح﷣ نے کہا تو) اللہ نے پہاڑ کی طرف وحی کہ اے پہاڑ کیا تیرے ذریعے یہ میرے عذاب سے بچے گا۔ یہ سن کر پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر کربلا و شام کی طرف ریت بن کر پھیل گیا۔ اس کے بعد وہ ایک بڑا سمندر بن گیا اور اس کا نام بحرنی (یعنی چربی کا سمندر) پڑ گیا اس کے بعد وہ جف (یعنی خشک) ہوگیا اور وہ نی جف کہا جانے لگا اور پھر لوگ اسے نی جف کہنے لگے اور کچھ دنوں بعد نی جف کو نجف کہنے لگے اس لئے کہ اس کا بولنا آسان تھا۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کا ن میں تلخی، لبوں میں شیرینی، آنکھوں میں نمکینی اور ناک میں برودت کے کیا اسباب ہیں اور اسلام میں قیاس کیوں حرام ہے؟

ابو حنیفہ حضرت امام جعفر صادق ﷣کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؑ نے فرمایا: ’’اے ابو حنیفہ! خدا سے ڈرو اور دین میں اپنی رائے سے قیاس نہ کرو اس لئے کہ سب سے پہلے جس نے قیاس کیا وہ ابلیس تھا اللہ تعالیٰ نے اس كو آدم ﷣ کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیا تو اس نے کہا کہ میں ان سے بہتر ہوں مجھے تونے آگ سے پیداكیا اور انہیں مٹی سے۔‘‘ اسكے بعد آپؑ نے فرمایا: ’’اچھا یہ بتاؤ كہ اللہ تعالیٰ نے آنکھوں میں نمکینی، کا نوں میں تلخی اور نرخروں میں بدبودار پانی اور لبوں پر شیرینی کو کیوں رکھا؟‘‘ انہوں نے کہا مجھے نہیں معلوم۔ امام جعفر صادق﷣ نے فرمایا: ’’سنو اللہ تعالیٰ نے آنکھوں کو چربی سے بنایا اور ان میں نمکینی رکھ کر بنی آدم پر احسان کیا کیوں کہ اگر ان میں نمکینی نہ ہوتی تو وہ پگھل جاتیں اور کا نوں میں تلخی رکھ دی اگر ایسا نہ ہوتا تو اس میں کیڑے مکوڑے گھس جاتے اور دماغ کو چاٹ جاتے اور نرخروں میں تری اور پانی رکھ دیا تاکہ اس سے سانس اوپر جائے اور نیچے آئے اور اس سے خوشبو اور بدبو کا احساس ہو اور لبوں کو شیرین رکھا تاکہ ابن آدم اپنے کھانے اور پینے کی لذت کو محسوس کرے۔‘‘

اس کے بعد حضرت امام جعفر صادق﷣ نے پوچھا: ’’بتاؤ وہ جملہ کون سا ہے جس کا پہلا حصہ شرک ہے اور دوسرا حصہ ایمان ہے؟‘‘ انہوں نے کہا مجھے نہیں معلوم۔ آپؑ نے فرمایا: ’’وہ کلمہ لا الہ الا اللہ ہے۔ اگر صرف لا الہ کہے تو شرک اور الا اللہ کہے تو ایمان ہوجاتاہے۔‘‘ اس کے بعد آپؑ نے فرمایا: ’’یہ بتاؤ کون سا گناہ بڑا ہے قتل نفس یا زنا؟‘‘ ابو حنیفہ نے کہا قتل نفس۔ آپ ؑ نے فرمایا: ’’مگر اللہ تعالیٰ نے قتل نفس کے لئے صرف دو گواہ قبول کئے اور زنا کے لئے چار گواہ سے کم قبول نہیں کیا۔ یہ بتاؤ نماز بڑی چیز ہے یا روزہ؟‘‘ ابوحنیفہ نے کہا نماز۔ آپؑ نے فرمایا کہ ’’پھر زن حائضہ کے لئے یہ کیوں حکم ہے کہ اپنے روزوں کی قضا رکھے اور نماز کی قضا نہیں۔ اب تمہارا قیاس کہاں رہا لہٰذا اللہ تعالیٰ سے ڈور اور قیاس مت کرو۔‘‘

## کیا آپ جانتے ہیں کہ مؤمن کی نسل میں کا فر اورکا فر کی نسل میں مؤمن کیوں پیدا ہوتے ہیں؟

امام جعفر صادق ﷣نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ نے ایک میٹھا پانی خلق کیا اور اس سے اپنے اطاعت گزار بندوں کو خلق کیا اور ایک کڑوا پانی خلق کیا اور اُس سے اپنے نافرمان بندوں کو خلق کیا پھر وہ دونوں پانی حکم خدا سے مخلوط ہوگئے۔ اگر یہ نہ ہوتا اور دونوں الگ ہوتے تو پھر مؤمن سے مؤمن اور کا فر سے کا فر ہی پیدا ہوتا۔‘‘

# ماخوذات

۱۔ توحید مفضل ۲۔ تحفہ الرائد

۳۔ عجائب نامہ ۴۔ کشکول کیا (ریحانۃ الارب)

۵۔ اصول کا فی ۶۔ کشکول رئیسی

۷۔ تاریخ انبیاء ۸۔ کشکول امامت

۹۔ کشکول شیخ اسلامی ۱۰۔ ریاض الانس (گلہای ارغوان)

۱۱۔ ابواب الجنۃ ۱۲۔ کشکول شمس

۱۳۔ قصص قرآن ۱۴۔ نصائح

۱۵۔ دارالسلام نوری ۱۶۔ بحارالانوار

۱۷۔ نجات یافتہ ۱۸۔ روح القرآن

۱۹۔ مکیال المکا رم ۲۰۔ منتخب قوامیس الدّر

۲۱۔ کشکول منتظری یزدی ۲۲۔ بستان المعارف

۲۳۔ کشکول مبشری ۲۴۔ منتخب التواریخ

۲۵۔ کفایۃ الموحدین ۲۶۔ مغز متفکر جہان شیعہ

۲۷۔ حیات القلوب ۲۸۔ امالی صدوق

۲۹۔ علل الشرائع

1. ان کے ساتھ بھی کوئی دوسری اولاد پیدا نہ ہوئی تھی [↑](#footnote-ref-1)
2. تفسیر المیزان جلد نمبر ۱۱ [↑](#footnote-ref-2)
3. مجمع البیان [↑](#footnote-ref-3)
4. کا فی، امالی صدوق، بحار، لئالی الاخبار سے مأخوذ [↑](#footnote-ref-4)
5. امالی صفحہ نمبر ۱۵۴، بحار جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۲۱۸ [↑](#footnote-ref-5)
6. سورہ توبہ آیت نمبر ۳۴ [↑](#footnote-ref-6)
7. سورہ ۷، آیت ۱۷۸ [↑](#footnote-ref-7)
8. سورہ ۷۰، آیت ۱۴ [↑](#footnote-ref-8)
9. سورہ ۷، آیت ۱۳ [↑](#footnote-ref-9)
10. سورہ ۱۰۱، آیت ۹ [↑](#footnote-ref-10)
11. سورہ ۱۰۴، آیت ۳ [↑](#footnote-ref-11)
12. سورہ ۲۷، آیت ۹ [↑](#footnote-ref-12)
13. سورہ ۲۷، آیت ۱۷ [↑](#footnote-ref-13)
14. سورہ 1۶ [↑](#footnote-ref-14)
15. سورہ ۲۹، آیت ۴۰ [↑](#footnote-ref-15)
16. سورہ ۲، آیت ۱۶۵ اور سورہ ۵ آیت ۶۰ [↑](#footnote-ref-16)
17. سورہ ۲ آیت ۶۶ [↑](#footnote-ref-17)
18. سورہ ۱۰۵، آیت ۱ [↑](#footnote-ref-18)
19. سورہ ۲، آیت ۶۶ [↑](#footnote-ref-19)
20. سورہ ۵، آیت ۳۱ [↑](#footnote-ref-20)
21. سورہ ۸۸، آیت ۱۷ [↑](#footnote-ref-21)
22. سورہ ۷، آیات ۱۶۲ تا ۱۶۶ [↑](#footnote-ref-22)
23. سورہ ۲، آیت ۲۵۰ [↑](#footnote-ref-23)
24. سورہ ۴۷، آیت ۵۱ [↑](#footnote-ref-24)
25. سورہ ۳۴، آیت ۱۴ [↑](#footnote-ref-25)
26. دار السلام نوری [↑](#footnote-ref-26)
27. منتخب قورمیس الورد صفحہ ۱۵۱ [↑](#footnote-ref-27)
28. سورہ حج آیت نمبر ۲ [↑](#footnote-ref-28)
29. سورہ قیامت آیت نمبر ۱۰ [↑](#footnote-ref-29)
30. سورہ حج [↑](#footnote-ref-30)
31. سورہ رعد آیت نمبر ۱۸ [↑](#footnote-ref-31)
32. سورہ بقرہ، آیت نمبر ۲۵ [↑](#footnote-ref-32)
33. سورہ مزمل آیت نمبر ۱۷ [↑](#footnote-ref-33)
34. سورہ عبس آیت نمبر ۳۴ [↑](#footnote-ref-34)
35. سورہ ابراہیم آیت نمبر ۱۶ [↑](#footnote-ref-35)
36. منتخب التواریخ [↑](#footnote-ref-36)
37. سورہ ۲، آیت ۴۵ [↑](#footnote-ref-37)
38. سورہ ۲۶، آیت ۴۵ [↑](#footnote-ref-38)
39. سورہ ۲۳، آیت ۷۷ [↑](#footnote-ref-39)
40. سورہ ۱۰۷، آیت ۵۰۴ [↑](#footnote-ref-40)
41. سورہ ۷۴، آیت ۴۳ [↑](#footnote-ref-41)
42. سورہ ۶۷، آیت ۲ [↑](#footnote-ref-42)
43. سورہ ۲۱، آیت ۳۵ [↑](#footnote-ref-43)
44. سورہ ۷۸ [↑](#footnote-ref-44)
45. سورہ ۵۶،آیت ۶۰ [↑](#footnote-ref-45)
46. سورہ ۳، آیت ۱۴۵ [↑](#footnote-ref-46)